کوڈ: 1979 یونٹ: 01 تا 09

لازمی کورس برائے بی ایس پروگرام

ترجمہ قرآن-V

(سورۃ الروم تا سورۃ الجاثیہ)

(لفظی و بامحاورہ ترجمہ)

شعبہ قرآن و تفسیر

کلیہ عربی و علوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کوڈ نمبر:1979 یونٹ:1تا 9

ترجمہ قرآن-V

لازمی کورس برائے بی ایس پروگرام

(سورۃ الروم تا سورۃ الجاثیہ)

(لفظی و بامحاورہ ترجمہ)

تالیف وترتیب: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ قرآن و تفسیر

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ایڈیشن اول 2024

اشاعت کا سال 2025

تعداد اشاعت ... .1000

نگران طباعت .....ڈاکٹر سرمد اقبال

طابع .....AIOU پرنٹنگ پریس، اسلام آباد

ناشر .....علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

چیئرمین: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

چیئرمین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

تالیف وترتیب: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

نظر ثانی: ا۔ ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

چیئرمین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

2۔ ڈاکٹر ظفر اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

3۔ ڈاکٹر سعاد محمد عباس

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

4۔ ڈاکٹر محمد نوید اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ حدیث، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

5۔ ڈاکٹر محمد طیب خان

لیکچرر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

کورس کوآرڈینیٹر / کورس رابطہ کار: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

فہرست موضوعات

نمبر شمار　　مضامین　　صفحہ نمبر

پیش لفظ

کورس کا تعارف

کورس کے مقاصد

یونٹ نمبر 1: سورۃ الروم (آیت نمبر 1 تا 60) و سورۃ لقمان (آیت نمبر 1 تا 34) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 2: سورۃ السجدہ (آیت نمبر 1 تا 30) اور

سورۃ الاحزاب (آیت نمبر 1 تا 72) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 3: سورۃ سباء (آیت نمبر 1 تا 54) و سورۃ الفاطر (آیت نمبر 1 تا 45) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 4: سورۃ یٰس کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 82)

یونٹ نمبر 5: سورۃ الصافات کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 182)

یونٹ نمبر 6: سورۃ ص (آیت نمبر 1 تا 88) اور

سورۃ الزمر (آیت نمبر (01 تا 75) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 7: سورۃ المؤمن (آیت نمبر 1 تا 85) اور

سورۃ حم سجدہ (آیت نمبر 1 تا 54) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 8: سورۃ الشوری (آیت نمبر 1 تا 53) اور

سورۃ الزخرف (آیت نمبر 01 تا 89) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 9: سورۃ الدخان (آیت نمبر 1 تا 59)، الجاثیہ (آیت نمبر 1 تا 37) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

پیشِ لفظ

رب ذوالجلال نے انسان کی تخلیق و ہدایت کے لیے پیغمبر مبعوث کر کے ان پر کتب و صحائف بھی نازل کیے۔ قرآنی معلومات کے مطابق ہر قوم کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے نبی مبعوث کیے جو انھیں اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا پیغامِ ہدایت پہنچاتے تھے۔ انبیاء ورسل کے سلسلے کی پہلی کڑی کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور اختتام نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر ہوا۔ آپ ﷺ پر آخری آسمانی کتاب قرآن مجید کا نزول ہوا جو شریعت اسلامیہ کا پہلا بنیادی واساسی ماخذ ومصدر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کتابِ ہدایت کی اولین تشریح وتوضیح کا منصب نبی کریم ﷺ کو عطا فرمایا۔ ختم نبوت کے ساتھ ہی جب تنزیلِ کتاب کا سلسلہ بھی اپنے اختتام کو پہنچا تو قرآن مجید کی تبیین و تشریح کی ذمہ داری صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ہوتی ہوئی اس امت کے علماء کے ذمہ لازم ہوئی۔ قرآن مجید کی حقانیت اور اس کے آفاقی پیغام کو آشکارا کرنے کے لیے تاریخ اسلامی کے گزرتے ادوار میں مختلف شخصیات، ادارے، مدارس اور جامعات وجود میں آئے اور مختلف علاقوں اور مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر کا ایک بڑا ذخیرہ جمع ہوا۔ جس سے امتِ محمدیہ نے مختلف علاقوں میں ہدایت کا سامان حاصل کیا۔ قرآنی پیغام کو عام کرنے اور ہدایتِ الٰہی کو افراد اور اقوام تک پہنچے کا یہ سلسلہ متعدد اداروں نے انجام دیا۔

اس حظِ عظیم میں جن اداروں نے حصہ لیا ان میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان کا نام بھی ہے۔ جس کے قیام کا بنیادی مقصد تعلیم کو لوگوں کی دہلیز تک پہنچانا تھا تو اس مقصد میں قرآن مجید کے پیغام کا قومی زبان اردو میں شامل ہونا یقیناً ایک بڑا اور انتہائی احسن اقدام ہے جس سے قوم کا نہ صرف نظریہ پاکستان سے وابستگی کا سلسلہ قائم ہو گا بلکہ ہدایت کے الٰہی اور آفاقی پیغام کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے میں آسانی میسر آئے گی۔

"ترجمہ قرآن" کے عنوان سے مجوزہ یہ کورس دراصل چھ حصوں پر مشتمل مکمل قرآن مجید کا ترجمہ ہے جسے چھ سمسٹر کے لیے چھ حصوں میں مرتب کیا گیا ہے اس سلسلے کا یہ پانچواں حصہ **"ترجمہ قرآن -V (سورۃ الروم تا سورۃ الجاثیہ)"** پیش خدمت ہے۔ اس کورس کو ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ قرآن و تفسیر بڑی عرق ریزی سے تیار کیا ہے۔ اس کے علاوہ ترجمۂ قرآن کی حساسیت کے پیش نظر قرآنی متن، ترجمہ قرآن اور کورس کے مشقی سوالات کی نظر ثانی میں بھی

انتہائی محنت سے کام لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کورس کے مؤلف اور شعبہ قرآن و تفسیر کے دیگر اساتذہ کرام کو بہترین جزا عطا فرمائے اور اس کورس کو طلبہ کے لیے فائدے کا باعث بنائے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی
ڈین کلیہ عربی و علوم اسلامیہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

کورس کا تعارف

رب العلمین کی نازل کردہ الہامی کتب میں سے قرآن مجید وہ واحد جامع و کامل کتاب ہے جو آغاز نزول سے لے کر تا قیامت محفوظ ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴾ (سورۃ الحجر 09:15)

(بے شک ہم نے اس ذکر (قرآن مجید) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں)

عربی زبان میں نازل ہونے والی یہ آخری آسمانی کتاب بغیر کسی نسلی و تفاخری امتیاز کے تمام بنی نوع انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اللہ تعالی اس کتاب کے ذریعے بعض قوموں کو عروج عطا فرماتا ہے اور اسی وجہ سے بعض قوموں کو زوال آتا ہے۔ کلام الٰہی کے پیغام حق کی تبلیغ، تفہیم اور اس کے علوم و معارف کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کے لیے قرآن مجید کا ہر زبان میں ترجمہ کیا گیا تا کہ کرہ ارض پر بسنے والے تمام انسان اس سے استفادہ کر سکیں۔ دیگر زبانوں کی طرح قومی زبان اردو میں بھی قرآن مجید کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے سلسلے میں علماء و مفسرین کی گرانقدر خدمات قابل ستائش ہیں۔

زیر مطالعہ کورس **"ترجمہ قرآن - V (سورۃ الروم تا سورۃ الجاثیہ)"** بی ایس علومِ اسلامیہ کے طلباء کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ "ترجمۃ القرآن-V" میں لفظی و بامحاورہ ترجمے کے لیے تمام مسالک کے علماء کا نظر ثانی شدہ اور متفق علیہ ترجمہ **"آسان اردو ترجمہ قرآن مجید از حافظ نذر احمد (متوفی 2011ء)"** سے استفادہ کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ "دی علم فاؤنڈیشن "کراچی کا شائع کردہ "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء و طالبات "جو کہ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کا تصدیق شدہ اور متفق ہے کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے تا کہ بی ایس علوم اسلامیہ کے طلباء آسان اور عام فہم قرآن کے ترجمہ سے روشناس ہو کر لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے عملی زندگی میں بھرپور استفادہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ کا یہ کورس نو (9) یونٹوں پر مشتمل ہے۔ پہلے یونٹ میں سورۃ الروم اور سورۃ لقمان کی آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے یونٹ میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الاحزاب، تیسرے یونٹ میں سورۃ سباء اور سورۃ الفاطر، چوتھے یونٹ میں سورۃ یسین کی آیت نمبر (01 تا 83)، یونٹ نمبر 5 میں سورۃ الصافات کی آیت نمبر (01 تا 182)، چھٹے یونٹ میں سورۃ ص (01 تا 88) اور سورۃ الزمر (01 تا 75) کی آیات، ساتویں یونٹ میں سورۃ المومن اور

سورۃ حم سجدہ کی آیات کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔اسی طرح یونٹ نمبر 8 اور یونٹ نمبر 9 میں بالترتیب سورۃ الشوری ، سورۃ الزخرف ، سورۃ الدخان اور سورۃ الجاثیہ کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ تاہم لفظی و با محاورہ ترجمے کے ابلاغ میں دقت کے پیش نظر اسے مزید واضح کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے جو کہ قابل قدر کاوش ہے۔ یہ ایک انسانی کوشش ہے اور حقیقت یہ ہے کہ انسانی کوشش کسی چیز کا مکمل احاطہ نہیں کر سکتی تاہم طلبہ و طالبات اور فہم قرآن کے متلاشیانِ کے لیے یہ کورس بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

زیرِ نظر کورس **"ترجمہ قرآن - V (سورۃ الروم تا سورۃ الجاثیہ)"** کی تالیف وترتیب کے ضمن میں کیا گیا کام شعبہ قرآن و تفسیر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال نے انجام دیا ہے جو کہ بہت ہی محنت اور دقتِ نظر سے تیار کیا گیا ہے۔

قوی امید ہے کہ یہ کتاب نہ صرف علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے مفید ثابت ہو گی بلکہ ملک بھر کی جامعات کے طلبہ کے لیے بھی کارآمد ہو گی۔ اللہ تعالی مولف ،دیگر اساتذہ کرام اور شعبے کے ان تمام افراد کو اجر عظیم عطا فرمائے جو اس کورس کی تالیف اور نظر ثانی میں ممد و معاون ثابت ہوئے۔ (آمین)

ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

چیرمین شعبہ قرآن و تفسیر

کورس کے مقاصد

عزیز طلبہ ! ہمیں امید ہے کہ اس کورس کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ سورۃ الروم کی 98 اور سورۃ لقمان کی 34 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ سیکھ سکیں۔

2۔ سورۃ السجدہ اور سورۃ الاحزاب کی آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمے کا مطالعہ کر سکیں۔

3۔ حافظ نذر احمد کے ''آسان اردو ترجمہ قرآن مجید'' کے منہج و اسلوب کو سمجھ سکیں۔

4۔ سورۃ یسین کی 83 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمے کے ذریعے قرآن کے حقیقی پیغام کو سمجھ سکیں۔

6۔ حافظ نذر احمد کے آسان ترجمہ قرآن کے تحت سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ جان سکیں۔

7۔ سورۃ ص ، سورۃ الزمر، سورۃ المومن، سورۃ حم سجدہ، سورۃ الشوری، سورۃ الدخان، سورۃ الزخرف اور سورۃ الجاثیہ کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مشکل الفاظ کے معانی ذہن نشین کر سکیں۔

8۔ سورۃ ص ، سورۃ الزمر، سورۃ المومن، سورۃ حم سجدہ، سورۃ الشوری، سورۃ الدخان، سورۃ الزخرف اور سورۃ الجاثیہ کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مشکل الفاظ کے معانی ذہن نشین کر سکیں۔

یونٹ نمبر 1

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ الروم (آیت نمبر 1 تا 60) اور سورۃ لقمان (آیت نمبر 1 تا 34)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

1. **سورۃالروم (آیت نمبر1تا60) و سورۃلقمان (آیت نمبر1تا34) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ**

1.1. سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا12)

1.2. سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر13تا24)

1.3. سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر25تا36)

1.4. سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر37تا48)

1.5. سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر49تا60)

1.6. سورۃلقمان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا12)

1.7. سورۃلقمان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر13تا24)

1.8. سورۃلقمان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر25تا34)

خودآزمائی

یونٹ کا تعارف

بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V'' پیش خدمت ہے جس کے پہلے یونٹ میں آپ سورۃ الروم (آیت نمبر 1 تا 60) اور سورۃ لقمان (آیت نمبر 1 تا 34) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورتوں کی آیات کو آٹھ اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 12 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 1 کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔

2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔

3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔

4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔

6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔

7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔

9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔

10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔

11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔

12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر1۔ سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا60)

1.1. سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا12)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
الم (1)	غُلِبَتِ الرُّومُ (2)	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ	وَهُم مِّن بَعْدِ	غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ (3)
الف۔ لام۔ میم	مغلوب ہوگئے رومی	قریب کی زمین میں	اور وہ بعد میں	اپنے مغلوب ہونے کے عنقریب وہ غالب ہوں گے
المّ۔ رومی مغلوب ہوگئے۔ قریب کی سرزمین میں، اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہوں گے۔			
فِي بِضْعِ سِنِينَ	لِلَّهِ الْأَمْرُ	مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ	وَيَوْمَئِذٍ	يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ (4)
چند سالوں میں	اللہ ہی کے لیے حکم	پہلے اور پیچھے (بعد میں)	اور اس دن	خوش ہوں گے اہل ایمان
چند سالوں میں، پہلے بھی اور پیچھے (بعد میں) بھی اللہ ہی کا حکم ہے، اور اس دن اہل ایمان خوش ہوں گے۔			
بِنَصْرِ اللَّهِ	يَنصُرُ	مَن يَشَاءُ	وَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (5)
اللہ کی مدد سے	وہ مدد دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہ غالب	نہایت مہربان
اللہ کی مدد سے، وہ جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب نہایت مہربان ہے۔			
وَعْدَ اللَّهِ	لَا يُخْلِفُ اللَّهُ	وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ (6)
اللہ کا وعدہ ہے	خلاف نہیں کرتا اللہ	اپنا وعدہ اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے
(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔			
يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا	مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	عَنِ الْآخِرَةِ	هُمْ غَافِلُونَ (7)
وہ جانتے ہیں ظاہر کو	دنیا کی زندگی سے	اور وہ	آخرت سے	وہ غافل ہیں
وہ دنیا کی زندگی کے (صرف) ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔			
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا	فِي أَنفُسِهِمْ	مَا خَلَقَ اللَّهُ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا
کیا وہ غور نہیں کرتے؟	اپنے جی (دل) میں	نہیں پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں اور زمین کو	اور جو ان دونوں کے درمیان
کیا وہ اپنے دل میں غور نہیں کرتے؟ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے نہیں پیدا کیا،			
إِلَّا بِالْحَقِّ	وَأَجَلٍ مُّسَمًّى	وَإِنَّ كَثِيرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
مگر درست تدبیر کے ساتھ	اور ایک مقررہ میعاد	اور بے شک اکثر	لوگوں میں سے	اپنے رب سے ملاقات کے
مگر درست تدبیر کے ساتھ، اور ایک مقررہ میعاد کے لیے اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب سے ملاقات			

لَكَافِرُونَ(8)	أَوَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِينَ
منکر ہیں	کیاانہوں نے سیر نہیں کی	زمین میں	جو وہ دیکھتے کیسا ہوا	انجام ان لوگوں کا
کے منکر ہیں۔ کیاانھوں نے زمین (دنیا) میں سیر نہیں کی ؟ کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا؟				
مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوا أَشَدَّ	مِنْهُمْ قُوَّةً	وَأَثَارُوا الْأَرْضَ	وَعَمَرُوهَا
ان سے پہلے	وہ تھے بہت زیادہ	ان سے قوت میں	اور انہوں نے بویا جوتا زمین کو	اور انہوں نے اس کو آباد کیا
جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے، اور انھوں نے زمین کو بویا جوتا، اور اس کو آباد کیا،				
أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا	وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا كَانَ اللَّهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زیادہ اس سے جو انہوں نے اسے آباد کیا	اور ان کے پاس آئے ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	پس اللہ نہ تھا	کہ ان پر ظلم کرتا
اس سے زیادہ (جس قدر) انھوں نے آباد کیا ہے، اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے، پس اللہ (ایسا) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا،				
وَلَكِنْ كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ(9)	ثُمَّ كَانَ	عَاقِبَةَ الَّذِينَ	أَسَاءُوا
اور لیکن وہ تھے	اپنی جانوں پر ظلم کرتے	پھر ہوا	انجام ان لوگوں کا	جنہوں نے برے کام کیے
اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کئے ان کا انجام ہوا،				
السُّوأَى	أَنْ كَذَّبُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ	وَكَانُوا	بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ(10)
برا	کہ انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور تھے وہ	اس سے مذاق کرتے
برا کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، اور وہ ان (آیتوں) کا مذاق اڑاتے تھے۔				
اللَّهُ	يَبْدَأُ الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيدُهُ	ثُمَّ إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ(11)
اللہ (ہی)	پہلی بار پیدا کرتا ہے خلقت کو	پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا	پھر اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے
اللہ (ہی) پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔				
وَيَوْمَ	تَقُومُ السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُونَ(12)	
اور جس دن	برپا ہو گی قیامت	ناامید رہ جائیں گے	مجرم لوگ	
اور جس دن قیامت برپا ہو گی مجرم ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔				

1.2۔سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر13تا24)

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ	مِنْ شُرَكَائِهِمْ	شُفَعَاءُ	وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ	كَافِرِينَ(13)
اور نہ ہوں گے ان کے لیے	ان کے شریکوں میں سے	کوئی سفارشی	اور وہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں کے	منکر
اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے ،اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔				
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ(14)	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ
اور جس دن قائم ہو گی قیامت	اس دن متفرق ہو جائیں گے	پس جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے نیک	سو وہ باغ (جنت) میں
اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن (لوگ) متفرق (تتر بتر) ہو جائیں گے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کئے سو وہ باغ،				
يُحْبَرُونَ(15)	وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا	وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ	فَأُولَئِكَ
خوشحال (آؤ بھگت) کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو	اور آخرت کی ملاقات کو	پس یہی لوگ ہیں
(جنت) میں آؤ بھگت کئے جائیں گے۔اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، اور آخرت کی ملاقات کو پس یہی لوگ،				
فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُونَ(16)	فَسُبْحَانَ اللَّهِ	حِينَ تُمْسُونَ	وَحِينَ تُصْبِحُونَ(17)
عذاب میں	حاضر (گرفتار) کیے جائیں گے	پس پاکیزگی (بیان کرو) اللہ کی	جب تم شام کرو (شام کے وقت)	اور جب تم صبح کرو (صبح کے وقت)
عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔پس اللہ کی پاکیزگی بیان کرو شام کے وقت اور صبح کے وقت۔				
وَلَهُ الْحَمْدُ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَحِينَ تُظْهِرُونَ(18)
اور اس کے لیے ہیں تمام تعریفیں	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور بعد زوال (تیسرے پہر)	اور جب تم ظہر کرتے ہو (ظہر کے وقت)
اور اسی کے لیے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں میں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور ظہر کے وقت۔				
يُخْرِجُ الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَيُحْيِي الْأَرْضَ
وہ نکالتا ہے زندہ کو	مردہ سے	اور نکالتا ہے وہ مردہ کو	زندہ سے	اور وہ زندہ کرتا ہے زمین
اور وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے، اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے زمین کو،				
بَعْدَ مَوْتِهَا	وَكَذَلِكَ	تُخْرَجُونَ(19)	وَمِنْ آيَاتِهِ	أَنْ خَلَقَكُمْ
اس کے مرنے کے بعد	اور اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور اس کی نشانیوں سے	کہ اس نے پیدا کیا تمہیں
اس کے مرنے (بنجر) کے بعد، اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا،				

مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ	بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ(20)	وَمِنْ آيَاتِهِ	أَنْ خَلَقَ لَكُمْ
مٹی سے	پھر ناگہاں تم	آدمی ہو پھیلے ہوئے	اور اس کی نشانیوں سے	کہ اس نے پیدا کیا تمہارے لیے
مٹی سے، پھر تم ناگہاں (جابجا) پھیلے ہوئے آدمی (ہوگئے)۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے پیدا کئے،				
مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا	وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ	مَوَدَّةً وَرَحْمَةً	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
تمہاری جنس سے جوڑے	تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کی طرف (پاس)	اور اس نے کیا تمہارے درمیان	محبت اور مہربانی	بے شک اس میں
تمہاری جنس سے جوڑے (بیویاں) کہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو، اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی (پیدا) کی، بے شک اس میں				
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ(21)	وَمِنْ آيَاتِهِ	خَلْقُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
البتہ نشانیاں لوگوں کے لیے	وہ (غور و) فکر کرتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	اس نے پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین کو
البتہ ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا،				
وَاخْتِلَافُ	أَلْسِنَتِكُمْ	وَأَلْوَانِكُمْ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ(22)
اور مختلف ہونا	تمہاری زبانوں کا	اور تمہارے رنگوں کا	بے شک اس میں	البتہ نشانیاں عالموں (دانشمندوں) کے لیے
اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کے مختلف ہونے میں (نشانیاں ہیں)، بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔				
وَمِنْ آيَاتِهِ	مَنَامُكُمْ	بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَابْتِغَاؤُكُمْ	مِنْ فَضْلِهِ
اور اس کی نشانیوں سے	تمہارا سونا	رات اور دن میں	اور تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل سے
اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات میں اور دن (کے وقت) میں سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرنا ہے،				
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ(23)	وَمِنْ آيَاتِهِ	يُرِيكُمُ الْبَرْقَ
بے شک اس میں	البتہ نشانیاں ان لوگوں کے لیے	وہ سنتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی
بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے،				
خَوْفًا وَطَمَعًا	وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَيُحْيِي	بِهِ الْأَرْضَ
خوف اور امید کے لیے	اور وہ نازل کرتا ہے	آسمان سے پانی	پھر زندہ کرتا ہے	اس سے زمین
خوف اور امید کے لئے، اور آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے،				
بَعْدَ مَوْتِهَا	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ(24)
اس کے مرنے کے بعد	بے شک اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل سے کام لیتے ہیں
اس کے مرنے کے بعد، بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔				

1.3۔ سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر25تا36)

وَمِنْ آيَاتِهِ	أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ	وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ	ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ	دَعْوَةً
اور اس کی نشانیوں سے	کہ قائم ہیں آسمان	اور زمین اس کے حکم سے	پھر جب وہ تمہیں بلائے گا	ایک ندا (دے کر)
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، پھر جب ایک ندا دے کر وہ تمہیں بلائے گا،				
مِنَ الْأَرْضِ	إِذَا أَنْتُمْ	تَخْرُجُونَ (25)	وَلَهُ	مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
زمین سے	یکبارگی تم	نکل آؤ گے	اور اسکے لیے	جو آسمانوں میں
زمین سے (بلائے گا) تو تم یکبارگی نکل آؤ گے۔ اور اسی کے لیے ہے جو آسمانوں میں،				
وَالْأَرْضِ	كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ (26)	وَهُوَ الَّذِي	يَبْدَأُ الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيدُهُ
اور زمین میں	سب اسی کے لیے]فرماں بردار	اور وہی ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے خلقت کو	پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا
اور زمین میں ہے، سب اسی کے فرمان بردار ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا،				
وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ	وَلَهُ	الْمَثَلُ الْأَعْلَى	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اور وہ (یہ) بہت آسان اس پر	اور اسی کے لیے	بلند ترشان	آسمانوں میں	اور زمین میں
اور یہ اس پر بہت آسان ہے، اور آسمانوں میں اور زمین میں بلند ترشان اسی کی ہے،				
وَهُوَ الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ (27)	ضَرَبَ لَكُمْ	مَثَلًا	مِنْ أَنْفُسِكُمْ
اور وہ غالب	حکمت والا	اس نے بیان کی تمہارے لیے	ایک مثال	تمہاری جانوں (حال) سے
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے تمہارے حال سے ایک مثال بیان کی،				
هَلْ لَكُمْ	مِنْ مَا مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	مِنْ شُرَكَاءَ	فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ
کیا تمہارے لیے؟	اس سے جو مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	کوئی شریک	جو ہم نے تمہیں رزق دیا میں
کیا تمہارے لیے ہے (اُن میں) سے جن کے تم مالک ہو (تمہارے غلاموں میں سے) اس رزق میں کوئی شریک؟ جو ہم نے تمہیں دیا،				
فَأَنْتُمْ فِيهِ	سَوَاءٌ	تَخَافُونَهُمْ	كَخِيفَتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ
سو (تاکہ) تم اس میں	برابر (ہو جاؤ)	(کیا) تم ان سے ڈرتے ہو	جیسے تم ڈرتے ہو	اپنی جانوں (اپنوں) سے
تاکہ تم سب آپس میں برابر ہو جاؤ، کیا تم ان سے (اس طرح) ڈرتے ہو جیسے اپنوں سے ڈرتے ہو؟				

كَذَٰلِكَ	نُفَصِّلُ الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(28)	بَلِ اتَّبَعَ	الَّذِينَ ظَلَمُوا
اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں نشانیاں	عقل والوں کے لیے	بلکہ پیروی کی	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)
اسی طرح ہم عقل والوں کے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ بلکہ پیروی کی ظالموں نے،				
أَهْوَاءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	فَمَنْ يَهْدِي	مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ	وَمَا لَهُمْ
اپنی خواہشات کی	علم کے بغیر (بے جانے)	تو کون ہدایت دے گا	جسے گمراہ کرے اللہ	اور نہیں ان کے لیے
بے جانے اپنی خواہشات کی، تو جسے اللہ گمراہ کرے (اسے) کون ہدایت دے گا؟ اور نہیں ہیں ان کے لیے،				
مِنْ نَاصِرِينَ(29)	فَأَقِمْ وَجْهَكَ	لِلدِّينِ	حَنِيفًا	فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي
کوئی مددگار	پس سیدھا رکھو تم اپنا چہرہ	دین کے لیے	یک رخ ہو کر	فطرت اللہ کی جو (جس)
کوئی مددگار۔ پس (اللہ کے) دین کے لیے (سب سے کٹ کر) یک رخ ہو کر اپنا چہرہ سیدھا رکھو، اللہ کی فطرت ہے				
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا	لَا تَبْدِيلَ	لِخَلْقِ اللَّهِ	ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ	وَلَٰكِنَّ
لوگوں کو پیدا کیا اس نے اس پر	تبدیلی نہیں	اللہ کی خلق میں	یہ دین سیدھا	اور لیکن
جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اس کی خلق (بنائی ہوئی فطرت) میں کوئی تبدیلی نہیں، یہ سیدھا دین ہے اور لیکن،				
أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ(30)	مُنِيبِينَ إِلَيْهِ	وَاتَّقُوهُ	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
اکثر لوگ	وہ جانتے نہیں	رجوع کرنے والے اس کی طرف	اور تم ڈرو اس سے	اور قائم رکھو تم نماز
اکثر لوگ جانتے نہیں۔ سب اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور اسی سے ڈرو اور تم قائم رکھو نماز،				
وَلَا تَكُونُوا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ(31)	مِنَ الَّذِينَ	فَرَّقُوا دِينَهُمْ	وَكَانُوا شِيَعًا
اور نہ ہو تم	شرک کرنے والوں سے	(ان میں) سے جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اپنا دین	اور ہو گئے فرقے فرقے
اور تم شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا، اور فرقے فرقے ہو گئے،				
كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا لَدَيْهِمْ	فَرِحُونَ(32)	وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ	ضُرٌّ
سب گروہ	اس پر (جو) ان کے پاس	خوش ہیں	اور جب پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف
سب کے سب گروہ اس پر خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے،				
دَعَوْا رَبَّهُمْ	مُنِيبِينَ إِلَيْهِ	ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ	مِنْهُ رَحْمَةً	إِذَا فَرِيقٌ
وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف	پھر جب وہ ان کو چکھا دیتا ہے	اپنی طرف سے رحمت	ناگہاں ایک گروہ
تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انھیں اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیتا ہے تو ناگہاں ایک گروہ (کے لوگ)				

مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُونَ(33)	لِيَكْفُرُوا	بِمَا آتَيْنَاهُمْ
ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شریک کرنے لگتے ہیں	کہ ناشکری کریں	اس کی جو ہم نے انہیں دیا
ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔ کہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا،				
فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ(34)	أَمْ أَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا	فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
سو فائدہ اٹھالو تم	پھر عنقریب تم جان لو گے	کیا ہم نے نازل کی؟	ان پر کوئی سند	کہ وہ بتلاتی ہے
سو تم (چند روز) فائدہ اٹھالو پھر عنقریب (تم اس کا انجام) جان لو گے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے؟ کہ وہ بتلاتی ہے،				
بِمَا كَانُوا	بِهِ يُشْرِكُونَ(35)	وَإِذَا	أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	فَرِحُوا بِهَا
وہ جو ہیں	اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں	اور جب	ہم چکھائیں لوگوں کو رحمت (کا مزہ)	تو وہ خوش ہوں اس سے
جس کے ساتھ یہ شریک کرتے ہیں۔				
وَإِنْ تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ(36)
اور اگر پہنچے انہیں	کوئی برائی	اس کے سبب جو آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	ناگہاں وہ مایوس ہو جاتے ہیں
اور اگر انھیں اس کے سبب کوئی برائی پہنچے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا (ان کے اعمال سے) تو وہ ناگہاں مایوس ہو جاتے ہیں۔				

1.4۔ سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر37تا48)

أَوَلَمْ يَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ	يَبْسُطُ الرِّزْقَ	لِمَنْ يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ
کیاانہوں نے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے رزق	جس کے لیے وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے
کیاانھوں نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے (اور جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے،				
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (37)	فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ	حَقَّهُ
بے شک اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں	پس دو تم قرابت دار کو	اس کا حق
بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ پس تم قرابت دار کو اس کا حق دو،				
وَالْمِسْكِينَ	وَابْنَ السَّبِيلِ	ذَٰلِكَ خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	يُرِيدُونَ
اور محتاج	اور مسافر	یہ بہتر	ان لوگوں کے لیے جو	وہ چاہتے ہیں
اور محتاج اور مسافر کو، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو چاہتے ہیں،				
وَجْهَ اللَّهِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ (38)	وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا	لِيَرْبُوَ
اللہ کی رضا	اور وہی لوگ	وہ فلاح پانے والے	اور جو تم دو سود سے	تاکہ بڑھے
اللہ کی رضا اور وہی لوگ فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے ہیں۔ اور جو تم سود دو کہ بڑھیں (اضافہ ہو)،				
فِي أَمْوَالِ النَّاسِ	فَلَا يَرْبُو	عِنْدَ اللَّهِ	وَمَا آتَيْتُمْ	مِنْ زَكَاةٍ
لوگوں کے مالوں میں	تو نہیں بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو تم دو	زکوۃ سے
لوگوں کے مال تو (یہ) اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم زکوۃ دیتے ہو،				
تُرِيدُونَ	وَجْهَ اللَّهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُونَ (39)
چاہتے ہوئے	اللہ کی رضا	تو وہی لوگ	وہ	چند در چند کرنے والے
اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تو یہی لوگ ہیں (اپنا مال اور اجر) چند در چند کرنے والے۔				
اللَّهُ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
اللہ ہی ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر اس نے تمہیں رزق دیا	پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے	پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا
اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا،				
هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ	مَنْ يَفْعَلُ	مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ	سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ	عَمَّا يُشْرِكُونَ (40)
کیا تمہارے شریکوں سے	جو کرے	ان (کاموں) میں سے کچھ بھی	وہ پاک اور برتر ہے	اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔
کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے) جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کرے؟ وہ پاک اور برتر ہے، اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔				

ظَهَرَ الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بِمَا كَسَبَتْ	أَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيقَهُمْ
ظاہر ہو گیا فساد	خشکی اور دریا (تری) میں	اس سے جو کمایا	لوگوں کے ہاتھوں نے	تاکہ وہ انہیں (مزہ) چکھائے
فساد خشکی اور تری میں ظاہر ہو گیا (پھیل گیا) اس سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے (ان کے اعمال کے سبب) تاکہ وہ انہیں مزہ چکھائے،				
بَعْضَ	الَّذِي عَمِلُوا	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (41)	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ	فَانْظُرُوا
بعض (اعمال) کا	جو انہوں نے کیے	شاید وہ باز آ جائیں	آپؐ فرمادیں تم چلو پھرو زمین میں	پھر تم دیکھو
ان کے بعض اعمال کا شاید وہ باز آ جائیں۔ آپؐ فرمادیں تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو،				
كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلُ	كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُشْرِكِينَ (42)
کیسا ہوا؟	ان لوگوں کا جو انجام	(جو) پہلے (تھے)	ان کے اکثر تھے	شرک کرنے والے
ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ جو پہلے تھے، ان کے اکثر (لوگ) شرک کرنے والے تھے۔				
فَأَقِمْ وَجْهَكَ	لِلدِّينِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ	لَا مَرَدَّ لَهُ
پس سیدھا رکھو اپنا چہرہ	دین راست کے لیے	اس سے قبل	کہ آ جائے وہ دن	ٹلنا نہیں اس کے لیے وہ
پس اپنا چہرہ دین راست کی طرف سیدھا رکھو اس سے قبل کہ وہ دن آ جائے جس کو ٹلنا نہیں،				
مِنَ اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	يَصَّدَّعُونَ (43)	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ
اللہ سے	اس دن	جدا جدا ہو جائیں گے	جس نے کفر کیا	تو اسی پر اس کا کفر (ہو گا)
اللہ (کی طرف) سے (اس دن (سب) جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر پڑے گا اس کے کفر (کا وبال)،				
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	فَلِأَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُونَ (44)	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ آمَنُوا
اور جس نے کیے اچھے عمل	تو وہ اپنے لیے	سامان کر رہے ہیں	تاکہ جزا دے (اللہ)	ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور جس نے اچھے عمل کئے تو وہ اپنے لیے سامان کر رہے ہیں۔ تاکہ (اللہ) ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے،				
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	مِنْ فَضْلِهِ	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْكَافِرِينَ (45)
اور انہوں نے اچھے عمل کیے	اپنے فضل سے	بے شک وہ	پسند نہیں کرتا	کافروں کو
اور انھوں نے اچھے عمل کئے اپنے فضل سے جزا دے، بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔				
وَمِنْ آيَاتِهِ	أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ	مُبَشِّرَاتٍ	وَلِيُذِيقَكُمْ	مِنْ رَحْمَتِهِ
اور اس کی نشانیوں سے	کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں	خوشخبری دینے والی	اور تاکہ وہ تمہیں چکھائے	اپنی رحمت سے (کا)
اور اس کے نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے خوشخبری دینے والی ہوائیں، اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے،				
وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ	بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (46)
اور تاکہ چلیں کشتیاں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل سے	اور تاکہ تم شکر کرو
اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (رزق) اور تاکہ تم شکر کرو۔				

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا	إِلَىٰ قَوْمِهِمْ	فَجَاءُوهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ
اور تحقیق ہم نے بھیجے	آپؐ سے پہلے بہت سے رسول	ان کی قوموں کی طرف	پس وہ ان کے پاس آئے	کھلی نشانیوں کے ساتھ
اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ان کی قوموں کی طرف، پس وہ ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے،				
فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا	وَكَانَ حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (47)
پھر ہم نے انتقام لیا	وہ جنہوں نے جرم کیا	اور ہے حق (ذمے)	ہم پر (ہمارا)	مومن (جمع) کی مدد
پھر ہم نے مجرموں سے انتقام لیا اور ہمارے ذمے ہے مومنوں کی مدد کرنا۔				
اللَّهُ الَّذِي	يُرْسِلُ الرِّيَاحَ	فَتُثِيرُ سَحَابًا	فَيَبْسُطُهُ	فِي السَّمَاءِ
اللہ ہی (وہ ذات ہے)	جو بھیجتا ہے ہوائیں	تو وہ ابھارتی ہیں بادل	پھر وہ (بادل) پھیلاتا ہے	آسمان میں
اللہ (ہی ہے) جو ہوائیں بھیجتا ہے، تو وہ بادل ابھارتی ہیں پھر وہ آسمان میں بادل پھیلاتا ہے،				
كَيْفَ يَشَاءُ	وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا	فَتَرَى الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلَالِهِ
جیسے وہ چاہتا ہے	اور وہ اسے کر دیتا ہے ٹکڑے ٹکڑے	پھر تو دیکھے مینہ	نکلتا ہے	اس کے درمیان سے
جیسے وہ چاہتا ہے اور وہ اسے (بادل) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تو دیکھے کہ اس کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے،				
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ	مَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	إِذَا هُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ (48)
پھر جب وہ اسے پہنچا دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اچانک وہ	خوشیاں منانے لگتے ہیں
پھر وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے وہ پہنچا دیتا ہے، تو وہ اچانک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔				

1.5۔ سورۃالروم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر49 تا 60)

وَإِنْ كَانُوا	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ	مِنْ قَبْلِهِ	لَمُبْلِسِينَ(49)
اور اگرچہ وہ تھے	اس سے قبل	کہ وہ نازل ہو ان پر	پہلے (ہی) سے	البتہ مایوس (جمع)
اگرچہ اس سے قبل کہ (بارش) ان پر نازل ہو وہ پہلے ہی سے مایوس ہو رہے تھے۔				
فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ	رَحْمَتِ اللَّهِ	كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	إِنَّ ذَٰلِكَ
پس دیکھ تو آثار کی طرف	اللہ کی رحمت کے	وہ کیسے زندہ کرتا ہے زمین	اس کے مرنے کے بعد	بے شک وہی (اللہ)
پس تو آثار (نشانیوں) کی طرف دیکھ اللہ کی رحمت کی، وہ کیسے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ! بے شک وہی (اللہ)،				
لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ	وَهُوَ عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (50)	وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا	رِيحًا
البتہ زندہ کرنے والا مردے کو	اور وہ ہے	ہر شے پر قدرت رکھنے والا	اور اگر ہم بھیجیں	ہوا
مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے، اور اگر ہم ہوا بھیجیں،				
فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا	لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ	يَكْفُرُونَ (51)	فَإِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ
پھر وہ اسے دیکھیں زرد شدہ	ضرور ہو جائیں اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	پس بے شک آپؐ	نہیں سنا سکتے مردوں کو
پھر وہ اسے زرد شدہ دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے والے ہو جائیں۔ پس بے شک آپؐ مردوں کو نہیں سنا سکتے،				
وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ الدُّعَاءَ	إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (52)	وَمَا أَنْتَ	بِهَادِي الْعُمْيِ
اور نہیں سنا سکتے	بہروں کو آواز	جب وہ پھر جائیں پیٹھ دے کر (پھیر کر)	اور آپؐ نہیں	ہدایت دینے والے اندھے کو
اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں، جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں۔ اور آپؐ اندھے کو ہدایت دینے والے نہیں،				
عَنْ ضَلَالَتِهِمْ	إِنْ تُسْمِعُ	إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ مُسْلِمُونَ (53)
اس کی گمراہی سے	آپؐ نہیں سنا سکتے	مگر جو ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پس وہ فرماں بردار
اس کی گمراہی سے، آپؐ نہیں سنا سکتے مگر (صرف اسے) جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے پس وہی فرمان بردار ہیں۔				
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ	مِنْ ضَعْفٍ	ثُمَّ جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ	قُوَّةً
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا	کمزوری سے (میں)	پھر اس نے بنادی (کر دی)	کمزوری کے بعد	قوت (طاقت)
اللہ ہی ہے وہ جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا، پھر کمزوری کے بعد قوت دی،				
ثُمَّ جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ	ضَعْفًا وَشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ
پھر اس نے کر دیا	قوت کے بعد	کمزوری اور بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے
پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے،				
وَهُوَ الْعَلِيمُ	الْقَدِيرُ (54)	وَيَوْمَ	تَقُومُ السَّاعَةُ	يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ

اور وہ علم والا	قدرت والا ہے	اور جس دن	قائم ہو گی قیامت	قسم کھائیں گے مجرم (جمع)
اور وہ علم والا قدرت والا ہے۔اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو مجرم قسم کھائیں گے،				
مَا لَبِثُوا	غَيْرَ سَاعَةٍ	كَذَٰلِكَ	كَانُوا	يُؤْفَكُونَ (55)
وہ نہیں رہے	ایک گھڑی سے زیادہ	اسی طرح	وہ تھے	اوندھے جاتے
کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، اسی طرح وہ اوندھے جاتے تھے۔				
وَقَالَ الَّذِينَ	أُوتُوا الْعِلْمَ	وَالْإِيمَانَ	لَقَدْ لَبِثْتُمْ	فِي كِتَابِ اللَّهِ
اور کہیں گے وہ لوگ	(جنہیں) علم دیا گیا	اور ایمان	یقیناً تم رہے ہو	نوشتہ الٰہی میں (مطابق)
اور وہ لوگ کہیں گے جنہیں علم اور ایمان دیا گیا کہ یقیناً تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق،				
إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ	فَهَٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُونَ (56)
جی اٹھنے کا دن تک	پس یہ ہے	جی اٹھنے کا دن	اور لیکن تم	نہ جانتے تھے
جی اٹھنے کے دن تک رہے ہو، پس یہ ہے جی اٹھنے کا دن، لیکن تم نہ جانتے تھے۔				
فَيَوْمَئِذٍ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِينَ ظَلَمُوا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (57)
پس اس دن	نفع نہ دے گی	وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا	ان کی معذت	اور نہ وہ راضی کرنا چاہا جائے گا
پس اس دن نفع نہ دے گی ان لوگوں کو ان کی معذرت (عذر خواہی) جنہوں نے ظلم کیا، اور نہ ان سے (اللہ کو) راضی کرنا چاہا جائے گا۔				
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ
اور تحقیق ہم نے بیان کیں	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی مثالیں	اور اگر تم لاؤ ان کے پاس
اور تحقیق ہم نے بیان کیں لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں، اور اگر تم ان کے پاس لاؤ،				
بِآيَةٍ	لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِنْ أَنْتُمْ	إِلَّا مُبْطِلُونَ (58)
کوئی نشانی	تو ضرور کہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا	تم نہیں ہو	مگر (صرف) جھوٹ بناتے ہو
کوئی نشانی، تو کافر ضرور کہیں گے، تم صرف جھوٹ بناتے ہو۔				
كَذَٰلِكَ	يَطْبَعُ اللَّهُ	عَلَىٰ قُلُوبِ	الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ (59)
اسی طرح	اللہ مہر لگا دیتا ہے	دلوں پر	جو لوگ	سمجھ نہیں رکھتے
اسی طرح اللہ ان کے دلوں میں مہر لگا دیتا ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔				
فَاصْبِرْ	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ (60)
پس آپؐ صبر کریں	بے شک اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور وہ ہر گز سبک نہ کر دیں گے آپؐ کو	جو لوگ یقین نہیں رکھتے
پس آپؐ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کسی طور آپؐ کو سبک (برداشت نہ کرنے والا) نہ کر دیں۔				

1.6۔ سورۃ لقمان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا 12)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
الم (1)	تِلۡكَ آيَاتُ	الۡكِتَابِ الۡحَكِيمِ (2)	هُدًى وَرَحۡمَةً	لِلۡمُحۡسِنِينَ (3)
الف۔لام۔میم	یہ آیتیں	پر حکمت کتاب کی	ہدایت اور رحمت	نیکوکاروں کے لیے
الٓمٓ۔ یہ آیتیں ہیں پر حکمت کتاب کی۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔				
الَّذِينَ	يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ	وَيُؤۡتُونَ الزَّكَاةَ	وَهُمۡ بِالۡآخِرَةِ	هُمۡ يُوقِنُونَ (4)
جو لوگ	قائم کرتے ہیں نماز	اور ادا کرتے ہیں زکوۃ	اور وہ آخرت پر	وہ یقین رکھتے ہیں
جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوۃ ادا کرتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔				
أُولَئِكَ	عَلَى هُدًى	مِنۡ رَبِّهِمۡ	وَأُولَئِكَ	هُمُ الۡمُفۡلِحُونَ (5)
یہی لوگ	ہدایت پر (ہیں)	اپنے رب سے	اور یہی لوگ	وہ فلاح پانے والے
یہی لوگ اپنے رب (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (دو جہاں کی کامیابی) پانے والے ہیں۔				
وَمِنَ النَّاسِ	مَنۡ يَشۡتَرِي	لَهۡوَ الۡحَدِيثِ	لِيُضِلَّ	عَنۡ سَبِيلِ اللّٰهِ
اور لوگوں میں سے	جو خریدتا ہے	کھیل کی (بیہودہ) باتیں	تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستہ سے
اور لوگوں میں سے کوئی ایسا (بدنصیب بھی) ہے جو خریدتا ہے بیہودہ باتیں تاکہ وہ اللہ کے راستے سے گمراہ کردے،				
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	وَيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	أُولَئِكَ لَهُمۡ	عَذَابٌ مُهِينٌ (6)
بے سمجھے	اور وہ اسے ٹھہراتے ہیں	ہنسی مذاق	یہی لوگ ان کے لیے	ذلت والا عذاب
بے سمجھے اور وہ اسے ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔				
وَإِذَا تُتۡلَى	عَلَيۡهِ آيَاتُنَا	وَلَّى مُسۡتَكۡبِرًا	كَأَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا	كَأَنَّ
اور جب پڑھی جاتی ہیں	اس پر ہماری آیتیں	وہ منہ موڑ لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے	گویا اس نے اسے سنا نہیں	گویا کہ
اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی (سنائی) جاتی ہیں تو تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے گویا اس نے اسے سنا ہی نہیں،				
فِي أُذُنَيۡهِ وَقۡرًا	فَبَشِّرۡهُ	بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (7)	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اس کے کانوں میں گرانی	پس اسے خوشخبری دو	دردناک عذاب کی	بے شک جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے
گویا اس کے کانوں میں گرانی (بہرا پن) ہے، پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے،				
لَهُمۡ	جَنَّاتُ النَّعِيمِ (8)	خَالِدِينَ فِيهَا	وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقًّا

ان کے لیے	نعمتوں کے باغات	ہمیشہ رہیں گے اس میں	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)
ان کے لیے نعمتوں کے باغات ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے،				
وَهُوَ الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ (9)	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا
اور وہ غالب	حکمت والا ہے	اس نے پیدا کیا آسمانوں کو	بغیر ستون کے	تم انہیں دیکھتے ہو
اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اس نے ستون کے بغیر آسمانوں کو پیدا کیا، تم انھیں دیکھتے ہو،				
وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ	وَبَثَّ فِيهَا	مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ
اور اس نے ڈالے زمین میں	پہاڑ (جمع)	کہ جھک (نہ) جائے تمہارے ساتھ	اور پھیلائے اس میں	ہر قسم کے جانور
اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈالے کہ تمہارے ساتھ جھک نہ جائے، اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے،				
وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَأَنْبَتْنَا فِيهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيمٍ (10)
اور ہم نے اتارا	آسمان سے پانی	پھر ہم نے اگائے اس میں	ہر قسم کے جوڑے	عمدہ
اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس میں ہر قسم کے عمدہ جوڑے اگائے۔				
هَذَا خَلْقُ اللَّهِ	فَأَرُونِي	مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ	مِنْ دُونِهِ	بَلِ الظَّالِمُونَ
یہ خلقت (بنایا ہوا) اللہ کا	پس تم مجھے دکھاؤ	کیا پیدا کیا انہوں نے	اس کے سوا	بلکہ ظالم (جمع)
یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے، پس تم مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا انھوں نے جو اس کے سوا ہیں، بلکہ ظالم (لوگ)،				
فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (11)	وَلَقَدْ آتَيْنَا	لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ	أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ	وَمَنْ يَشْكُرْ
کھلی گمراہی میں	اور البتہ ہم نے دی	لقمانؑ کو حکمت	کہ تم شکر کرو اللہ کا	اور جو شکر کرتا ہے
کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور البتہ ہم نے دی لقمانؑ کو حکمت (اور فرمایا) کہ اللہ کا شکر کرو، اور جو شکر کرتا ہے،				
فَإِنَّمَا يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ كَفَرَ	فَإِنَّ اللَّهَ	غَنِيٌّ حَمِيدٌ (12)
تو اس کے سوا نہیں (صرف) وہ شکر کرتا ہے	اپنے لیے	اور جس نے ناشکری کی	تو بے شک اللہ	بے نیاز تعریفوں کے ساتھ
تو وہ صرف اپنے (ہی بھلے) کے لیے کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بے شک اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔				

1.7۔ سورۃ لقمان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر13 تا 24)

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ	لِابْنِهِ	وَهُوَ يَعِظُهُ	يَا بُنَيَّ	لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ
اور جب کہا لقمانؑ نے	اپنے بیٹے کو	اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا	اے میرے بیٹے	تو شریک نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ
اور (یاد کرو) جب لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ نصیحت کر رہا تھا، اے میرے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا،				
إِنَّ الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (13)	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حَمَلَتْهُ أُمُّهُ
بے شک شرک	البتہ ظلم عظیم	اور ہم نے تاکید کر دی انسان کو	اس کے ماں باپ کے بارہ میں	اسے پیٹ میں رکھا اس کی ماں
بے شک شرک ایک ظلم عظیم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں (حسن سلوک کی) تاکید کی، اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا،				
وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ	وَفِصَالُهُ	فِي عَامَيْنِ	أَنِ اشْكُرْ لِي	وَلِوَالِدَيْكَ
کمزوری پر کمزوری	اور اس کا دودھ چھڑانا	دو سال میں	کہ تو میرا شکر کر	اور اپنے ماں باپ کا
کمزوری پر کمزوری (جھیلتے ہوئے)، اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا، کہ تو میرا شکر کر، اور اپنے ماں باپ کا،				
إِلَيَّ الْمَصِيرُ (14)	وَإِنْ جَاهَدَاكَ	عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي	مَا لَيْسَ لَكَ	بِهِ عِلْمٌ
میری طرف لوٹ کر آنا	اور اگر وہ تیرے ساتھ کوشش کریں	اس پر کہ تو شریک ٹھہرائے میرا	جس کا نہیں تجھے	اس کا کوئی علم
میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تیرے ساتھ کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے، جس کا تجھے کوئی علم (سند) نہیں،				
فَلَا تُطِعْهُمَا	وَصَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا	وَاتَّبِعْ سَبِيلَ	مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ
تو ان دونوں کا کہا نہ مان	اور ان کے ساتھ بسر کر	دنیا میں اچھے طریقے سے	اور تو پیروی کر راستہ کی	جو رجوع کرے میری طرف
تو ان کا کہا نہ مان، اور دنیا (کے معاملات) میں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بسر کر، اور اس راستے کی پیروی کر، جو میری طرف رجوع کرے،				
ثُمَّ إِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَأُنَبِّئُكُمْ	بِمَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ (15)
پھر میری طرف	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	سو میں تمہیں آگاہ کروں گا	جو کچھ تھے	تم کرتے تھے
پھر تمہیں میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، سو میں تمہیں آگاہ کروں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔				
يَا بُنَيَّ إِنَّهَا	إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ	مِنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِي صَخْرَةٍ
اے میرے بیٹے بے شک وہ	اگر ہو وزن (برابر) دانہ	رائی (کے)	پھر وہ ہو	سخت پتھر میں
اے میرے بیٹے اگر (برائی) ایک رائی کے دانے کے برابر (بھی) ہو، پھر وہ کسی سخت پتھر (چٹان) میں (پوشیدہ) ہو				
أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ	أَوْ فِي الْأَرْضِ	يَأْتِ بِهَا اللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	لَطِيفٌ خَبِيرٌ (16)
یا آسمانوں میں	یا زمین میں	لے آئے گا اسے اللہ	بے شک اللہ	باریک بین خبردار ہے

یا آسمانوں میں یا زمیں ن میں (پوشیدہ) ہو، اللہ اسے لے آئے گا (حاضر کر دے گا) بے شک اللہ باریک بین باخبر ہے۔				
يَابُنَيَّ	أَقِمِ الصَّلَاةَ	وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ	وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ
اے میرے بیٹے	قائم کر نماز	اور حکم دے اچھے کاموں کا	اور روک برائی سے	اور صبر کر
اے میرے بیٹے! نماز قائم کر، اور اچھے کاموں کا حکم دے، اور بری باتوں سے روک اور اس پر صبر کر،				
عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ	إِنَّ ذَٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (17)	وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ لِلنَّاسِ
اس پر جو پہنچے تجھے	بے شک یہ	ہمت کے کاموں سے	اور نہ تو پھلا	اپنے گال لوگوں کے لیے
جو تجھ پر (افتاد) پہنچے، بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور تو لوگوں سے (بات کرتے ہوئے) اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کر،				
وَلَا تَمْشِ	فِي الْأَرْضِ مَرَحًا	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (18)
اور نہ تو چل	زمین میں ہے اکڑ کر	بے شک اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے نہیں	ہر اکڑنے والے فخر کرنے والے
اور تو زمین میں اتراتا ہوا نہ چل، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے خود پسند کو۔				
وَاقْصِدْ	فِي مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	إِنَّ
اور میانہ روی اختیار کر	چال میں	اور نیچی رکھ	اپنی آواز سے	بے شک
اور اپنی رفتار میں میانہ روی (اختیار) کر، اور اپنی آواز کو پست رکھ بے شک،				
أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (19)	أَلَمْ تَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ	مَا فِي السَّمَاوَاتِ
ناپسندیدہ آوازیں	یقیناً گدھے کی آواز ہے	کیا نہیں تم نے دیکھا؟	بے شک اللہ نے تمہارے لیے مسخر کیا ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے
آوازوں میں سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کیا ہے جو کچھ آسمانوں میں،				
وَمَا فِي الْأَرْضِ	وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ	نِعَمَهُ	ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً	وَمِنَ النَّاسِ
اور جو زمین میں ہے	اور بھرپور دیں تمہیں	اپنی نعمتیں	ظاہر اور پوشیدہ	اور لوگوں میں سے
اور جو کچھ زمین میں ہے، اور تمہیں اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتیں بھرپور دیں، اور لوگوں میں سے،				
مَنْ يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَلَا هُدًى	وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ (20)
جو جھگڑتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر علم کے	اور نہ ہدایت کے	اور نہ روشن کتاب کے
بعض (ایسے ہیں) جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم، بغیر ہدایت، اور بغیر روشن کتاب کے۔				
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ	اتَّبِعُوا	مَا أَنْزَلَ اللَّهُ	قَالُوا	بَلْ نَتَّبِعُ
اور جب کہا جائے ان سے	تم پیروی کرو	جو نازل کیا اللہ نے	وہ کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کریں گے
اور جب ان سے کہا جائے جو اللہ نے نازل کیا ہے تم اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے،				
مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ آبَاءَنَا	أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ	يَدْعُوهُمْ	إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (21)

جو ہم نے پایا	جس پر اپنے باپ دادا کو	کیا اگر ہو شیطان	ان کو بلاتا	دوزخ کے عذاب کی طرف
جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا (اس صورت میں بھی کہ) اگر شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو،				
وَمَنْ يُسْلِمْ	وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ	وَهُوَ مُحْسِنٌ	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ
اور جو جھکادے	اپنا چہرہ اللہ کی طرف	اور وہ نیکو کار ہو	تو بے شک اس نے تھاما	مضبوط حلقہ
اور جھکادے اپنا چہرہ (سر تسلیم خم کردے) اللہ کی طرف، اور نیکو کار ہو، تو بے شک اس نے مضبوط حلقہ (دست آویز) تھام لیا،				
وَإِلَى اللَّهِ	عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (22)	وَمَنْ كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهُ
اور اللہ کی طرف	انتہا تمام کاموں کا	اور جو کفر کرے	تو آپؐ کو غم گین نہ کردے	اس کا کفر
اور اللہ کی طرف (ہی) تمام کاموں کی انتہا ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپؐ کو غم گین نہ کردے،				
إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوا	إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ (23)
ہماری طرف ان کا لوٹنا	پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے	جو وہ کرتے تھے	بے شک اللہ جاننے والا	سینوں (دلوں) کے بھید
انھیں ہماری طرف (ہی) لوٹنا ہے، پھر ہم انھیں ضرور جتلائیں گے جو وہ کرتے تھے، بے شک اللہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے				
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا	ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ (24)		
ہم انہیں فائدہ دیں گے تھوڑا	پھر ہم انہیں کھینچ لائیں گے	سخت عذاب کی طرف		
ہم انھیں تھوڑا (چند روزہ) فائدہ دیں گے پھر ہم انھیں کھینچ لائیں گے سخت عذاب کی طرف۔				

1.8۔ سورۃ لقمان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر25تا 34)

وَلَئِن سَأَلْتَهُم	مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ اللَّهُ	قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
اور اگر تم ان سے پوچھو	کس نے پیدا کیا آسمانوں	اور زمین کو	تو وہ یقینا کہیں گے اللہ	فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے
اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ یقیناً کہیں گے اللہ نے، آپؐ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،				
بَلْ أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (25)	لِلَّهِ	مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بلکہ ان کے اکثر	جانتے نہیں	اللہ کے لیے (ہے)	جو کچھ آسمانوں میں	اور زمین (میں)
بلکہ ان میں سے اکثر (لوگ) نہیں جانتے۔ اللہ ہی کے لیے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،				
إِنَّ اللَّهَ	هُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ (26)	وَلَوْ أَنَّمَا	فِي الْأَرْضِ
بے شک اللہ	وہ بے نیاز	تعریفوں کے ساتھ	اور اگر یہ ہو کہ	زمین میں
بے شک اللہ بے نیاز ستودہ صفات (تعریفوں کے ساتھ) ہے۔ اور اگر یہ ہو کہ زمین میں،				
مِن شَجَرَةٍ	أَقْلَامٌ	وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ	مِن بَعْدِهِ	سَبْعَةُ أَبْحُرٍ
جو درخت ہیں	قلمیں	اور سمندر اس کی سیاہی	اس کے بعد	سات سمندر (جمع)
جو بھی درخت ہیں قلمیں بن جائیں، اور سمندر اس کی سیاہی (بن جائیں) اور اس کے بعد سات سمندر (اور ہوں)،				
مَا نَفِدَتْ	كَلِمَاتُ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ (27)
تو بھی ختم نہ ہوں	اللہ کی باتیں	بے شک اللہ	غالب	حکمت والا
تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔				
مَا خَلْقُكُمْ	وَلَا بَعْثُكُمْ	إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ (28)
نہیں تم سب کا پیدا کرنا	اور نہیں تمہارا جی اٹھنا	مگر جیسے ایک شخص	بے شک اللہ	سننے والا دیکھنے والا
نہیں ہے تم سب کا پیدا کرنا اور نہیں ہے تمہارا جی اٹھانا، مگر جیسے ایک شخص (کا پیدا کرنا) بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔				
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ	يُولِجُ اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُولِجُ النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ	داخل کرتا ہے رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے دن	رات میں
کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور دن کو داخل کرتا ہے رات میں،				
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَجْرِي	إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى	وَأَنَّ اللَّهَ
اور اس نے مسخر کیا سورج	اور چاند کو	ہر ایک چلتا رہے گا	مقررہ مدت طرف	اور یہ کہ اللہ
اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا، ہر ایک چلتا رہے گا، مدت مقررہ (روز قیامت) تک اور یہ کہ اللہ،				
بِمَا تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ (29)	ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ
اس سے جو کچھ تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ اس لیے کہ اللہ	وہی برحق (ہے)	اور یہ کہ جس کی وہ پرستش کرتے ہیں

جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خبر دار ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے، اور یہ کہ وہ جس کی پرستش کرتے ہیں،				
مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ	وَأَنَّ اللَّهَ	هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (30)	أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ	تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
اس کے سوا باطل کی	اور یہ کہ اللہ	وہی بلند مرتبہ بڑائی والا ہے	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کشتی	چلتی ہے دریا میں
اس کے سوا سب باطل ہیں، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑائی والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کشتی دریا میں چلتی ہے،				
بِنِعْمَتِ اللَّهِ	لِيُرِيَكُم	مِنْ آيَاتِهِ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ
اللہ کی نعمتوں کے ساتھ	تاکہ وہ تمہیں دکھادے	اس کی نشانیاں	بے شک اس میں	البتہ نشانیاں (ہیں)
اللہ کی نعمتوں کے ساتھ تاکہ وہ تمہیں اس کی نشانیاں دکھادے، بے شک اس میں نشانیاں ہیں،				
لِكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُورٍ (31)	وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللَّهَ
واسطے ہر بڑے صبر والے کے	بڑے شکر گزار (کے لیے)	اور جب ان پر چھا جاتی ہے موج	سائبانوں کی طرح	وہ اللہ کو پکارتے ہیں
ہر بڑے صبر کرنے والے، شکر گزار کے لیے۔ اور جب موج ان پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں،				
مُخْلِصِينَ	لَهُ الدِّينَ	فَلَمَّا نَجَّاهُمْ	إِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُم
خالص کر کے	اس کے لیے عبادت	پھر جب اس نے انہیں بچا لیا	خشکی کی طرف	تو ان میں کوئی
خالص کر کے اس کے لیے عبادت، پھر جب اس نے انھیں خشکی کی طرف بچالیا تو ان میں سے کوئی،				
مُّقْتَصِدٌ	وَمَا يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ	كَفُورٍ (32)
میانہ رو	اور انکار نہیں کرتا	ہماری آیتوں کا	سوائے ہر عہد شکن	ناشکرے کے
کوئی میانہ رو رہتا ہے، اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا سوائے ہر عہد شکن ناشکرے کے۔				
يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوا رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا يَوْمًا	لَّا يَجْزِي	وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ
اے لوگو	تم ڈرو اپنے پروردگار سے	اور خوف کرو اس دن کا	نہ کام آئے گا	کوئی باپ اپنے بیٹے کے
اے لوگو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو، اور اس دن کا خوف کرو، (جس دن) کوئی باپ اپنے بیٹے کے نہ کام آئے گا،				
وَلَا مَوْلُودٌ	هُوَ جَازٍ	عَن وَالِدِهِ شَيْئًا	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
اور نہ کوئی بیٹا	وہ کام آئے گا	باپ کے کچھ (بھی)	بے شک اللہ کا وعدہ سچا	سو تمہیں ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے
اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، سو تمہیں ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے،				
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُم	بِاللَّهِ الْغَرُورُ (33)	إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ	عِلْمُ السَّاعَةِ
دنیا کی زندگی	اور تمہیں ہر گز دھوکہ نہ دے	اللہ سے دھوکہ دینے والا	بے شک اللہ کے پاس ہے	قیامت کا علم

دنیا کی زندگی اور دھوکہ دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ سے ہر گز دھوکہ نہ دے ۔ بے شک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم،				
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا فِي الْأَرْحَامِ	وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ	مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا
اور وہ نازل کرتا ہے بارش	اور وہ جانتا ہے	جو (حاملہ کے) رحم میں	اور نہیں جانتا کوئی شخص	وہ کل کیا کرے گا؟
وہی بارش نازل کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو حاملہ کے رحم میں ہے، اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ وہ کل کیا کرے گا؟				
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ	بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ	إِنَّ اللَّهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ (34)
اور نہیں جانتا کوئی شخص	کس زمین میں وہ مرے گا	بے شک اللہ	علم والا	خبر دار ہے
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مرے گا، بے شک اللہ علم والا، خبر دار ہے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1 : درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1. الم (1) غُلِبَتِ الرُّومُ (2) فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ (3) فِي بِضْعِ سِنِينَ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ (4) بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (5) وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (6) يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ (7) أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ (8)
2. وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (16) فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ (17) وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ (18) يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (19) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ (20) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (21)
3. مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (32) وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (33) لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (34) أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (35) وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ (36) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (37)
4. وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (46) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ

أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (47) اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ
يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (48)
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ (49)

5. اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (54) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ (55)
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ (56) فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (57)

6. الم (1) تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ (2) هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ (3) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (4) أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (5) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي
لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (6)

7. خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (9) خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ
تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (10) هَذَا خَلْقُ اللَّهِ
فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (11) وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ
وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (12)

8. يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (17) وَلَا
تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (18) وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ
مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (19) أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ (20)

9. وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (23) نُمَتِّعُهُمْ
قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ (24) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (25) لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (26) وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ
مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (27)

10. وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا
كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (32) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ
وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ (33) إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (34)

یونٹ نمبر 2

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ السجدہ (آیت نمبر 1 تا 30) اور
سورۃ الاحزاب (آیت نمبر 1 تا 73) و کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر ظفر اقبال

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

2. سورۃ السجدہ (آیت نمبر 1 تا 30) اور سورۃ الاحزاب (آیت نمبر 1 تا 73) و کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

2.1. سورۃ السجدہ کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 10)

2.2. سورۃ السجدہ کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 11 تا 20)

2.3. سورۃ السجدہ کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 21 تا 30)

2.4. سورۃ الاحزاب کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 14)

2.5. سورۃ الاحزاب کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 15 تا 28)

2.6. سورۃ الاحزاب کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 29 تا 42)

2.7. سورۃ الاحزاب کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 43 تا 56)

2.8. سورۃ الاحزاب کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 57 تا 73)

خود آزمائی

بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V '' پیش خدمت ہے۔ جس کے دوسرے یونٹ میں آپ سورۃ السجدہ (01تا30) اور سورۃ الاحزاب (01تا73) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں مذکورہ سورتوں کی آیات کو آٹھ ذیلی اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں تقریبا 12 تا 14 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

امید ہے کہ اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف والفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر 2۔ سورۃ السجدہ (آیت 1 تا 30) اور سورۃ الاحزاب (آیت 1 تا 72) و کا لفظی و با محاورہ ترجمہ

2.1۔ سورۃ السجدہ کا لفظی و با محاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 10)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
الٓمٓ (1)	تَنۡزِيلُ الۡكِتَابِ	لَا رَيۡبَ فِيهِ	مِنۡ رَّبِّ	الۡعَالَمِينَ (2)
الف لام میم	نازل کرنا کتاب کا	کوئی شبہ نہیں اس میں	پروردگار کی طرف سے	تمام جہانوں کے
الف لام میم۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب (قرآن) کا نازل کرنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔				
أَمۡ يَقُولُونَ	افۡتَرَاهُ	بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ	لِتُنذِرَ قَوۡمًا
کیا وہ کہتے ہیں؟	یہ اس نے گھڑ لیا ہے	بلکہ یہ حق (ہے)	تمہارے رب سے	تاکہ تم ڈراؤ اس قوم کو
کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ اس نے گھڑ لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ،				
مَا أَتَاهُم	مِّن نَّذِيرٍ	مِّن قَبۡلِكَ	لَعَلَّهُمۡ	يَهۡتَدُونَ (3)
ان کے پاس نہیں آیا	کوئی ڈرانے والا	تم سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پالیں
جس کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پالیں۔				
اللّٰهُ الَّذِي	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	وَالۡأَرۡضَ	وَمَا بَيۡنَهُمَا	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
اللہ وہ ہے جس نے	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو ان کے درمیان	چھ دن میں
اللہ (ہی ہے) جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا،				
ثُمَّ اسۡتَوَى	عَلَى الۡعَرۡشِ	مَا لَكُم	مِّن دُونِهِ	مِن وَلِيٍّ
پھر اس نے قرار کیا	عرش پر	تمہارے لیے نہیں	اس کے سوا	کوئی مددگار
پھر اس نے عرش پر قرار کیا، تمہارے لیے اس کے سوا نہیں کوئی مددگار،				
وَلَا شَفِيعٍ	أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (4)	يُدَبِّرُ الۡأَمۡرَ	مِنَ السَّمَاءِ	إِلَى الۡأَرۡضِ
اور نہ سفارش کرنے والا	سو کیا تم غور نہیں کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے تمام کام	آسمان سے	زمین تک
اور نہ سفارش کرنے والا، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے آسمان سے زمین تک،				
ثُمَّ يَعۡرُجُ	إِلَيۡهِ فِي يَوۡمٍ	كَانَ مِقۡدَارُهُ	أَلۡفَ سَنَةٍ	مِّمَّا تَعُدُّونَ (5)
پھر وہ رجوع کرے گا	اس کی طرف ایک دن میں	ہے اس کی مقدار	ایک ہزار سال	اس سے جو تم شمار کرتے ہو
پھر (وہ کام) اس کی طرف رجوع کرے گا ایک دن میں، جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔				

ذَٰلِكَ	عَالِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (6)
وہ	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر کا	غالب	مہربان ہے
وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب، مہربان ہے۔				
الَّذِي أَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ	وَبَدَأَ	خَلْقَ الْإِنسَانِ	مِن طِينٍ (7)
وہ جس نے بہت خوب بنائی	ہر شے جو اس نے پیدا کی	اور ابتدا کی	انسان کی پیدائش کی	مٹی سے
وہ (ذات) جس نے ہر شے خوب بنائی جو اس نے پیدا کی اور انسان کی پیدائش کی ابتداء مٹی سے کی۔				
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ	مِن سُلَالَةٍ	مِن مَّاءٍ مَّهِينٍ (8)	ثُمَّ سَوَّاهُ	وَنَفَخَ
پھر بنایا اس کی نسل کو	خلاصہ سے	حقیر (بے قدر) پانی سے	پھر اس (کے اعضا) کو ٹھیک کیا	اور پھونکی
پھر اس کی نسل کو بے قدر پانی کے خلاصہ سے بنایا،				
فِيهِ مِن رُّوحِهِ	وَجَعَلَ لَكُمُ	السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (9)
اس میں اپنی روح سے	اور بنائے تمہارے لیے	کان اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت کم تم شکر کرتے ہو
اور اس میں پھونکی اپنی (طرف سے) اپنی روح، اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم ہو جو شکر کرتے ہو۔				
وَقَالُوا	أَإِذَا ضَلَلْنَا	فِي الْأَرْضِ	أَإِنَّا	لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ
اور انہوں نے کہا	کیا جب ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا ہم؟	ضرور نئی پیدائش میں
اور انھوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش میں (آئیں گے)،				
بَلْ هُم	بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ	كَافِرُونَ (10)		
بلکہ وہ	اپنے رب سے ملاقات	منکر (جمع) ہیں		
بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے انکاری (منکر) ہیں۔				

2.2۔ سورۃ السجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 11 تا 20)

قُلْ يَتَوَفَّاكُم	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ	ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ (11)
فرمادیں تمہاری روح قبض کرتا ہے	موت کا فرشتہ	وہ جو مقرر کیا گیا ہے تم پر	پھر تم اپنے رب کی طرف	لوٹائے جاؤ گے
آپؐ فرمادیں، موت کا فرشتہ تمہاری روح قبض کرتا ہے، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔				
وَلَوْ تَرَىٰ	إِذِ الْمُجْرِمُونَ	نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ	عِندَ رَبِّهِمْ	رَبَّنَا أَبْصَرْنَا
اور اگر تم دیکھو	جب مجرم (جمع) لوگ	جھکائے ہوں گے اپنے سر	اپنے رب کے سامنے	اے ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا
اور اگر تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے سامنے اپنے سر کو جھکائے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! (اب) ہم نے دیکھ لیا،				

وَسَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ صَالِحًا	إِنَّا مُوقِنُونَ (12)	وَلَوْ شِئْنَا
اور ہم نے سن لیا	پس ہمیں لوٹا دے	ہم عمل کریں گے اچھے عمل	بے شک ہم یقین کرنے والے	اور اگر ہم چاہتے
اور ہم نے سن لیا، پس ہمیں لوٹا دے کہ ہم اچھے عمل کریں گے، بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے،				
لَآتَيْنَا	كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا	وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ	مِنِّي	لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
ہم ضرور دیتے	ہر شخص کو اس کی ہدایت	اور لیکن ثابت ہو چکی بات	میری طرف سے	البتہ میں ضرور بھر دوں گا جہنم
تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے (یہ) بات ثابت ہو چکی ہے کہ میں البتہ جہنم کو ضرور بھر دوں گا،				
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ (13)	فَذُوقُوا	بِمَا نَسِيتُمْ	لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا
جنوں اور انسان سے	اکٹھے	پس تم چکھو	وہ جو تم نے بھلا دیا تھا	ملاقات اپنے اس دن کی
اکٹھے جنوں اور انسانوں سے۔ پس تم اس کا (مزہ) چکھو جو تم نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات (حاضری) کو،				
إِنَّا نَسِينَاكُمْ	وَذُوقُوا	عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ (14)
بے شک ہم نے تمہیں بھلا دیا	اور تم چکھو	ہمیشہ کا عذاب	اس کے بدلہ جو	تم کرتے تھے
ہم نے (بھی) بھلا دیا، جو تم کرتے تھے اس کے بدلے ہمیشہ کا عذاب چکھو۔				
إِنَّمَا يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا الَّذِينَ	إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا	خَرُّوا سُجَّدًا	وَسَبَّحُوا
اس کے سوا نہیں ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر وہ جو	جب یاد دلائی جاتی ہیں وہ	گر پڑتے ہیں سجدہ میں	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں
اس کے سوا نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انھیں یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں،				
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ (15)	تَتَجَافَى	جُنُوبُهُمْ
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور وہ	تکبر نہیں کرتے	الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو الگ رہتے ہیں،				
عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ رَبَّهُمْ	خَوْفًا وَطَمَعًا	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ (16)
خوابگاہوں (بستروں) سے	وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو	ڈر اور امید (کے ساتھ)	اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں
بستروں سے وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر اور امید سے، اور جو ہم نے انھیں (رزق) دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔				
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ	مَا أُخْفِيَ لَهُمْ	مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ	جَزَاءً بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ (17)
سو نہیں جانتا کوئی شخص	جو چھپا رکھا گیا ان کے لیے	آنکھوں کی ٹھنڈک سے	جزا اس کا (کی)	جو وہ کرتے تھے

سو کوئی شخص نہیں جانتا جو چھپا رکھا گیا ہے ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے، اس کی جزا ہے جو وہ (عمل) کرتے ہیں۔				
أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا	كَمَن كَانَ فَاسِقًا	لَا يَسْتَوُونَ (18)	أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
تو کیا جو ہو مومن	اس کے مانند جو ہو فاسق	وہ برابر نہیں ہوتے	رہے لوگ جو ایمان لائے	اور انہوں نے نیک عمل کیے
تو کیا جو مومن ہو وہ اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو، (فرمادیں) وہ برابر نہیں ہوتے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے،				
فَلَهُمْ	جَنَّاتُ الْمَأْوَى	نُزُلًا	بِمَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ (19)
تو ان کے لیے	باغات رہنے کے	مہمانی	اس کے (صلہ میں) جو	وہ کرتے تھے
تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں اس کے صلہ میں جو وہ کرتے تھے۔				
وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا	فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ	كُلَّمَا أَرَادُوا	أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا	أُعِيدُوا فِيهَا
اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی	تو ان کا ٹھکانا جہنم ہے	جب بھی وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں اس سے	لوٹا دیئے جائیں گے اس میں
اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا جہنم ہے، وہ جب بھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اس میں لوٹا دیئے (دھکیل دیئے) جائیں گے،				
وَقِيلَ لَهُمْ	ذُوقُوا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِي كُنتُم	بِهِ تُكَذِّبُونَ (20)
اور کہا جائے گا انہیں	تم چکھو	دوزخ کا عذاب	وہ جو تم تھے	اس کو جھٹلاتے
اور انھیں کہا جائے گا دوزخ کا عذاب چکھو، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔				

2.3۔ سورۃ السجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 21 تا 30)

وَلَنُذِيقَنَّهُم	مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ	دُونَ الْعَذَابِ	الْأَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (21)
اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے	عذاب کچھ نزدیک	سوائے (پہلے) عذاب	جو بڑا ہے	شاید وہ لوٹ آئیں
اور البتہ ہم انھیں ضرور چکھائیں گے کچھ عذاب نزدیک (دنیا) کا (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے، شاید وہ لوٹ آئیں۔				
وَمَنْ أَظْلَمُ	مِمَّن ذُكِّرَ	بِآيَاتِ رَبِّهِ	ثُمَّ أَعْرَضَ	عَنْهَا
اور کون ہے بڑا ظالم؟	اس سے جسے نصیحت کی گئی	اس کے رب کی آیات سے	پھر اس نے منہ پھیر لیا	اس سے
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟ جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی گئی، پھر اس نے اس سے منہ پھیر لیا،				
إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ	مُنتَقِمُونَ (22)	وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَى الْكِتَابَ	فَلَا تَكُن
بے شک ہم مجرموں سے	انتقام لینے والے	اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ کو کتاب (توریت)	تو تم نہ رہو
بے شک ہم مجرموں سے انتقام (بدلہ) لینے والے ہیں۔ تحقیق ہم نے موسیٰ کو توراۃ عطا کی، تو تم نہ رہو،				
فِي مِرْيَةٍ	مِّن لِّقَائِهِ	وَجَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ (23)
شک میں	اس کے ملنے سے متعلق	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے
تو تم اس کے ملنے کے متعلق شک میں نہ رہو، اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنادیا۔				

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً	يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا	لَمَّا صَبَرُوا	وَكَانُوا بِآيَاتِنَا	يُوقِنُونَ (24)
اور ہم نے بنائے ان سے امام (پیشوا)	وہ رہنمائی کرتے ہمارے حکم سے	جب انہوں نے صبر کیا	اور وہ تھے ہماری آیتوں پر	یقین کرتے
اور جب ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے، جب انھوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین کرتے تھے۔				
إِنَّ رَبَّكَ	هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا كَانُوا	فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (25)
بے شک تمہارا رب	وہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں وہ تھے	اس میں اختلاف کرتے
بے شک تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، جس (بات) میں وہ اختلاف کرتے تھے۔				
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	كَمْ أَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنَ الْقُرُونِ	يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ
کیا ہدایت نہ ہوئی ان کے لیے	ہم نے کتنی ہلاک کیں؟	ان سے قبل	امتوں میں سے	وہ چلتے ہیں ان کے گھروں میں
کیا ان کے لیے (یہ حقیقت) موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے قبل کتنی (ہی) امتیں ہلاک کیں، وہ ان کے گھروں میں چلتے (پھرتے) ہیں،				
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	أَفَلَا يَسْمَعُونَ (26)	أَوَلَمْ يَرَوْا	أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ
بے شک اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	تو کیا وہ سنتے نہیں	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم چلاتے ہیں پانی
بے شک اس میں نشانیاں ہیں، تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا؟ کہ ہم پانی چلاتے (رواں کرتے) ہیں،				
إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا	تَأْكُلُ مِنْهُ	أَنْعَامُهُمْ	وَأَنْفُسُهُمْ
خشک زمین کی طرف	پھر ہم نکالتے ہیں اس سے کھیتی	کھاتے ہیں اس سے	ان کے مویشی	اور وہ خود
خشک زمین کی طرف پھر اس سے ہم کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے مویشی کھاتے ہیں، اور وہ خود (بھی)،				
أَفَلَا يُبْصِرُونَ (27	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ (28)
تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟	اور وہ کہتے ہیں	کب یہ فتح (فیصلہ) ہوگا؟	اگر تم ہو	سچے
تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔				
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِيمَانُهُمْ	وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ (29)
فرمادیں فتح (فیصلے) کے دن	نفع نہ دے گا	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کا ایمان	اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے
آپؐ فرمادیں فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا، اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔				
فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	إِنَّهُمْ	مُنْتَظِرُونَ (30)
پس منہ پھیر لو تم	ان سے	اور تم انتظار کرو	بے شک وہ	منتظر ہیں
پس تم ان سے منہ پھیر لو اور تم انتظار کرو، بے شک وہ بھی منتظر ہیں				

2.4۔ سورۃ الاحزاب کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01 تا 14)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	اتَّقِ اللَّهَ	وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ	وَالْمُنَافِقِينَ	إِنَّ اللَّهَ
اے نبیؐ	آپؐ اللہ سے ڈرتے رہیں	اور کہا نہ مانیں کافروں	اور منافقوں (کا)	بے شک اللہ
اے نبیؐ ! آپؐ اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں بے شک اللہ،				
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (1)	وَاتَّبِعْ	مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ	إِنَّ اللَّهَ كَانَ
جاننے والا حکمت والا ہے	اور پیروی کریں	جو وحی کیا جاتا ہے آپؐ کی طرف	آپؐ کے رب (کی طرف) سے	بے شک اللہ ہے
جاننے والا حکمت والا ہے ۔اور جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے اس کی پیروی کریں بے شک اللہ،				
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (2)	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ	وَكَفَىٰ بِاللَّهِ	وَكِيلًا (3)
اس سے خبردار جو تم کرتے ہو	اور بھروسہ رکھیں آپؐ	اللہ پر	اور کافی ہے اللہ	کارساز
اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ اور آپؐ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کارساز کافی ہے۔				
مَا جَعَلَ اللَّهُ	لِرَجُلٍ	مِنْ قَلْبَيْنِ	فِي جَوْفِهِ	وَمَا جَعَلَ
نہیں بنائے اللہ نے	کسی آدمی کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور نہیں بنایا
اللہ نے نہیں بنائے کسی آدمی کے لیے اس کے سینے میں دو دل، اور نہیں بنایا،				
أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي	تُظَاهِرُونَ	مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ	أَدْعِيَاءَكُمْ
تمہاری بیویاں وہ جنہیں	تم ماں کہہ بیٹھتے ہو	ان سے انہیں تمہاری مائیں	اور نہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹے
تمہاری ان بیویوں کو جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری مائیں، اور تمہارے منہ بولے (لے پالکوں کو)،				
أَبْنَاءَكُمْ	ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بِأَفْوَاهِكُمْ	وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ	وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ (4)
(سچ میں) تمہارے بیٹے	یہ تم تمہارا کہنا	اپنے منہ (جمع)	اور اللہ فرماتا ہے حق	اور وہ ہدایت دیتا ہے راستہ کی
(سچ مچ) تمہارے بیٹے نہیں بنایا، یہ (صرف) تمہارے منہ سے کہنے (کی بات ہے) اور اللہ حق فرماتا ہے، اور وہ راستہ کی ہدایت دیتا ہے۔				
ادْعُوهُمْ	لِآبَائِهِمْ	هُوَ أَقْسَطُ	عِنْدَ اللَّهِ	فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا
انہیں پکارو	ان کے باپوں کی طرف	یہ زیادہ انصاف	اللہ نزدیک	پھر اگر تم نہ جانتے ہو
انہیں ان ہی کے باپوں کی طرف (منسوب کر کے) پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ (قرینِ) انصاف ہے پھر اگر تم نہ جانتے ہو،				

آبَاءَهُمْ	فَإِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّينِ	وَمَوَالِيكُمْ	وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی	دین میں (دینی)	اور تمہارے رفیق	اور نہیں تم پر کوئی گناہ
ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں، اور تمہارے رفیق (ساتھی) ہیں، اور تم پر کوئی گناہ نہیں،				
فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ	وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ	قُلُوبُكُمْ	وَكَانَ اللَّهُ	غَفُورًا رَحِيمًا (5)
اس میں جو تم سے بھول چوک ہو چکی	اور لیکن جو ارادے سے کرو	اپنے دل کے	اور اللہ ہے	بخشنے والا مہربان
اس میں جو تم سے بھول چوک ہو چکی، لیکن (ہاں) جو اپنے دل کے ارادے سے کرو اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔				
النَّبِيُّ	أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ	مِنْ أَنْفُسِهِمْ	وَأَزْوَاجُهُ	أُمَّهَاتُهُمْ
نبیؐ	زیادہ (حقدار) ہیں مومنوں کے	ان کی جانوں سے	اور اس کی بیبیاں	ان کی مائیں (ہیں)
نبیؐ مومنوں کے (امور کے تصرف میں) ان کی جانوں سے زیادہ حقدار ہیں اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں،				
وَأُولُو الْأَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	أَوْلَى بِبَعْضٍ	فِي كِتَابِ اللَّهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
اور قرابت دار	ان میں سے بعض	نزدیک تر بعض (دوسروں سے)	اللہ کی کتاب میں	مومنوں سے
اور قرابت دار اللہ کی کتاب میں ان میں سے بعض (عام) مسلمانوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک (فائق) ہیں،				
وَالْمُهَاجِرِينَ	إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا	إِلَى أَوْلِيَائِكُمْ	مَعْرُوفًا	كَانَ ذَلِكَ
اور مہاجرین	مگر یہ کہ تم کرو	اپنے دوستوں کے ساتھ	حسن سلوک	یہ ہے
مگر یہ کہ تم کرو اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک یہ ہے،				
فِي الْكِتَابِ	مَسْطُورًا (6)	وَإِذْ أَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيِّينَ	مِيثَاقَهُمْ
کتاب میں	لکھا ہوا	اور جب ہم نے لیا	نبیوں سے	ان کا عہد
یہ (اللہ کی) کتاب میں لکھا ہوا ہے. اور (یاد کرو) جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا،				
وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ	وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى	وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ	مِيثَاقًا غَلِيظًا (7)
اور آپؐ اور نوحؑ سے	اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ	اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ	اور ہم نے لیا ان سے	عہد پختہ
اور آپؐ سے (بھی لیا) اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا،				
لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ	عَنْ صِدْقِهِمْ	وَأَعَدَّ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابًا أَلِيمًا (8)
تاکہ وہ سوال کرے سچوں سے	ان کی سچائی کے بارے میں	اور اس نے تیار کیا	کافروں کے لیے	دردناک عذاب
تاکہ وہ (ان) سچوں سے ان کی سچائی (کے بارے میں) سوال کرے، اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔				

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	إِذْ جَاءَتْكُمْ	جُنُودٌ
اے ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر	جب تم پر (چڑھ) آئے	لشکر (جمع)
اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (اس کا احسان) یاد کرو، جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے،				
فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ رِيحًا	وَجُنُودًا	لَمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ اللَّهُ
پھر ہم نے بھیجی	ان پر آندھی	اور (ایسا) لشکر	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے اللہ
تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی، اور (ایسے) لشکر جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اللہ،				
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (9)	إِذْ جَاءُوكُمْ	مِنْ فَوْقِكُمْ	وَمِنْ أَسْفَلَ	مِنْكُمْ
اسے جو تم کرتے ہو دیکھنے والا	جب وہ تم پر آئے	تمہارے اوپر سے	اور نیچے سے	تمہارے
اسے دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ جب وہ تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر (کی طرف) سے اور تمہارے نیچے (کی طرف) سے،				
وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّونَ	بِاللَّهِ الظُّنُونَا (10)
اور جب کج ہوئیں (چندھیا گئیں) آنکھیں	اور پہنچ گئے دل (جمع)	گلے (تک)	اور تم گمان کرتے تھے	اللہ کے بارے میں بہت سے گمان
اور جب آنکھیں چندھیا گئیں، اور دل گلوں میں (کلیجہ منہ کو) آنے لگے، اور تم اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کر رہے تھے۔				
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُونَ	وَزُلْزِلُوا	زِلْزَالًا	شَدِيدًا (11)
یہاں آزمائے گئے	مومن (جمع)	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	شدید
یہاں (اس موقع پر) مومن آزمائے گئے اور وہ شدید ہلائے (جھنجوڑے) گئے۔				
وَإِذْ يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	مَا وَعَدَنَا اللَّهُ
اور جب کہنے لگے	منافق (جمع)	اور وہ (لوگ) جن کے	دلوں میں روگ ہے	جو ہم سے وعدہ کیا
اور جب کہنے لگے منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے ہم سے اللہ نے جو وعدہ کیا،				
وَرَسُولُهُ	إِلَّا غُرُورًا (12)	وَإِذْ قَالَتْ	طَائِفَةٌ مِنْهُمْ	يَا أَهْلَ يَثْرِبَ
اور اس کے رسولؐ نے	مگر (صرف) دھوکہ تھا	اور جب کہا	ان میں سے ایک گروہ نے	اے یثرب (مدینہ) والو
اور اس کے رسولؐ نے وہ صرف دھوکہ تھا۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا، اے مدینہ والو!				
لَا مُقَامَ لَكُمْ	فَارْجِعُوا	وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ	مِنْهُمُ النَّبِيَّ	يَقُولُونَ
کوئی جگہ نہیں تمہارے لیے	لہٰذا تم لوٹ چلو	اور اجازت مانگتا تھا ایک گروہ	ان میں سے نبیؐ سے	وہ کہتے تھے
تمہارے لیے کوئی جگہ (ٹھکانا) نہیں، لہٰذا تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ اجازت مانگتا تھا نبیؐ سے وہ کہتے تھے،				

إِنَّ بُيُوتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ	إِنْ يُرِيدُونَ	إِلَّا فِرَارًا (13)
بے شک ہمارے گھر	غیر محفوظ (ہیں)	حالانکہ وہ نہیں غیر محفوظ	وہ نہیں چاہتے	مگر (صرف) فرار
کہ بے شک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں، وہ تو صرف فرار چاہتے تھے۔				
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ	مِنْ أَقْطَارِهَا	ثُمَّ سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَآتَوْهَا
اور اگر داخل ہو جائیں ان پر	اس (مدینہ) کے اطراف سے	پھر ان سے چاہا جائے	فساد	تو وہ ضرور اسے دیں گے
اور ان پر مدینہ کے اطراف سے داخل ہو جائیں (آگھسیں) پھر ان سے فساد چاہا جائے (کہا جائے) تو وہ اسے ضرور دیں گے (منظور کر لیں گے)۔				
وَمَا تَلَبَّثُوا	بِهَا	إِلَّا يَسِيرًا (14)		
اور نہ دیر لگائیں گے	اس (گھر) میں	مگر (صرف) تھوڑی سی		
اور گھروں میں صرف تھوڑی سی دیر لگائیں گے۔				

2.5۔ سورۃ الاحزاب کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 15 تا 28)

وَلَقَدْ كَانُوا	عَاهَدُوا اللَّهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ	وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
حالانکہ وہ تھے	اللہ سے عہد کر چکے	اس سے پہلے	نہ پھیریں گے	اور ہے اللہ کا وعدہ
حالانکہ وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ کا (سے کیا ہوا) وعدہ،				
مَسْئُولًا (15)	قُلْ	لَنْ يَنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	إِنْ فَرَرْتُمْ
پوچھا جانے والا	آپؐ فرمادیں	تمہیں ہر گز نفع نہ دے گا	فرار (بھاگ جانا)	اگر تم بھاگے
پوچھا جانے والا ہے۔ آپؐ فرمادیں فرار تمہیں ہر گز نفع نہ دے گا اگر تم بھاگے،				
مِنَ الْمَوْتِ	أَوِ الْقَتْلِ	وَإِذًا	لَا تُمَتَّعُونَ	إِلَّا قَلِيلًا (16)
موت سے	یا قتل سے	اور اس صورت میں	نہ فائدہ دیے جاؤ گے	مگر (صرف) تھوڑا سا
موت یا قتل سے، اور اس صورت میں تم صرف تھوڑا (چند دن) فائدہ دیئے جاؤ گے۔				
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي	يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ	إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا	أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً	وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ
آپؐ فرمادیں کون جو	وہ جو تمہیں بچائے اللہ سے	اگر وہ چاہے تم سے برائی	یا چاہے تم سے مہربانی	اور وہ نہ پائیں گے اپنے لیے
آپؐ فرمادیں کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے؟ اگر وہ تم سے برائی (کرنا) چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے، اور وہ اپنے لیے نہ پائیں گے،				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (17)	قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ	الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ	وَالْقَائِلِينَ
اللہ کے سوا	کوئی دوست اور نہ مددگار	خوب جانتا ہے اللہ	روکنے والے تم میں سے	اور کہنے والے
اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ مددگار (پائیں گے)۔ اللہ خوب جانتا ہے تم میں سے (دوسروں کو جہاد سے) روکنے والوں کو اور کہنے والوں کو،				
لِإِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ إِلَيْنَا	وَلَا يَأْتُونَ	الْبَأْسَ	إِلَّا قَلِيلًا (18)

اپنے بھائیوں سے	آجاؤ ہماری طرف	اور نہیں آتے	لڑائی	مگر بہت کم
اپنے بھائیوں سے یہ کہ ہماری طرف آجاؤ، اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔				
أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ	فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ	رَأَيْتَهُمْ	يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ	تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ
بخل کرتے ہوئے تمہارے متعلق	پھر جب آئے خوف	تم دیکھو گے انہیں	وہ دیکھنے لگتے ہیں آپ طرف	گھوم رہی ہیں ان کی آنکھیں
تمہارے متعلق بخیلی کرتے ہوئے، پھر جب خوف آئے تو تم انہیں دیکھو گے وہ تمہاری طرف (یوں) دیکھنے لگتے ہیں (جیسے) ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں،				
كَالَّذِي يُغْشَى	عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ	فَإِذَا	ذَهَبَ الْخَوْفُ	سَلَقُوكُمْ
اس شخص کی طرح غشی آتی ہے	موت ہو اس پر	پھر جب	چلا جائے خوف	تمہیں طعنے دینے لگیں
اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی (طاری) ہو، پھر جب خوف چلا جائے تو تمہیں طعنے دینے لگیں،				
بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	أَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	أُولَئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوا
زبانوں سے تیز	بخیلی (لالچ) کرتے ہوئے	مال پر	یہ لوگ ہیں	نہیں ایمان لائے
تیز زبانوں سے، مال پر بخیلی کرتے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے،				
فَأَحْبَطَ اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ	وَكَانَ ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرًا (19)
تو اکارت کر دیے اللہ نے	ان کے اعمال	اور یہ ہے	اللہ پر	آسان ہے
تو اللہ نے اکارت کر دیئے ان کے عمل، اور اللہ پر یہ (ایسا کرنا) آسان ہے۔				
يَحْسَبُونَ	الْأَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوا	وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ	يَوَدُّوا
وہ گمان کرتے ہیں	لشکر (جمع)	نہیں گئے ہیں	اور اگر آئیں لشکر	وہ تمنا کریں
وہ گمان کرتے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر (ابھی) نہیں گئے ہیں، اور اگر لشکر (دوبارہ) آئیں تو وہ تمنا کریں،				
لَوْ أَنَّهُمْ	بَادُونَ	فِي الْأَعْرَابِ	يَسْأَلُونَ	عَنْ أَنْبَائِكُمْ
کہ کاش وہ	باہر نکلے ہوئے ہوتے	دیہات میں	وہ پوچھتے رہتے	تمہاری خبریں سے
کہ کاش وہ دیہات میں باہر نکلے ہوتے (صحرا نشین ہوتے) تمہاری خبریں پوچھتے رہتے،				
وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ	مَا قَاتَلُوا	إِلَّا قَلِيلًا (20)	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ	فِي رَسُولِ اللَّهِ
اور اگر ہوں تمہارے درمیان	جنگ نہ کریں	مگر بہت کم	البتہ ہے یقینا تمہارے لیے	اللہ کے رسولؐ میں
اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو جنگ نہ کریں مگر بہت کم۔ البتہ تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ میں ہے				
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِمَنْ	كَانَ يَرْجُو اللَّهَ	وَالْيَوْمَ الْآخِرَ	وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (21)

مثال (نمونہ) اچھا بہترین	اس کے لیے جو	امید رکھتا ہو اللہ پر	اور روز آخرت	اور اللہ کو یاد کرتا ہو کثرت سے
ایک اچھا نمونہ، (ہر) اس شخص کے لیے جو اللہ اور روز آخرت پر امید رکھتا ہے، اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے۔				
وَلَمَّا رَأَى	الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ	قَالُوا هَذَا	مَا وَعَدَنَا اللَّهُ	وَرَسُولُهُ
اور جب دیکھا	مومنوں نے لشکروں کو	وہ کہنے لگے یہ ہے	جس کا کو وعدہ دیا اللہ نے	اور اس کے رسولؐ نے
اور جب مومنوں نے لشکر کو دیکھا تو وہ کہنے لگے یہ ہے جس کا ہمیں اللہ اور اس کے رسولؐ نے وعدہ دیا تھا،				
وَصَدَقَ اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَمَا زَادَهُمْ	إِلَّا إِيمَانًا	وَتَسْلِيمًا (22)
اور سچ کہا تھا اللہ	اور اس کے رسولؐ نے	اور نہ ان میں زیادہ کیا	مگر ایمان	اور فرماں برداری
اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا تھا، اور (اس صورتحال نے) ان میں نہ زیادہ کیا مگر ایمان اور (جذبہ) فرماں برداری۔				
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	رِجَالٌ صَدَقُوا	مَا عَاهَدُوا اللَّهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ
مومنوں میں سے	ایسے آدمی انہوں نے یہ سچ کر دکھایا	جو انہوں نے عہد کیا اللہ	اس پر	سو ان میں سے
مومنوں میں کچھ ایسے آدمی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا،				
مَنْ قَضَى نَحْبَهُ	وَمِنْهُمْ	مَنْ يَنْتَظِرُ	وَمَا بَدَّلُوا	تَبْدِيلًا (23)
جو پوری کر چکے نذر اپنی	اور ان میں سے	جو انتظار میں ہیں	اور انہوں نے تبدیلی نہیں کی	کچھ بھی تبدیلی
سو ان میں سے (کچھ ہیں) جو اپنی نذر پوری کر چکے، اور ان میں (کچھ ہیں) جو انتظار میں ہیں، اور انہوں نے کچھ تبدیلی نہیں کی۔				
لِيَجْزِيَ اللَّهُ	الصَّادِقِينَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ	إِنْ شَاءَ
تاکہ جزا دے اللہ	سچے لوگوں کو	ان کی سچائی کی	اور وہ عذاب دے منافقوں کو	اگر وہ چاہے
(یہ اس لیے ہوا) کہ اللہ جزا دے سچے لوگوں کو ان کی سچائی کی، اور اگر وہ چاہے تو منافقوں کو عذاب دے،				
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ	إِنَّ اللَّهَ كَانَ	غَفُورًا رَحِيمًا (24)	وَرَدَّ اللَّهُ	الَّذِينَ كَفَرُوا
یا وہ ان کی توبہ قبول کر لے	بے شک اللہ ہے	بخشنے والا مہربان	اور لوٹا دیا اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
یا وہ ان کی توبہ قبول کر لے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو لوٹا دیا،				
بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا	وَكَفَى اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ	وَكَانَ اللَّهُ
ان کے غصے میں بھرے ہوئے	انہوں نے نہ پائی کوئی بھلائی	اور کافی ہے اللہ	مومنوں کو جنگ میں	اور ہے اللہ
ان کے (اپنے) غصہ میں بھرے ہوئے، انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی، اور جنگ (کے معاملے میں) مومنوں کے لیے اللہ کافی ہے،				
قَوِيًّا عَزِيزًا (25)	وَأَنْزَلَ الَّذِينَ	ظَاهَرُوهُمْ	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ صَيَاصِيهِمْ

توانا غالب	اور اتار دیا ان لوگوں کو	جنہوں نے ان کی مدد کی	اہل کتاب سے	ان کے قلعوں سے
اور اللہ توانا اور غالب ہے۔ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی انہیں ان کے قلعوں سے اتار دیا،				
وَقَذَفَ	فِي قُلُوبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيقًا تَقْتُلُونَ	وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (26)
اور ڈال دیا	ان کے دل میں	رعب	ایک گروہ تم قتل کرتے ہو	اور تم قید کرتے ہو ایک گروہ
اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو۔				
وَأَوْرَثَكُمْ	أَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَأَمْوَالَهُمْ	وَأَرْضًا
اور تمہیں وارث بنا دیا	ان کی زمین کا	اور ان کے گھروں کا	اور ان کے مالوں کا	اور اس زمین کا
اور تمہیں وارث بنا دیا ان کی زمین کا، اور ان کے گھروں کا، اور ان کے مالوں کا اور اس زمین کا،				
لَمْ تَطَئُوهَا	وَكَانَ اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرًا (27)
تم نے وہاں قدم نہیں رکھا	اور اللہ ہے	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا
جہاں تم نے قدم نہیں رکھا تھا، اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔				
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ لِأَزْوَاجِكَ	إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	وَزِينَتَهَا
اے نبیؐ	فرمادیں اپنی بیبیوں سے	اگر تم ہو چاہتی ہو	دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت
اے نبیؐ اپنی بیبیوں سے فرمادیں اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت چاہتی ہو،				
فَتَعَالَيْنَ	أُمَتِّعْكُنَّ	وَأُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا جَمِيلًا (28)	
تو آؤ	میں تمہیں کچھ دے دوں	اور تمہیں رخصت کر دوں	اچھی طرح رخصت کرنا	
تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دوں اور تمہیں اچھی طرح رخصت کر دوں۔				

2.6۔ سورۃ الاحزاب کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر29تا 42)

وَإِنْ كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَالدَّارَ الْآخِرَةَ	فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
اور اگر تم ہو	تم چاہتی ہو اللہ	اور اس کے رسولؐ کو	اور آخرت کا گھر	پس بے شک نے اللہ تیار کیا ہے
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ، اور آخرت کا گھر چاہتی ہو، تو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے،				
لِلْمُحْسِنَاتِ	مِنْكُنَّ	أَجْرًا عَظِيمًا (29)	يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ	مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ
نیکی کرنے والوں کے لیے	تم میں سے	اجر عظیم	اے نبیؐ کی بیبیو	جو کوئی لائے تم میں سے
تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے بڑا اجر۔ اے نبیؐ کی بیبیو ! جو کوئی تم میں سے لائے،				
بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ	يُضَاعَفْ	لَهَا الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَكَانَ ذَلِكَ
بیہودگی کے ساتھ کھلی	بڑھایا جائے گا	اس کے لیے عذاب	دو چند	اور ہے یہ
کھلی بیہودگی (کی مرتکب ہو) تو اس کے لیے عذاب دو چند بڑھا دیا جائے گا، اور یہ (ایسا کرنا)،				
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (30)	وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ	لِلَّهِ وَرَسُولِهِ	وَتَعْمَلْ صَالِحًا	نُؤْتِهَا أَجْرَهَا
اللہ پر آسان	اور جو اطاعت کرے تم میں سے	اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی	اور عمل کرے نیک	ہم دیں گے اس کو اس کا اجر
اللہ پر آسان ہے اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک عمل کرے ہم اسے اس کا دوہرا اجر دیں گے،				
مَرَّتَيْنِ	وَأَعْتَدْنَا لَهَا	رِزْقًا كَرِيمًا (31)	يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ
دوہرا	اور ہم نے تیار کیا اس کے لیے	عزت کا رزق	اے نبی کی بیبیو	نہیں ہو تم
اور ہم نے اس کے لیے عزت کا رزق تیار کیا ہے۔ اے نبیؐ کی بیبیو !				
كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ	إِنِ اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ الَّذِي
کسی ایک کی طرح عورتوں میں سے	اگر تم پرہیز گاری کرو	تو ملائمت نہ کرو	گفتگو میں	کہ لالچ کرے وہ (شخص) جو
عورتوں میں سے تم کسی ایک کی طرح (بھی) نہ ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو گفتگو میں ملائمت نہ کرو، کہ وہ لالچ (خیال فاسد) کرے،				
فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ	وَقُلْنَ قَوْلًا	مَعْرُوفًا (32)	وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجْنَ
اس کے دل میں روگ	اور بات کرو تم بات	اچھی (معقول)	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	اور بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرتی پھرو
کہ جس کے دل میں کھوٹ ہے اور بات کرو تم معقول بات۔ اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو، اور بناؤ سنگھار کا اظہار کرتی نہ پھرو،				
تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى	وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ	وَآتِينَ الزَّكَاةَ	وَأَطِعْنَ اللَّهَ

بناؤ سنگھار	پہلے (زمانہ) جاہلیت کے	اور قائم کرو نماز	اور دیتی رہو زکوۃ	اور اطاعت کرو اللہ
پہلے (اگلے) زمانہ جاہلیت کے اور نماز قائم کرو، اور زکوۃ دیتی رہو، اور اللہ کی اطاعت کرو،				
وَرَسُولَهُ	إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ	لِيُذْهِبَ	عَنكُمُ الرِّجْسَ	أَهْلَ الْبَيْتِ
اور اس کے رسولؐ کی	اس کے سوا نہیں اللہ چاہتا ہے	کہ دور فرمادے	تم سے آلودگی	اے اہل بیت
اور اس کے رسولؐ کی، اس کے سوا نہیں کہ اللہ چاہتا ہے اے اہل بیت ! کہ تم سے آلودگی دور فرمادے،				
وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيرًا (33)	وَاذْكُرْنَ	مَا يُتْلَىٰ	فِي بُيُوتِكُنَّ
اور تمہیں پاک وصاف رکھے	خوب پاک	اور تم یاد رکھو	جو پڑھا جاتا ہے	تمہارے گھروں میں
اور تمہیں خوب (ہر طرح سے) پاک وصاف رکھے ۔ اور تم یاد رکھو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں،				
مِنْ آيَاتِ اللَّهِ	وَالْحِكْمَةِ	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ لَطِيفًا	خَبِيرًا (34)
اللہ کی آیتوں سے	اور حکمت (سے)	بے شک اللہ	باریک بین ہے	باخبر ہے
اللہ کی آیتیں اور حکمت (دانائی کی باتیں)، بے شک اللہ راز دان (باریک بین) خبردار ہے۔				
إِنَّ الْمُسْلِمِينَ	وَالْمُسْلِمَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَالْقَانِتِينَ
بے شک مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرماں بردار مرد
بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد،				
وَالْقَانِتَاتِ	وَالصَّادِقِينَ	وَالصَّادِقَاتِ	وَالصَّابِرِينَ	وَالصَّابِرَاتِ
اور فرماں بردار عورتیں	اور راست گو مرد	اور راست گو عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں
اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں،				
وَالْخَاشِعِينَ	وَالْخَاشِعَاتِ	وَالْمُتَصَدِّقِينَ	وَالْمُتَصَدِّقَاتِ	وَالصَّائِمِينَ
اور عاجزی کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں	اور صدقہ کرنے والے مرد	اور صدقہ کرنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد
اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، اور صدقہ (وخیرات) کرنے والے مرد اور صدقہ (وخیرات) کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد،				
وَالصَّائِمَاتِ	وَالْحَافِظِينَ	فُرُوجَهُمْ	وَالْحَافِظَاتِ	وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا
اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہیں	اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اور یاد کرنے والے اللہ بکثرت
اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد،				

وَالذَّاكِرَاتِ	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ	مَغْفِرَةً	وَأَجْرًا	عَظِيمًا (35)
اور یاد کرنے والی عورتیں	اللہ نے تیار کیا ان کے لیے	بخشش	اور اجر	عظیم
اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والی عورتیں ، اللہ نے سب کے لیے تیار کی ہے بخشش اور اجر عظیم۔				
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	وَلَا مُؤْمِنَةٍ	إِذَا قَضَى اللَّهُ	وَرَسُولُهُ أَمْرًا	أَنْ يَكُونَ
اور نہیں ہے کسی مومن مرد کے لیے (گنجائش)	اور نہ کسی مومن عورت کے لیے (گنجائش)	جب فیصلہ کر دیں اللہ	اور اس کا رسولؐ کسی کام کا	کہ (باقی) ہو
اور (گنجائش) نہیں ہے کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کے لئے، کہ جب اللہ اور اس کے رسولؐ کسی کام کا فیصلہ کر دیں،				
لَهُمُ الْخِيَرَةُ	مِنْ أَمْرِهِمْ	وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	فَقَدْ ضَلَّ
ان کے لیے کوئی اختیار	ان کے کام میں	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ	اور اس کا رسولؐ کی	تو البتہ وہ گمراہی میں جا پڑا
کہ ان کے لیے ان کے کام میں کوئی اختیار باقی ہو، اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسولؐ کی تو البتہ وہ گمراہی میں جا پڑا،				
ضَلَالًا مُبِينًا (36)	وَإِذْ تَقُولُ	لِلَّذِي	أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ	وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ
گمراہی صریح	اور آپؐ فرماتے تھے	اس شخص کو	اللہ نے انعام کیا اس پر	اور آپؐ نے انعام کیا اس پر
صریح گمراہی میں۔ اور یاد کرو جب آپ اس شخص (زید بن حارثہ) کو فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور تم نے (بھی) اس پر انعام کیا				
أَمْسِكْ	عَلَيْكَ زَوْجَكَ	وَاتَّقِ اللَّهَ	وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ	مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ
روکے رکھ	اپنے پاس اپنی بیوی کو	اور ڈر اللہ سے	اور آپؐ چھپاتے تھے اپنے دل میں	جس کو اللہ ظاہر کرنے والا
کہ اپنی بیوی (زینب) کو اپنے پاس روکے رکھ اور اللہ سے ڈرو، اور آپؐ چھپاتے تھے اپنے دل میں وہ (بات) جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا،				
وَتَخْشَى النَّاسَ	وَاللَّهُ أَحَقُّ	أَنْ تَخْشَاهُ	فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ	مِنْهَا وَطَرًا
اور آپؐ ڈرتے تھے لوگوں	اور اللہ زیادہ حقدار	کہ آپؐ اس سے ڈریں	پھر جب پوری کر لی زیدؓ	اس سے اپنی حاجت
اور آپؐ لوگوں (کے طعن) ڈرتے تھے، اور اللہ زیادہ سزاوار ہے کہ آپؐ اس سے ڈریں پھر جب زیدؓ نے اس (زینبؓ) سے اپنی حاجت پوری کر لی،				
زَوَّجْنَاكَهَا	لِكَيْ لَا يَكُونَ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ	أَدْعِيَائِهِمْ
ہم نے اسے آپؐ کے نکاح میں دے دیا	تا کہ نہ رہے	مومنوں پر	کوئی تنگی بیویوں میں	اپنے لے پالکوں کی
(طلاق دے دی) تو ہم نے اسے آپؐ کے نکاح میں دے دیا تا کہ مومنوں پر کوئی تنگی نہ رہے اپنے لے پالکوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے میں)،				
إِذَا قَضَوْا	مِنْهُنَّ وَطَرًا	وَكَانَ	أَمْرُ اللَّهِ	مَفْعُولًا (37)
جب وہ پوری کر چکیں	ان سے اپنی حاجت	اور ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا
جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر لیں (طلاق دے دیں) اور اللہ کا حکم (پورا ہو کر) رہنے والا ہے۔				
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ	سُنَّةَ اللَّهِ	فِي الَّذِينَ خَلَوْا

نہیں ہے نبیؐ پر	کوئی حرج	اس میں جو مقرر کیا اللہ نے اس کے لیے	اللہ کا دستور	ان میں جو گزرے ہیں
نبی پر اس کام میں کوئی حرج (تنگی) نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کیا، اللہ کا (یہی) دستور (رہا ہے) ان میں جو گزرے ہیں،				
مِنْ قَبْلُ	وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ	قَدَرًا مَقْدُورًا (38)	الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ	رِسَالَاتِ اللَّهِ
اس سے پہلے	اور ہے اللہ کا حکم	مقرر کیا ہوا اندازہ سے	وہ جو پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات
اس سے پہلے اور اللہ کا حکم (صحیح) اندازہ سے مقرر کیا ہوا ہے۔ وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں،				
وَيَخْشَوْنَهُ	وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا	إِلَّا اللَّهَ	وَكَفَى بِاللَّهِ	حَسِيبًا (39)
اور اس سے ڈرتے ہیں	اور وہ نہیں ڈرتے کسی سے	اللہ کے سوا	اور کافی ہے اللہ	حساب لینے والا
اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔				
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ	أَبَا أَحَدٍ	مِنْ رِجَالِكُمْ	وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ	وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
نہیں ہیں محمدؐ	کسی کے باپ	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن اللہ کے رسولؐ	اور نبیوں پر مہر ہیں
محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسولؐ اور (سب) نبیوں پر مہر (آخری نبی) ہیں،				
وَكَانَ اللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (40)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اذْكُرُوا اللَّهَ	ذِكْرًا كَثِيرًا (41)
اور ہے اللہ	ہر شے کا جاننے والا	اے ایمان والو	یاد کرو تم اللہ کو	بکثرت یاد
اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کو بکثرت یاد کرو۔				
وَسَبِّحُوهُ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا (42)		
اور پاکیزگی بیان کرو اس کی	صبح	اور شام		
اور صبح وشام اس کی پاکیزگی بیان کرو				

2.7۔ سورۃ الاحزاب کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 43 تا 56)

هُوَ الَّذِي	يُصَلِّي عَلَيْكُمْ	وَمَلَائِكَتُهُ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِنَ الظُّلُمَاتِ
وہی ہے جو	بھیجتا ہے تم پر	اور اس کے فرشتے	تاکہ وہ تمہیں نکالے	اندھیروں سے
وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی) تاکہ وہ تمہیں نکال لائے اندھیروں سے،				
إِلَى النُّورِ	وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ	رَحِيمًا (43)	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ
نور کی طرف	اور مومنوں پر ہے	(اللہ) مہربان	ان کی دعا	جس دن وہ ملیں گے اس کو
نور (روشنی) کی طرف، اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔ ان کی دعا جس دن وہ اس کو ملیں گے،				
سَلَامٌ	وَأَعَدَّ لَهُمْ	أَجْرًا كَرِيمًا (44)	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
سلام	اور تیار کیا ان کے لیے	بڑا اچھا اجر	اے نبیؐ	بے شک ہم نے آپؐ کو بھیجا
"سلام" ہوگا اور اس نے ان کے لیے بڑا اچھا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبیؐ ! بے شک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے،				
شَاهِدًا	وَمُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا (45)	وَدَاعِيًا	إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ
گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈر سنانے والا	اور بلانے والا	اللہ کی طرف اس کے حکم سے
گواہی دینے والا، اور خوشخبری دینے والا، اور ڈر سنانے والا (بنا کر)۔ اور اس کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا،				
وَسِرَاجًا مُنِيرًا (46)	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ	بِأَنَّ لَهُمْ	مِنَ اللَّهِ	فَضْلًا كَبِيرًا (47)
اور روشن چراغ	اور خوشخبری دیں مومنوں	یہ کہ ان کے لیے	اللہ (کی طرف) سے	بڑا فضل
اور روشن چراغ ۔ اور مومنوں کو خوشخبری دیں یہ کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔				
وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ	وَالْمُنَافِقِينَ	وَدَعْ أَذَاهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ
اور کہنا نہ مانیں کافر (جمع)	اور منافق (جمع)	اور خیال نہ کریں ان کا ایذا دینا	اور بھروسہ کریں	اللہ پر
اور آپؐ کہنا نہ مانیں کافروں کا، اور منافقوں کا، اور ان کے ایذا دینے کا خیال نہ کریں، اور اللہ پر بھروسہ کریں،				
وَكَفَى بِاللَّهِ	وَكِيلًا (48)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	إِذَا نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنَاتِ
اور کافی ہے اللہ	کارساز	اے ایمان والو	جب تم نکاح کرو	مومن عورتوں سے
اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اے ایمان والو ! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو،				
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ تَمَسُّوهُنَّ	فَمَا لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ
پھر تم انہیں طلاق دو	اس سے پہلے	کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ	تو نہیں تمہارے لیے	ان پر کوئی عدت
پھر انہیں اس سے پہلے طلاق دے دو کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ تو ان پر تمہارا (کوئی حق) نہیں کہ ان کی عدت،				
تَعْتَدُّونَهَا	فَمَتِّعُوهُنَّ	وَسَرِّحُوهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيلًا (49)

کہ پوری کراؤتم اس سے	پس تم انہیں کچھ متاع دو	اور انہیں رخصت کر دو	رخصت	اچھی طرح
پوری کراؤتم ان سے، پس تم انہیں کچھ متاع (سامان) دے دو اور رخصت کر دو اچھی رخصت۔				
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ	أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي	آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ	وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ
اے نبیؐ	ہم نے حلال کیں تمہارے لیے	تمہاری بیبیاں وہ جو کہ	تم نے دے دیا ان کا مہر	اور جو مالک ہوا تمہارا دایاں ہاتھ
اے نبیؐ ہم نے تمہارے لیے حلال کیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم نے ان کا مہر دیا، اور تمہاری کنیزیں ان میں سے جو اللہ نے (غنیمت میں سے)				
مِمَّا	أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ	وَبَنَاتِ عَمِّكَ	وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ	وَبَنَاتِ خَالِكَ
ان سے جو	اللہ نے ہاتھ لگا دیں تمہارے	اور تمہارے چچا کی بیٹیاں	اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور تمہاری ماموں کی بیٹیاں
تمہارے ہاتھ لگا دیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں،				
وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ	اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ	وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً	إِنْ وَهَبَتْ	نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ
اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی	اور مومن عورت	اگر وہ بخش دے (نذر) کر دے	اپنے آپ کو نبیؐ کے لیے
اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں، وہ جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی، اور وہ مومن عورت جو اپنے آپ کو نبیؐ کی نذر کر دے،				
إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ	أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً لَكَ	مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ	قَدْ عَلِمْنَا
اگر چاہے نبیؐ	کہ اسے نکاح میں لے لے	تمہارے لیے خاص	علاوہ مومنوں کے	البتہ ہمیں معلوم ہے
اگر نبیؐ اسے نکاح میں لینا چاہے، یہ عام مومنوں کے علاوہ خاص تمہارے لیے ہے البتہ ہمیں معلوم ہے،				
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ	فِي أَزْوَاجِهِمْ	وَمَا مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا يَكُونَ
جو ہم نے فرض کیا ان پر	ان کی عورتوں میں	اور جو مالک ہوئے	ان کے داہنے ہاتھ	تاکہ نہ رہے
جو ہم نے ان کی عورتوں اور کنیزوں (کے بارے) میں ان پر فرض کیا ہے تاکہ نہ رہے،				
عَلَيْكَ حَرَجٌ	وَكَانَ اللَّهُ	غَفُورًا رَحِيمًا (50)	تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ	مِنْهُنَّ
تم پر کوئی تنگی	اور اللہ ہے	بخشنے والا مہربان	دور رکھیں جس کو آپؐ چاہیں	ان میں سے
تم پر کوئی تنگی، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپؐ جس کو چاہیں ان میں سے دور رکھیں،				
وَتُؤْوِي إِلَيْكَ	مَنْ تَشَاءُ	وَمَنِ ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ
اور اپنے پاس رکھیں	جسے آپؐ چاہیں	اور جس کو آپؐ طلب کریں	ان میں سے جو دور کر دیا تھا آپؐ نے	تو کوئی تنگی نہیں آپ پر

اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں، اور ان میں سے جس کو آپؐ نے دور کر دیا تھا (پھر) طلب کریں تو کوئی تنگی (حرج) نہیں آپؐ پر،				
ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ	أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ	وَلَا يَحْزَنَّ	وَيَرْضَيْنَ	بِمَا آتَيْتَهُنَّ
یہ زیادہ قریب ہے	کہ ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں	اور وہ آزردہ نہ ہوں	اور وہ راضی رہیں	اس پر جو آپؐ نے انہیں دیں
یہ زیادہ قریب ہے کہ (اس سے) ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ آزردہ نہ ہوں اور اس پر راضی رہیں جو آپؐ نے انھیں دیں،				
كُلُّهُنَّ	وَاللَّهُ يَعْلَمُ	مَا فِي قُلُوبِكُمْ	وَكَانَ اللَّهُ	عَلِيمًا حَلِيمًا (51)
وہ سب کی سب	اور اللہ جانتا ہے	جو تمہارے دلوں میں	اور اللہ ہے	جاننے والا بردبار
وہ سب کی سب، اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔				
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ	مِن بَعْدُ	وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ	مِنْ أَزْوَاجٍ	وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ
حلال نہیں آپؐ کے لیے عورتیں	اس کے بعد	اور نہ یہ کہ بدل لیں ان سے	عورتیں (اور) سے	اگرچہ آپؐ کو اچھا لگے ان کا حسن
حلال نہیں آپؐ کے لیے اس کے بعد (اور) عورتیں، نہ یہ کہ آپؐ ان سے اور عورتیں بدل لیں، اگرچہ آپؐ کو اچھا لگے ان کا حسن،				
إِلَّا مَا مَلَكَتْ	يَمِينُكَ	وَكَانَ اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	رَقِيبًا (52)
سوائے جس کا مالک ہو	تمہارا ہاتھ (کنیزیں)	اور ہے اللہ	ہر شے پر	نگہبان
سوائے آپؐ کی کنیز کے، اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔				
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا	بُيُوتَ النَّبِيِّ	إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ	إِلَىٰ طَعَامٍ
اے ایمان والو	تم نہ داخل ہو	نبیؐ کے گھروں میں	سوائے یہ کہ اجازت دی جائے تمہارے لیے	کھانا کی طرف (کے لیے)
اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو، سوائے اس کے کہ تمہیں اجازت دی جائے کھانے کے لئے،				
غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ	وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ	فَادْخُلُوا	فَإِذَا طَعِمْتُمْ	فَانتَشِرُوا
نہ راہ تکو اس کے پکنے کی	اور لیکن جب تمہیں بلایا جائے	تو تم داخل ہو	پھر جب تم کھالو	تو تم منتشر ہو جایا کرو
اس کے پکنے کی راہ نہ تکو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو تم داخل ہو، پھر جب تم کھانا کھالو، تو منتشر ہو جایا کرو،				
وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ	لِحَدِيثٍ	إِنَّ ذَٰلِكُمْ	كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ
اور نہ جی لگا کر بیٹھے رہو	باتوں کے لیے	بے شک یہ تمہاری بات	ایذا دیتی ہے نبیؐ کو	پس وہ شرماتے ہیں تم سے
اور باتوں کے لیے جی لگا کر نہ بیٹھے رہو، بے شک تمہاری یہ بات نبیؐ کو ایذا دیتی ہے پس وہ تم سے شرماتے ہیں،				
وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي	مِنَ الْحَقِّ	وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ	مَتَاعًا	فَاسْأَلُوهُنَّ

اور اللہ نہیں شرماتا	حق (بات) سے	اور جب تم ان سے مانگو	کوئی شے	تو ان سے مانگو
اور اللہ حق بات (فرمانے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم ان (نبیؐ کی بیبیوں) سے کوئی شے مانگو تو ان سے مانگو،				
مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ	ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ	لِقُلُوبِكُمْ	وَقُلُوبِهِنَّ	وَمَا كَانَ لَكُمْ
پردہ کے پیچھے سے	تمہاری یہ بات زیادہ پاکیزگی	تمہارے دلوں کے لیے	اور ان کے دل	اور (جائز) نہیں تمہارے لیے
پردے کے پیچھے یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی (کا ذریعہ) ہے اور تمہارے لیے جائز نہیں،				
أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ	وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا	أَزْوَاجَهُ	مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا	إِنَّ ذَٰلِكُمْ
کہ تم ایذا دو اللہ کے رسولؐ	اور نہ یہ کہ تم نکاح کرو	ان کی بیبیوں سے	ان کے بعد کبھی	بے شک تمہاری یہ بات
کہ تم اللہ کے رسولؐ کو ایذا دو، اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی بھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو، بے شک تمہاری یہ بات،				
كَانَ عِنْدَ اللَّهِ	عَظِيمًا (53)	إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا	أَوْ تُخْفُوهُ	فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
ہے اللہ کے نزدیک	بڑا	اگر تم ظاہر کرو کوئی بات	یا اسے چھپاؤ	تو بے شک اللہ ہے
اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ) ہے۔ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بے شک اللہ،				
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (54)	لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	فِي آبَائِهِنَّ	وَلَا أَبْنَائِهِنَّ	وَلَا إِخْوَانِهِنَّ
ہر شے جاننے والا	گناہ نہیں عورتوں پر	اپنے باپ میں	اور نہ اپنے بیٹوں	اور نہ اپنے بھائی
ہر شے کو جاننے والا ہے۔ عورتوں پر کوئی گناہ نہیں (پردہ نہ کرنے میں) اپنے باپ اور نہ اپنے بیٹوں اور نہ اپنے بھائیوں سے،				
وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ	وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ	وَلَا نِسَائِهِنَّ	وَلَا مَا مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُنَّ
اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹے	اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹے	اور نہ اپنی عورتوں	اور نہ جس کے مالک ہوئے	ان کے ہاتھ (کنیزیں)
اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں اور نہ اپنی عورتوں سے اور نہ اپنی کنیزوں سے				
وَاتَّقِينَ اللَّهَ	إِنَّ اللَّهَ كَانَ	عَلَىٰ كُلِّ	شَيْءٍ شَهِيدًا (55)	إِنَّ اللَّهَ
اور ڈرتی رہو اللہ سے	بے شک اللہ ہے	ہر شے پر	گواہ (موجود)	بے شک اللہ
(اے عورتو!) اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر شے پر گواہ (موجود) ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ،				
وَمَلَائِكَتَهُ	يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	صَلُّوا عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (56)
اور اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں نبیؐ پر	اے ایمان والو	درود بھیجو اس پر	اور سلام بھیجو خوب سلام
اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔				

2.8۔ سورۃ الاحزاب کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 57 تا 73)

إِنَّ الَّذِينَ	يُؤْذُونَ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	لَعَنَهُمُ اللَّهُ	فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
بے شک جو لوگ	ایذا دیتے ہیں اللہ	اور اس کے رسولؐ کو	ان پر لعنت کی اللہ نے	دنیا میں اور آخرت میں
بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو ایذا دیتے ہیں، اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی (اپنی رحمت سے محروم کر دیا)،				
وَأَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا مُهِينًا (57)	وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور تیار کیا ان کے لیے	رسوا کرنے والا عذاب	اور جو لوگ ایذا دیتے ہیں	مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو
اور ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیتے ہیں،				
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا	فَقَدِ احْتَمَلُوا	بُهْتَانًا	وَإِثْمًا	مُبِينًا (58)
بغیر کہ انہوں نے کمایا (کیا)	البتہ انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور گناہ	صریح
بغیر اس کے کہ انھوں نے کچھ کیا ہو تو البتہ انھوں نے اٹھایا (اپنے سر لیا) بہتان اور صریح گناہ۔				
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ لِأَزْوَاجِكَ	وَبَنَاتِكَ	وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ	يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ
اے نبیؐ	فرما دیں اپنی بیبیوں کو	اور بیٹوں کو	اور عورتوں کو مومنوں	ڈالی لیا کریں اپنے اوپر
اے نبیؐ! اپنی بیبیوں اور بیٹیوں کو اور مومنوں کی عورتوں کو فرما دیں کہ وہ اپنے اوپر ڈال لیا کریں،				
مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ	ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ	أَنْ يُعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ	وَكَانَ اللَّهُ
اپنی چادریں سے	یہ قریب تر	کہ ان کی پہچان ہو جائے	تو انہیں نہ ستایا جائے	اور اللہ ہے
چادریں یعنی (گھونگھٹ نکال لیا کریں) یہ (اس سے) قریب تر ہے کہ ان کی پہچان ہو جائے، تو انھیں نہ ستایا جائے اور اللہ،				
غَفُورًا رَحِيمًا (59)	لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
بخشنے والا] مہربان	اگر باز نہ آئے	منافق (جمع)	اور وہ لوگ	جن کے دلوں میں روگ
بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اگر باز نہ آئے منافق، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے،				
وَالْمُرْجِفُونَ	فِي الْمَدِينَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ	ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ	فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا (60)
اور جھوٹی افواہیں اڑانے والے	مدینہ میں	ہم ضرور تمہیں پیچھے لگا دیں گے ان کے	پھر تمہارے ہمسایہ نہ رہیں گے وہ	اس (شہر) میں سوائے چند دن
اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے، تو ہم ضرور ان کے پیچھے لگا دیں گے، پھر وہ اس شہر (مدینہ) میں چند دن کے سوا تمہارے ہمسایہ (پاس) نہ رہیں گے				
مَلْعُونِينَ	أَيْنَمَا ثُقِفُوا	أُخِذُوا	وَقُتِّلُوا	تَقْتِيلًا (61)
پھٹکارے ہوئے	جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے	پکڑے جائیں گے	اور مارے جائیں گے	بری طرح مارا جانا

پھٹکارے ہوئے، وہ جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے، اور بری طرح مارے جائیں گے۔				
سُنَّةَ اللَّهِ	فِي الَّذِينَ	خَلَوْا مِنْ قَبْلُ	وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا (62)
اللہ کا دستور	ان لوگوں میں جو	گزرے ان سے پہلے	اور تم ہر گز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی
اللہ کا (یہی) دستور رہا ہے، ان لوگوں میں جو ان سے پہلے گزرے ہیں، اور تم اللہ کے دستور میں ہر گز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔				
يَسْأَلُكَ النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا	عِنْدَ اللَّهِ	وَمَا يُدْرِيكَ
آپؐ سے سوال کرتے ہیں لوگ	قیامت سے (متعلق)	فرمادیں اس کے سوا نہیں اس کا علم	اللہ کے پاس	اور تمہیں کیا خبر؟
آپؐ سے لوگ قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپؐ فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے، اور تمہیں کیا خبر؟				
لَعَلَّ السَّاعَةَ	تَكُونُ قَرِيبًا (63)	إِنَّ اللَّهَ	لَعَنَ الْكَافِرِينَ	وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (64)
شاید قیامت	قریب ہی ہو	بے شک اللہ	لعنت کی کافروں پر	اور تیار کی اس نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ
شاید قیامت قریب (ہی) ہو۔ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی، اور ان کے لیے (جہنم کی) بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔				
خَالِدِينَ	فِيهَا أَبَدًا	لَا يَجِدُونَ	وَلِيًّا	وَلَا نَصِيرًا (65)
ہمیشہ رہیں گے	اس میں ہمیشہ	وہ نہ پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار
وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔				
يَوْمَ تُقَلَّبُ	وُجُوهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُولُونَ	يَا لَيْتَنَا
جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں	وہ کہیں گے	اے کاش ہم
جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے، وہ کہیں گے اے کاش! ہم نے				
أَطَعْنَا اللَّهَ	وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا (66)	وَقَالُوا رَبَّنَا	إِنَّا أَطَعْنَا	سَادَتَنَا
ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ	اور اطاعت کی ہوتی رسولؐ	اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب	بے شک ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں کی
اطاعت کی ہوتی اللہ کی، اور اطاعت کی ہوتی رسولؐ کی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! بے شک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی،				
وَكُبَرَاءَنَا	فَأَضَلُّونَا	السَّبِيلَا (67)	رَبَّنَا آتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
اور اپنے بڑوں کی	تو انہوں نے بھٹکایا ہمیں	راستہ سے	اے ہمارے رب دے انہیں	دوگنا عذاب
اور اپنے بڑوں کی، تو انھوں نے ہمیں راستہ سے بھٹکایا۔ اے ہمارے رب! انھیں دوگنا عذاب دے،				
وَالْعَنْهُمْ	لَعْنًا كَبِيرًا (68)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَكُونُوا	كَالَّذِينَ

اور لنعت کر ان پر	بڑی لعنت	اے ایمان والو	تم نہ ہو نا	ان لوگوں کی طرح
اور ان پر بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے،				
آذَوْا مُوسَى	فَبَرَّأَهُ اللَّهُ	مِمَّا قَالُوا	وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ	وَجِيهًا (69)
انہوں نے ستایا موسیٰؑ کو	توبری کر دیا اس کو اللہ نے	اس سے جو انہوں نے کہا	اور وہ تھے اللہ کے نزدیک	باآبرو
موسیٰؑ کو (الزام لگا کر) ستایا تو انھیں بری کر دیا اللہ نے اس سے جو انھوں نے کہا (الزام لگایا) اور وہ اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔				
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَقُولُوا	قَوْلًا سَدِيدًا (70)
اے وہ لوگوں	جو ایمان لائے ہو	اللہ سے ڈرو	اور کہو	سیدھی بات
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔				
يُصْلِحْ لَكُمْ	أَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ
وہ سنوار دے گا تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور بخش دے تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور جس نے اللہ کی اطاعت کی
وہ تمہارے لیے تمہارے عمل سنوار دے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اطاعت کی اللہ کی،				
وَرَسُولَهُ	فَقَدْ فَازَ	فَوْزًا عَظِيمًا (71)	إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ	عَلَى السَّمَاوَاتِ
اور اس کا رسولؐ	تو وہ مراد کو پہنچا	بڑی مراد	بے شک ہم نے پیش کیا امانت	آسمان (جمع) پر
اس کے رسولؐ کی اطاعت کی تو وہ بڑی مراد کو پہنچا۔ بے شک ہم نے اپنی امانت کو (ذمہ داری کو) پیش کیا آسمانوں پر،				
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ	فَأَبَيْنَ	أَنْ يَحْمِلْنَهَا	وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا	وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ
اور زمین اور پہاڑ پر	تو انہوں نے انکار کیا	کہ وہ اسے اٹھائیں	اور وہ ڈر گئے اس سے	اور اس کو اٹھالیا انسان نے
اور زمین اور پہاڑوں پر، تو انھوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا، اور وہ اس سے ڈر گئے، اور انسان نے اسے اٹھالیا،				
إِنَّهُ كَانَ	ظَلُومًا جَهُولًا (72)	لِيُعَذِّبَ اللَّهُ	الْمُنَافِقِينَ	وَالْمُنَافِقَاتِ
بے شک وہ تھا	ظالم بڑا نادان	تاکہ اللہ عذاب دے	منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو
بے شک وہ ظالم، بڑا نادان تھا۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو عذاب دے،				
وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَاتِ	وَيَتُوبَ اللَّهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور توبہ قبول کرے اللہ	مومن مردوں کی	اور مومن عورتوں کی
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توبہ قبول کرے مومن مردوں اور مومن عورتوں کی،				
وَكَانَ اللَّهُ	غَفُورًا رَحِيمًا (73)			
اور ہے اللہ	بخشنے والا مہربان			
اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ الم (1) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (2) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (3) اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (4) يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ (5) ذَلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (6) الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ (7)

2۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ (8) ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (9) وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ (10) قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (11) وَلَوْ تَرَى إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ (12) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (13)

3۔ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (16) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (17) أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ (18) أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (19) وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ (20)

4۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ (23) وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ (24) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (25) أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ (26) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ (27)

5۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (1) وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (2) وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (3) مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ (4) ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (5)

6. وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا (7) لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا (8) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (9) إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا (10) هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا (11)

7. وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا (14) وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا (15) قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا (16) قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (17) قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا (18)

8. مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا (23) لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (24) وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا (25) وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (26) وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (27)

9. وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا (31) يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا (32) وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (33) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا (34)

10. وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا (37) مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا (38) الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا (39) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (40)

یونٹ نمبر3

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ سباء (آیت نمبر1تا54) وسورۃ الفاطر (آیت نمبر1تا 45)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر سعاد محمد عباس

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

3. سورۃ سباء (آیت نمبر1تا54) و سورۃ الفاطر (آیت نمبر1تا 45) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

3.1. سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا14)

3.2. سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر15تا28)

3.3. سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر29تا42)

3.4. سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر43تا54)

3.5. سورۃ الفاطر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا14)

3.6. سورۃ الفاطر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر15تا28)

3.7. سورۃ الفاطر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر29تا45)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V'' پیش خدمت ہے۔ جس کے تیسرے یونٹ میں آپ سورۃ سباء کی (آیت نمبر 01 تا 54) اور سورۃ الفاطر (آیت نمبر 01 تا 45) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ سباء اور سورۃ الفاطر کی مذکورہ آیات کو سات اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں تقریبا 14 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 3 کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر3۔ سورۃ سباء (آیت نمبر1تا54) وسورۃالفاطر (آیت نمبر1تا 45) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

3.1۔ سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا 14)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	الَّذِی لَهُ	مَا فِی السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِی الۡأَرۡضِ	وَلَهُ الۡحَمۡدُ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے	وہ جس کے لیے	جو آسمانوں میں	اور جو زمین میں	اور اسی کے لیے ہر تعریف
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اسی کے لیے ہر تعریف ہے،				
فِی الۡآخِرَةِ	وَهُوَ الۡحَكِيمُ	الۡخَبِيرُ (1)	يَعۡلَمُ	مَا يَلِجُ
آخرت میں	اور وہ حکمت والا	خبر رکھنے والا ہے	وہ جانتا ہے	جو داخل ہوتا ہے
آخرت میں، اور وہ حکمت والا خبر رکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے،				
فِی الۡأَرۡضِ	وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا	وَمَا يَنۡزِلُ	مِنَ السَّمَاءِ	وَمَا يَعۡرُجُ فِيهَا
زمین میں	اور جو نکلتا ہے اس سے	اور جو نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جو چڑھتا ہے اس میں
زمین میں (مثلاً پانی) اور جو اس سے نکلتا ہے، اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے، اور جو اس میں چڑھتا ہے،				
وَهُوَ الرَّحِيمُ	الۡغَفُورُ (2)	وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَا تَأۡتِينَا السَّاعَةُ
اور وہ مہربان	بخشنے والا ہے	اور کہا (کہتے ہیں)	جن لوگوں نے کفر کیا	ہم پر نہیں آئے گی قیامت
اور وہ مہربان بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی،				
قُلۡ	بَلَى وَرَبِّی	لَتَأۡتِيَنَّكُمۡ	عَالِمِ الۡغَيۡبِ	لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ
آپؐ فرمادیں	ہاں قسم میرے رب کی	البتہ تم پر ضرور آئے گی	جاننے والا غیب کا	پوشیدہ نہیں اس سے
آپؐ فرمادیں ہاں میرے رب کی قسم! البتہ وہ تم پر ضرور آئے گی اور وہ غیب کا جاننے والا ہے اس سے پوشیدہ نہیں،				
مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ	فِی السَّمَاوَاتِ	وَلَا فِی الۡأَرۡضِ	وَلَا أَصۡغَرُ	مِنۡ ذَلِكَ
ایک ذرہ کے برابر	آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہ چھوٹا	اس سے
ایک ذرہ کے برابر بھی، آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہ چھوٹا اس سے،				
وَلَا أَكۡبَرُ	إِلَّا	فِی كِتَابٍ مُبِينٍ (3)	لِيَجۡزِیَ	الَّذِينَ آمَنُوا
اور نہ بڑا	مگر (صرف)	روشن کتاب میں	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور نہ بڑا مگر (سب کچھ) روشن کتاب میں ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے،				

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	أُولَئِكَ لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ (4)
اور انہوں نے عمل کیے نیک	یہی لوگ ہیں ان کے لیے	بخشش	اور روزی	عزت کی
اور انھوں نے عمل کئے نیک، یہی لوگ ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔				
وَالَّذِينَ سَعَوْا	فِي آيَاتِنَا	مُعَاجِزِينَ	أُولَئِكَ	لَهُمْ عَذَابٌ
اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں	ہرانے کے لیے	یہی لوگ ہیں	ان کے لیے عذاب
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی ہرانے کے لئے، انہی لوگوں کے لیے،				
مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ (5)	وَيَرَى الَّذِينَ	أُوتُوا الْعِلْمَ	الَّذِي أُنْزِلَ	إِلَيْكَ
سخت دردناک عذاب سے	اور وہ دیکھتے ہیں وہ لوگ	جنہیں دیا گیا علم	وہ جو کہ نازل کیا گیا	تمہاری طرف
سخت دردناک عذاب ہے۔ اور جنہیں علم دیا گیا وہ دیکھتے (جانتے) ہیں کہ جو نازل کیا گیا ہے،				
مِنْ رَبِّكَ	هُوَ الْحَقَّ	وَيَهْدِي	إِلَى صِرَاطِ	الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (6)
تمہارے رب کی طرف سے	وہ حق	اور وہ رہنمائی کرتا ہے	راستہ طرف	غالب سزاوار تعریف
تمہارے پروردگار کی طرف سے وہ حق ہے اور (اللہ) غالب، سزاوار تعریف کے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔				
وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	هَلْ نَدُلُّكُمْ	عَلَى رَجُلٍ	يُنَبِّئُكُمْ
اور کہا (کہتے ہیں)	جن لوگوں نے کفر کیا	کیا ہم بتلائیں تمہیں؟	ایسے آدمی کا	وہ خبر دیتا ہے تمہیں
اور کافر کہتے ہیں کیا تمہیں ایسے آدمی کا (پتہ) بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے،				
إِذَا مُزِّقْتُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	إِنَّكُمْ	لَفِي	خَلْقٍ جَدِيدٍ (7)
جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	پوری طرح ریزہ ریزہ	بے شک تم	البتہ میں	زندگی نئی
کہ جب تم پوری طرح ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے، تو بے شک تم نئی زندگی میں (آؤ گے)۔				
أَفْتَرَى	عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	أَمْ بِهِ جِنَّةٌ	بَلِ الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
اس نے باندھا	اللہ پر جھوٹ	یا اسے جنون (ہے)	بلکہ وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے
اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اسے جنون (ہے)، (نہیں) بلکہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے،				
بِالْآخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ	وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ (8)	أَفَلَمْ يَرَوْا	إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
آخرت پر	عذاب میں	اور دور گمراہی (میں)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟	اس طرف جو ان کے آگے
آخرت پر، وہ عذاب اور دور کی (شدید) گمراہی میں ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا؟ اس کی طرف جو ان کے آگے،				
وَمَا خَلْفَهُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ	بِهِمُ الْأَرْضَ

اور جو ان کے پیچھے	آسمان سے	اور زمین	اگر ہم چاہیں ہم دھنسا دیں	انہیں زمین
اور ان کے پیچھے ہے، یعنی آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو انھیں زمین میں دھنسا دیں،				
أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ	كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً لِكُلِّ	عَبْدٍ مُنِيبٍ (9)
یا گرا دیں ان پر	آسمان سے ٹکڑا	بے شک اس میں	البتہ نشانی ہر	رجوع کرنے والے بندہ کے لیے
یا ان پر آسمان کا ٹکڑا گرا دیں، بے شک اس میں نشانی ہے ہر رجوع کرنے والے بندہ کے لیے۔				
وَلَقَدْ آتَيْنَا	دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا	يَا جِبَالُ	أَوِّبِي مَعَهُ	وَالطَّيْرَ
اور تحقیق ہم نے دیا	داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضل	اے پہاڑو	تسبیح کرو اس کے ساتھ	اور پرندو
اور تحقیق ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا، اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کرو اے پرندو (تم بھی)،				
وَأَلَنَّا	لَهُ الْحَدِيدَ (10)	أَنِ اعْمَلْ	سَابِغَاتٍ	وَقَدِّرْ
اور ہم نے نرم کر دیا	اس کے لیے لوہا	کہ بناؤ	کشادہ زرہیں	اور اندازہ رکھو
اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور اندازہ رکھو،				
فِي السَّرْدِ	وَاعْمَلُوا صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ (11)
(کڑیوں کے) جوڑنے میں	اور عمل کرو اچھے	بے شک	تم جو کچھ کرتے ہو اس کو	دیکھ رہا ہوں
کڑیوں کے جوڑنے میں اور اچھے عمل کرو، تم جو کچھ کرتے ہو بے شک میں اس کو دیکھ رہا ہوں۔				
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ	غُدُوُّهَا شَهْرٌ	وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ	وَأَسَلْنَا لَهُ	عَيْنَ الْقِطْرِ
اور سلیمانؑ کے لیے ہوا	اس کی صبح کی منزل ایک ماہ	اور شام کی منزل ایک ماہ	اور ہم نے بہایا اس کے لیے	تانبے کا چشمہ
اور سلیمان کے لیے ہوا (کو مسخر) کیا اور اس کی صبح کی منزل ایک ماہ (کی راہ ہوتی) اور شام کی منزل ایک ماہ (کی راہ) اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا،				
وَمِنَ الْجِنِّ	مَنْ يَعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِإِذْنِ رَبِّهِ	وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ
اور جنوں میں سے	وہ کام کرتے	اس کے سامنے	اذن (حکم) سے اس کے رب کے	اور جو کجی کرے گا ان میں سے
اور جنات میں سے (بعض) اس کے سامنے کام کرتے تھے، اس کے رب کے حکم سے اور ان میں سے جو کجی کرے گا،				
عَنْ أَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ (12)	يَعْمَلُونَ لَهُ	مَا يَشَاءُ
ہمارے حکم سے	ہم اس کو چکھائیں گے	آگ (دوزخ) کا عذاب	وہ بناتے اس کے لیے	جو وہ چاہتے ہیں
ہمارے حکم سے ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ وہ (جنات) بناتے جو وہ (سلیمانؑ) چاہتے،				
مِنْ مَحَارِيبَ	وَتَمَاثِيلَ	وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ	وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ	اعْمَلُوا

بڑی عمارتیں (قلعے) سے	اور تصویریں	اور لگن حوض جیسے	اور دیگیں ایک جگہ جمی ہوئی	تم عمل کرو
اس کے لیے قلعے، اور تصویریں اور حوض جیسے لگن، اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں،				
اٰلَ دَاوٗودَ	شُكْرًا	وَقَلِيلٌ	مِنْ عِبَادِيَ	الشَّكُورُ (13)
اے خاندان داؤدؑ	شکر بجالا کر	اور تھوڑے ہیں	میرے بندوں سے	شکر گزار
اے خاندان داؤدؑ! تم شکر بجالا کر عمل کرو، اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔				
فَلَمَّا قَضَيْنَا	عَلَيْهِ الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ	عَلَىٰ مَوْتِهِ	إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
پھر جب ہم نے حکم جاری کیا	اس پر موت کا	انہیں پتہ نہ دیا	اس کی موت کا	مگر گھن کا کیڑا
پھر جب ہم نے اس کی موت کا حکم جاری کیا، انھیں (جنوں کو) اس کی موت کا پتہ نہ دیا، مگر گھن کی طرح کیڑے (دیمک) نے،				
تَأْكُلُ	مِنْسَأَتَهُ	فَلَمَّا خَرَّ	تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ	أَنْ لَوْ كَانُوا
وہ کھاتا تھا	اس کا عصا	پھر جب وہ گر پڑا	حقیقت کھلی جنوں پر	اگر وہ ہوتے
وہ اس کا عصا کھاتا تھا، پھر جب وہ گر پڑا تو جنوں پر حقیقت کھلی کہ اگر وہ ہوتے،				
يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ	مَا لَبِثُوا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِينِ (14)	
جانتے غیب (کا علم)	وہ نہ رہتے	عذاب میں	ذلت	
غیب (کا علم) جانتے تو وہ ذلت کے عذاب میں (مبتلا) نہ رہتے۔				

3.2۔ سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 15 تا 28)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ	فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ	جَنَّتَانِ	عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ	كُلُوا
البتہ تھی (قوم) سبا کے لیے	ان کی آبادی میں ایک نشانی	دو باغ	دائیں اور بائیں سے	تم کھاؤ
البتہ قوم سبا کے لیے ان کی آبادی میں نشانی تھی، دو باغ دائیں اور بائیں (ہم نے کہ دیا کہ) تم کھاؤ،				
مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوا لَهُ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَرَبٌّ غَفُورٌ (15)
اپنے رب کے رزق سے	اور شکر ادا کرو اس کا	شہر (ہے)	پاکیزہ	اور پروردگار بخشنے والا
اپنے پروردگار کے رزق (میں) سے اور اس کا شکر ادا کرو، شہر ہے پاکیزہ، اور پروردگار بخشنے والا ہے۔				
فَأَعْرَضُوا	فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	سَيْلَ الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنَاهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ
پھر انہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا ان پر	سیلاب بند سے (رکا ہوا)	اور ہم نے انہیں بدل دیے	ان کے دو باغوں کے بدلے

پھر انہوں نے منہ موڑ لیا، تو ہم نے ان پر (بند توڑ) زور کا سیلاب بھیجا اور ان دو باغوں کے بدلے،				
جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ أُكُلٍ	خَمْطٍ	وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ	مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ (16)
دو باغ	میوہ والے	بد مزہ	اور جھاڑ اور کچھ	تھوڑی بیریاں
اور دو باغ دیے، بد مزہ میوہ والے اور کچھ جھاڑ، اور تھوڑی سی بیریاں۔				
ذَلِكَ	جَزَيْنَاهُمْ	بِمَا كَفَرُوا	وَهَلْ نُجَازِي	إِلَّا الْكَفُورَ (17)
یہ	ہم نے ان کو سزا دی	اس کے سبب جو انہوں نے ناشکری کی	اور نہیں ہم سزا دیتے	مگر صرف ناشکری کی
یہ ہم نے انھیں سزا دی اس لیے کہ انھوں نے ناشکری کی اور ہم صرف ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔				
وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ الْقُرَى	الَّتِي بَارَكْنَا	فِيهَا قُرًى
اور ہم نے (آباد) کر دیئے	ان کے درمیان	اور بستیوں کے درمیان	وہ جنہیں ہم نے برکت دی	اس میں بستیاں
اور ہم نے آباد کر دیں ان کے درمیان اور (شام) کی ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت دی ہے،				
ظَاهِرَةً	وَقَدَّرْنَا	فِيهَا السَّيْرَ	سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ	وَأَيَّامًا آمِنِينَ (18)
ایک دوسرے سے متصل	اور ہم نے منفرد کر دیا	ان میں آمد و رفت	تم چلو ان میں راتوں	اور دنوں میں امن سے
ایک دوسرے سے متصل بستیاں، اور ہم نے ان میں آمد و رفت مقرر کر دی، تم ان میں چلو پھرو، راتوں اور دنوں میں بے خوف و خطر۔				
فَقَالُوا رَبَّنَا	بَاعِدْ	بَيْنَ أَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنَاهُمْ
وہ کہنے لگے اے ہمارے رب	دوری پیدا کر دے	ہمارے سفروں کے درمیان	اور انہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر	تو ہم نے بنا دیا انہیں
وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا کر دے، اور انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انھیں بنا دیا،				
أَحَادِيثَ	وَمَزَّقْنَاهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	إِنَّ فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ
افسانے	اور ہم نے انہیں پراگندہ کر دیا	پوری طرح پراگندہ	بے شک اس میں	نشانیاں (ہیں)
افسانے، اور ہم نے انھیں پوری پوری طرح پراگندہ کر دیا، بے شک اس میں نشانیاں ہیں،				
لِكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُورٍ (19)	وَلَقَدْ صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	إِبْلِيسُ ظَنَّهُ
ہر بڑے صبر کرنے والے	شکر گزار کے لیے	اور البتہ سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس نے اپنا گمان
ہر بڑے صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے۔ اور البتہ ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا،				
فَاتَّبَعُوهُ	إِلَّا فَرِيقًا	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (20)	وَمَا كَانَ لَهُ	عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ

پس انہوں نے اس کی پیروی کی	سوائے ایک گروہ کے	مومنین میں سے	اور نہ تھا اسے (ابلیس کو)	ان پر کوئی غلبہ
پس مومنوں کے ایک گروہ کے سوا انھوں نے اس کی پیروی کی۔ اور ابلیس کو ان پر کوئی غلبہ نہ تھا،				
إِلَّا لِنَعْلَمَ	مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ	مِمَّنْ هُوَ	مِنْهَا فِي شَكٍّ	وَرَبُّكَ
مگر تا کہ ہم معلوم کر لیں	جو ایمان رکھتا ہے آخرت پر	اس سے جو وہ	اس سے شک میں	اور تیرا رب
مگر (ہم چاہتے تھے) یہ کہ جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس سے (جدا کر کے) معلوم کر لیں جو اس (کے بارے میں) شک میں ہے اور تیرا رب،				
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيظٌ (21)	قُلِ ادْعُوا	الَّذِينَ زَعَمْتُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
ہر شے پر ہے	نگہبان	آپؐ فرمادیں پکارو	ان کو جنہیں گمان کرتے ہو	اللہ کے سوا
ہر شے پر نگہبان ہے۔ آپؐ فرمادیں انھیں پکارو جنہیں تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو،				
لَا يَمْلِكُونَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَلَا فِي الْأَرْضِ	وَمَا لَهُمْ
وہ مالک نہیں ہیں	ایک ذرہ کے برابر بھی	آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہیں ان کا
وہ (تو) ایک ذرہ کے برابر بھی مالک نہیں (اختیار نہیں رکھتے) آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہیں ان کا،				
فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ	وَمَا لَهُ مِنْهُمْ	مِنْ ظَهِيرٍ (22)	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهُ
ان (آسمان وزمین) میں کوئی ساجھا	اور نہیں اس (اللہ) کا ان میں سے	کوئی مددگار	اور نفع نہیں دیتی شفاعت	اس کے پاس
ان میں (آسمان وزمین میں) ان کا کوئی ساجھا، اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اور شفاعت (سفارش) نفع نہیں دیتی اس کے پاس،				
إِلَّا لِمَنْ	أَذِنَ لَهُ	حَتَّى إِذَا فُزِّعَ	عَنْ قُلُوبِهِمْ	قَالُوا مَاذَا قَالَ
سوائے جسے	وہ اجازت دے اس کو	یہاں تک جب دور کر دی جاتی ہے	ان کے دلوں سے	کہتے ہیں کیا کہا؟
سوائے اس کے جسے وہ اجازت دے دے، یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے (گھبراہٹ) دور کر دی جاتی ہے تو کہتے ہیں کیا کہا؟				
رَبُّكُمْ	قَالُوا الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ (23)
تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں حق	اور وہ ہے	بلند مرتبہ	بزرگ قدر
تمہارے رب نے، وہ (فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے)، اور وہ بلند مرتبہ بزرگ قدر ہے۔				
قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	قُلِ اللَّهُ	وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ
فرمادیں کون تمہیں رزق دیتا ہے؟	آسمانوں سے	اور زمین سے	فرمادیں اللہ	اور بے شک ہم یا تم ہی
آپؐ فرمادیں کون تمہیں روزی دیتا ہے؟ آسمانوں اور زمین سے آپؐ فرمادیں اللہ بے شک ہم یا تم ہی (دونوں میں سے ایک)،				

لَعَلَىٰ هُدًى	أَوْ فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ (24)	قُل لَّا تُسْأَلُونَ	عَمَّا أَجْرَمْنَا
البتہ ہدایت پر	یا گمراہی میں	کھلی	آپؐ فرمادیں تم سے نہ پوچھا جائے	اس کی بابت جو ہم نے گناہ کیا
البتہ ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے۔ آپؐ فرمادیں (اگر ہم مجرم ہیں تو) تم سے اس گناہ کی بابت نہ پوچھا جائے گا جو ہم نے کیا،				
وَلَا نُسْأَلُ	عَمَّا تَعْمَلُونَ (25)	قُلْ يَجْمَعُ	بَيْنَنَا رَبُّنَا	ثُمَّ يَفْتَحُ
اور نہ ہم سے پوچھا جائے گا	اس کی بابت جو تم کرتے ہو	آپؐ فرمادیں وہ جمع کرے گا	ہم سب کو ہمارا رب	پھر فیصلہ کرے گا
نہ ہم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔ آپؐ فرمادیں ہم سب کو جمع کرے گا ہمارا رب، پھر ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا،				
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	وَهُوَ الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ (26)	قُلْ أَرُونِيَ	الَّذِينَ أَلْحَقْتُم
ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک	اور وہ فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	فرمادیں مجھے دکھاؤ	وہ جنہیں تم نے ساتھ ملادیا ہے
ٹھیک ٹھیک، اور وہ فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔ آپؐ فرمادیں مجھے دکھاؤ جنہیں تم نے ساتھ ملایا ہے،				
بِهِ شُرَكَاءَ	كَلَّا	بَلْ هُوَ اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ (27)
اس کے ساتھ شریک	ہرگز نہیں	بلکہ وہ اللہ	غالب	حکمت والا
اس کے ساتھ شریک (ٹھہرا کر)، ہرگز نہیں بلکہ اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔				
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ	بَشِيرًا وَنَذِيرًا	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ (28)
اور نہیں آپؐ کو بھیجا ہم نے	مگر تمام لوگوں کے لیے	خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا	اور لیکن اکثر لوگ	نہیں جانتے
اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا ہے مگر تمام نوع انسانی کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔				

3.3۔ سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر29 تا 42)

وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا الْوَعْدُ	إِن كُنتُمْ	صَادِقِينَ(29)
اور وہ کہتے ہیں	کب؟	یہ وعدہ (قیامت)	اگر تم ہو	سچے
اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ قیامت کب (آئے گا) اگر تم سچے ہو۔				
قُل لَّكُم	مِّيعَادُ يَوْمٍ	لَّا تَسْتَأْخِرُونَ	عَنْهُ سَاعَةً	وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ(30)
آپؐ فرمادیں تمہارے لیے	وعدہ ایک دن کا	نہ تم پیچھے ہٹ سکتے ہو	اس سے ایک گھڑی	اور نہ تم آگے بڑھ سکتے ہو
آپؐ فرمادیں تمہارے لیے وعدہ کا ایک دن (معین) ہے، اس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ تم آگے بڑھ سکتے ہو۔				
وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَن نُّؤْمِنَ	بِهَٰذَا الْقُرْآنِ	وَلَا بِالَّذِي
اور کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا	ہم ہر گز ایمان نہ لائیں گے	اس قرآن پر	اور نہ اس پر جو
اور کافر کہتے ہیں کہ ہم ہر گز اس قرآن پر ایمان نہ لائیں گے، اور نہ ان (کتابوں) پر،				
بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلَوْ تَرَىٰ	إِذِ الظَّالِمُونَ	مَوْقُوفُونَ	عِندَ رَبِّهِمْ
اس سے پہلے (تھی)	اور کاش تم دیکھو	جب ظالم (جمع) لوگ	کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے
جو اس سے پہلے تھیں، اور کاش! تم دیکھو جب یہ ظالم لوگ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے،				
يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ بَعْضٍ ۖ الْقَوْلَ	يَقُولُ الَّذِينَ	اسْتُضْعِفُوا	لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
لوٹائے گا (رد کرے گا) ان میں سے ایک	دوسرے کی طرف بات	کہیں گے وہ لوگ	جو کمزور کئے گئے (ناتوان)	ان لوگوں کو جو تکبر کرتے تھے
رد کرے گا ان میں سے ایک دوسرے کی بات، اور ناتواں لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے،				
لَوْلَا أَنتُمْ	لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ(31)	قَالَ الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
اگر تم نہ ہوتے	تو ضرور ہم ایمان لانے والے ہوتے	کہیں گے وہ لوگ	جو تکبر کرتے تھے (بڑے لوگ)	ان سے جو کمزور کیے گئے (ناتوان)
اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لانے والے ہوتے۔ اور بڑے لوگ ناتواں لوگوں سے کہیں گے،				
أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ	عَنِ الْهُدَىٰ	بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم	بَلْ كُنتُم	مُّجْرِمِينَ(32)
کیا ہم نے روکا تمہیں	ہدایت سے	اس کے بعد جب آگئی تمہارے پاس	بلکہ تم تھے	مجرموں میں سے
کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا؟ جبکہ وہ تمہارے پاس آئی، (نہیں) بلکہ تم (خود) مجرم تھے۔				
وَقَالَ الَّذِينَ	اسْتُضْعِفُوا	لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	بَلْ مَكْرُ	اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اور کہیں گے وہ لوگ جو	کمزور کیے گئے (ناتوان)	ان لوگوں سے جو تکبر	بلکہ چالیں	رات اور دن کی

		کرتے تھے		
اور کہیں گے ناتواں بڑے لوگوں کو (نہیں) بلکہ (ہمیں روک رکھا تھا) (تمہاری) دن رات کی چالوں نے،				
إِذْ تَأْمُرُونَنَا	أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ	وَنَجْعَلَ لَهُ	أَنْدَادًا	وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ
جب تم حکم دیتے تھے ہمیں	کہ ہم انکار کریں اللہ کا	اور ہم ٹھہرائیں اس کے لیے	شریک (جمع)	اور وہ چھپائیں گے شرمندگی
جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور ہم اس کے لیے شریک ٹھہرائیں، اور وہ شرمندگی چھپائیں گے،				
لَمَّا رَأَوُا	الْعَذَابَ	وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ	فِي أَعْنَاقِ	الَّذِينَ كَفَرُوا
جب وہ دیکھیں گے	عذاب	اور ہم ڈالیں گے طوق	گردنوں میں	جن لوگوں نے کفر کیا
جب وہ عذاب دیکھیں گے، اور ہم طوق ڈالیں گے کافروں کی گردنوں میں،				
هَلْ يُجْزَوْنَ	إِلَّا مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ (33)	وَمَا أَرْسَلْنَا	فِي قَرْيَةٍ
وہ سزا نہ دیے جائیں گے	مگر جو	وہ کرتے تھے	اور ہم نے نہیں بھیجا	کسی بستی میں
اور وہ (وہی) سزا پائیں گے جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے نہیں بھیجا کسی بستی میں،				
مِنْ نَذِيرٍ	إِلَّا قَالَ	مُتْرَفُوهَا	إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ	بِهِ كَافِرُونَ (34)
کوئی ڈرانے والا	مگر کہا	اس کے خوشحال لوگوں نے	بے شک تم جو دے کر بھیجے گئے ہو	(ہم) اس کے منکر ہیں
کوئی ڈرانے والا، مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا تم جو (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو، ہم اس کے منکر ہیں۔				
وَقَالُوا	نَحْنُ أَكْثَرُ	أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا	وَمَا نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ (35)
اور انہوں نے کہا	ہم زیادہ (ہیں)	مال میں اور اولاد میں	اور نہیں ہم	عذاب دیئے جانے والے
اور انھوں نے کہا ہم مال اور اولاد میں زیادہ (بڑھ کر) ہیں، اور ہم عذاب دیئے جانے والے نہیں (ہمیں عذاب نہ ہوگا)۔				
قُلْ إِنَّ رَبِّي	يَبْسُطُ الرِّزْقَ	لِمَنْ يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	وَلَكِنَّ
فرمادیں بے شک میرا رب	وسیع فرماتا ہے رزق	جس کے لیے وہ چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے	اور لیکن
آپؐ فرمادیں بے شک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع فرماتا ہے (اور جس کے لیے چاہے) تنگ کر دیتا ہے،				
أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ (36)	وَمَا أَمْوَالُكُمْ	وَلَا أَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ
اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور نہیں تمہارے مال	اور نہ تمہاری اولاد	وہ جو کہ تمہیں نزدیک کر دے
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور نہیں ہیں تمہارے مال اور اولاد، (ایسے) کہ تمہیں درجہ میں کر دیں،				
عِنْدَنَا زُلْفَى	إِلَّا مَنْ آمَنَ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَأُولَئِكَ لَهُمْ	جَزَاءُ الضِّعْفِ
ہمارے نزدیک درجہ	مگر جو ایمان لایا	اور اس نے اچھے عمل کیے	یہی لوگ ان کے لیے	دوگنی جزا

ہمارے نزدیک، مگر جو ایمان لایا، اور اس نے اچھے عمل کئے تو ان ہی لوگوں کے لیے دوگنی جزا ہے،				
بِمَا عَمِلُوا	وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ	آمِنُونَ (37)	وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ	فِي آيَاتِنَا
اس کے بدلے جو انہوں نے کیا	اور وہ بالاخانوں میں	امن (اطمینان) سے ہوں گے	اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں
اس کے بدلے جو انھوں نے کیا اور وہ بالاخانوں میں اطمینان سے ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں،				
مُعَاجِزِينَ	أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُونَ (38)	قُلْ إِنَّ رَبِّي	يَبْسُطُ الرِّزْقَ
عاجزی کرنے (ہرانے) کی	یہی لوگ عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے	آپؐ فرمادیں بے شک میرا رب	وسیع فرماتا ہے رزق
ہرانے کی یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ آپؐ فرمادیں میرا رب اپنے بندوں میں سے رزق وسیع فرماتا ہے،				
لِمَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَيَقْدِرُ لَهُ	وَمَا أَنْفَقْتُمْ	مِنْ شَيْءٍ
جس کے لیے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کر دیتا ہے اس کے لیے	اور جو تم خرچ کرو گے	کوئی شے
جس کے لیے چاہتا ہے، (اور جس کے لیے چاہے) تنگ کر دیتا ہے، اور کوئی شے جو تم خرچ کرو گے،				
فَهُوَ يُخْلِفُهُ	وَهُوَ	خَيْرُ الرَّازِقِينَ (39)	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا
تو وہ اس کا عوض دے گا	اور وہ	بہترین رزق دینے والا	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان سب کو
تو وہ اس کا عوض دے گا، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا ان سب کو،				
ثُمَّ يَقُولُ	لِلْمَلَائِكَةِ	أَهَؤُلَاءِ	إِيَّاكُمْ	كَانُوا يَعْبُدُونَ (40)
پھر فرمائے گا	فرشتوں کو	کیا یہ لوگ	تمہاری ہی	پرستش کرتے تھے
پھر فرشتوں سے فرمائے گا، کیا یہ لوگ تمہاری ہی پرستش کرتے تھے؟				
قَالُوا سُبْحَانَكَ	أَنْتَ وَلِيُّنَا	مِنْ دُونِهِمْ	بَلْ كَانُوا	يَعْبُدُونَ الْجِنَّ
وہ کہیں گے تو پاک ہے	تو ہمارا کارساز	ان کے سوائے (نہ کہ وہ)	بلکہ وہ تھے	پرستش کرتے جنوں کی
وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہمارا کارساز ہے نہ کہ وہ بلکہ وہ جنوں کی پرستش کرتے تھے۔				
أَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (41)	فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
ان میں سے اکثر	ان پر اعتقاد رکھتے تھے	سو آج اختیار نہیں رکھتا	تم میں سے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) کے لیے
ان میں سے اکثر ان پر اعتقاد رکھتے تھے۔ سو آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے اختیار رکھتا ہے،				
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا	وَنَقُولُ	لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	ذُوقُوا	عَذَابَ النَّارِ
نفع کا اور نہ نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	تم چکھو	آگ (جہنم) کا عذاب

		ظلم کیا		
نہ نفع کا اور نہ نقصان کا، اور ہم ان لوگوں کو کہیں گے جنہوں نے ظلم (شرک) کیا تم جہنم کے عذاب (کا مزہ) چکھو،				
الَّتِي كُنْتُمْ	بِهَا تُكَذِّبُونَ (42)			
وہ جس تم تھے	اس کو تم جھٹلاتے تھے			
وہ (عذاب) جس کو تم جھٹلاتے تھے۔				

3.4۔ سورۃ سباء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر43تا 54)

وَإِذَا تُتْلَى	عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالُوا مَا هَذَا	إِلَّا رَجُلٌ
اور جب پڑھی جاتی ہیں	ان پر ہماری آیات	واضح	وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ	مگر صرف ایک آدمی
اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں یہ تو صرف (تم جیسا) آدمی ہے،				
يُرِيدُ	أَنْ يَصُدَّكُمْ	عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ	آبَاؤُكُمْ	وَقَالُوا
وہ چاہتا ہے	کہ روکے تمہیں	اس سے جس کی پرستش کرتے تھے	تمہارے باپ دادا	اور وہ کہتے ہیں
چاہتا کہ تمہیں ان سے روکے جن کی پرستش تمہارے باپ دادا کرتے تھے، اور وہ کہتے ہیں				
مَا هَذَا إِلَّا	إِفْكٌ مُفْتَرًى	وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لِلْحَقِّ
نہیں یہ مگر	جھوٹ گھڑا ہوا	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا	حق کے بارے میں
یہ (قرآن) نہیں ہے مگر گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور کافروں نے حق کے بارے میں کہا،				
لَمَّا جَاءَهُمْ	إِنْ هَذَا إِلَّا	سِحْرٌ مُبِينٌ (43)	وَمَا آتَيْنَاهُمْ	مِنْ كُتُبٍ
جب وہ آیا ان کے پاس	یہ نہیں مگر	کھلا جادو ہے	اور نہ دیں ہم نے انہیں	کتابیں
جب وہ ان کے پاس آیا کہ یہ نہیں مگر کھلا جادو۔ اور ہم نے انھیں (مشرکین عرب کو) کتابیں نہیں دیں،				
يَدْرُسُونَهَا	وَمَا أَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَذِيرٍ (44)
کہ انہیں پڑھیں	اور نہ بھیجا ہم نے	ان کی طرف	آپؐ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا
کہ وہ انھیں پڑھتے ہوں، اور نہ آپؐ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔				
وَكَذَّبَ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ	مَا آتَيْنَاهُمْ	فَكَذَّبُوا
اور جھٹلایا انہوں نے جو	ان سے پہلے	اور وہ نہ پہنچے دسواں حصہ کو	جو ہم نے انہیں دیا	سو انہوں نے جھٹلایا
اور جو ان سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا، اور یہ (مشرکین عرب) اس کے دسویں حصے کو (بھی) نہ پہنچے جو ہم نے انھیں دیا تھا، سو انھوں نے جھٹلایا،				
رُسُلِي	فَكَيْفَ كَانَ	نَكِيرِ (45)	قُلْ	إِنَّمَا أَعِظُكُمْ
میرے رسولوں کو	تو کیسا ہوا؟	میرا عذاب	آپؐ فرمادیں	میں صرف نصیحت کرتا ہوں

				تمہیں
میرے رسولوں کو، تو کیسا ہوا میرا عذاب؟ آپؐ فرمادیں میں تمہیں صرف نصیحت کرتا ہوں،				
بِوَاحِدَةٍ	أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ	مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ	ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا	مَا بِصَاحِبِكُمْ
ایک بات کی	کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے واسطے	دو، دو اور اکیلے اکیلے	پھر تم غور کرو	نہیں تمہارے اس ساتھی کو
ایک بات کی کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ دو دو اور اکیلے اکیلے، پھر تم غور کرو تمہارے اس ساتھی کو نہیں ہے،				
مِنْ جِنَّةٍ	إِنْ هُوَ إِلَّا	نَذِيرٌ لَكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ شَدِيدٍ(46)
کوئی جنون	نہیں وہ مگر صرف	ڈرانے والے تمہیں	آگے (آنے سے پہلے)	سخت عذاب
کوئی جنون، وہ تو صرف سخت عذاب آنے سے پہلے تمہیں ڈرانے والے ہیں۔				
قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ	مِنْ أَجْرٍ	فَهُوَ لَكُمْ	إِنْ أَجْرِيَ	إِلَّا عَلَى اللَّهِ
فرمادیں جو میں نے مانگا تم سے	کوئی اجر	تو وہ تمہارا ہے	نہیں میرا اجر	مگر صرف اللہ کے ذمے
آپؐ فرمادیں میں نے تم سے جو مانگا ہو کوئی اجر تو وہ تمہارا ہے، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمے ہے،				
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ	شَيْءٍ شَهِيدٌ(47)	قُلْ إِنَّ رَبِّي	يَقْذِفُ بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوبِ(48)
اور وہ ہر (شئے) کی	ہر شے کی اطلاع رکھنے والا	فرمادیں بے شک میرا رب	اوپر سے اتارتا ہے حق کو	سب غیبوں کا جاننے والا ہے
اور وہ ہر شے کی اطلاع رکھنے والا ہے۔ آپؐ فرمادیں بے شک میرا رب اوپر سے حق اتارتا ہے، اور سب غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔				
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ	وَمَا يُعِيدُ(49)	قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَا أَضِلُّ
فرمادیں حق آگیا	اور نہ پیدا کرے گا باطل	اور نہ لوٹائے گا	فرمادیں اگر میں بہکا ہوں	تو اس کے سوا نہیں میں بہکا ہوں
آپؐ فرمادیں حق آگیا، اور نہ پیدا کرے گا باطل (کسی چیز کو) اور نہ لوٹائے گا۔ آپؐ فرمادیں اگر میں بہکا ہوں تو اس کے سوا نہیں کہ بہکا ہوں،				
عَلَىٰ نَفْسِي	وَإِنِ اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا يُوحِي	إِلَيَّ رَبِّي	إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ(50)
اپنی جان پر (اپنے نقصان کو)	اور اگر میں ہدایت پر ہوں	تو اس کی بدولت وہ وحی کرتا ہے	میری طرف میرا رب	بے شک وہ سننے والا قریب ہے
اپنے نقصان کو اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس کی بدولت ہوں کہ میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے، بے شک وہ سننے والا قریب ہے۔				
وَلَوْ تَرَىٰ	إِذْ فَزِعُوا	فَلَا فَوْتَ	وَأُخِذُوا	مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ(51)
اے کاش تم دیکھو	جب وہ گھبرائیں گے	اور نہ بچ سکیں گے	اور پکڑ لیے جائیں گے	قریب (پاس) جگہ سے
اے کاش! تم دیکھو جب وہ گھبرائیں گے تو (بھاگ کر) نہ بچ سکیں گے، اور پاس ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔				
وَقَالُوا	آمَنَّا بِهِ	وَأَنَّىٰ لَهُمُ	التَّنَاوُشُ	مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ(52)
اور وہ کہیں گے	ہم ایمان لائے اس پر	اور کہاں ان کے لیے؟	پکڑنا (ہاتھ آنا)	دور (دار الجزا) جگہ سے

اور کہیں گے ہم اس (نبی) پر ایمان لے آئے اور کہاں (ممکن) ہے؟ ان کے لیے دور جگہ (دارالجزا) سے (ایمان کا) ہاتھ آنا۔				
وَقَدْ كَفَرُوا	بِهِ مِنْ قَبْلُ	وَيَقْذِفُونَ	بِالْغَيْبِ	مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ (53)
اور تحقیق انہوں نے کفر کیا	اس سے قبل اس سے	اور وہ پھینکتے ہیں	بن دیکھے	دور جگہ سے
اور تحقیق انھوں نے اس سے قبل اس سے کفر کیا، اور پھینکتے ہیں بن دیکھے دور جگہ سے (اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں)۔				
وَحِيلَ بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ	كَمَا فُعِلَ	بِأَشْيَاعِهِمْ	مِنْ قَبْلُ
اور آڑ کر دی گئی ان کے درمیان	اور درمیان جو وہ چاہتے تھے	جیسے کیا گیا	ان کے ہم جنسوں کے ساتھ	اس سے قبل
جو وہ چاہتے تھے، اس کے اور ان کے درمیان آڑ ڈال دی گئی، جیسے ان کے ہم جنسوں کے ساتھ اس سے قبل کیا گیا،				
إِنَّهُمْ كَانُوا	فِي شَكٍّ مُرِيبٍ (54)			
بے شک وہ تھے	تردد میں ڈالنے والے شک میں			
بے شک وہ تردد میں ڈالنے والے شک میں تھے۔				

3.5۔ سورۃ الفاطر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 14)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
الْحَمْدُ لِلَّهِ	فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ	رُسُلًا
تمام تعریفیں اللہ کے لیے	پیدا کرنے والا آسمانوں	اور زمین	بنانے والا فرشتے	پیغامبر
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو پیغام بر بنانے والا ہے،				
أُولِي أَجْنِحَةٍ	مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ	وَرُبَاعَ	يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ	مَا يَشَاءُ
پروں والے	دو دو اور تین تین	اور چار چار	زیادہ کر دیتا ہے پیدائش میں	جو وہ چاہے
پروں والے دو دو اور تین تین اور چار چار، پیدائش میں جو وہ چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے،				
إِنَّ اللَّهَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1)	مَا يَفْتَحِ اللَّهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَحْمَةٍ
بے شک اللہ	ہر شے پر قدرت رکھنے	جو کھول دے اللہ	لوگوں کے لیے	رحمت سے

	والا ہے			
بے شک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ لوگوں کے لیے رحمت کھول دے،				
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا	وَمَا يُمْسِكْ	فَلَا مُرْسِلَ لَهُ	مِنْ بَعْدِهِ	وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (2)
تو بند کرنے والا انہیں اس کا	اور جو وہ بند کر دے	تو کوئی بھیجنے والا نہیں اس کا	اس کے بعد	اور وہ غالب حکمت والا
تو (کوئی) اس کا بند کرنے والا نہیں، اور جو وہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کا بھیجنے والا نہیں، اور وہ غالب حکمت والا ہے				
يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اذْكُرُوا	نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	هَلْ مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللَّهِ
اے لوگو	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت اپنے اوپر	کیا کوئی پیدا کرنے والا	اللہ کے سوا
اے لوگو! تم یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت، کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے؟				
يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (3)
وہ تمہیں رزق دیتا ہے	آسمان سے اور زمین	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں الٹے پھرے جاتے ہو تم
وہ تمہیں آسمان سے رزق دیتا ہے، اور زمین سے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو کہاں تم الٹے پھرے جاتے ہو؟				
وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ كُذِّبَتْ	رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ	وَإِلَى اللَّهِ	تُرْجَعُ الْأُمُورُ (4)
اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں	تو تحقیق جھٹلائے گئے	رسول (جمع) تم سے پہلے	اور اللہ کی طرف	تمام کام لوٹنا
اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تحقیق جھٹلائے گئے ہیں تم سے پہلے بھی رسول، اور تمام کاموں کی بازگشت (لوٹنا) اللہ کی طرف ہے۔				
يَا أَيُّهَا النَّاسُ	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
اے لوگو	بے شک اللہ کا وعدہ سچا	پس ہر گز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے	دنیا کی زندگی	اور تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے
اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس دنیا کی زندگی ہر گز تمہیں دھوکے میں نہ ڈالدے، اور دھوکے باز (شیطان) تمہیں				
بِاللَّهِ الْغَرُورُ (5)	إِنَّ الشَّيْطَانَ	لَكُمْ عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا	إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ
اللہ سے دھوکہ باز	بے شک شیطان	تمہارے لیے دشمن	پس اسے سمجھو دشمن	وہ تو بلاتا ہے اپنے گروہ کو
اللہ سے ہر گز دھوکے میں نہ ڈال دے۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے، پس اسے دشمن (ہی) سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو بلاتا ہے،				
لِيَكُونُوا	مِنْ أَصْحَابِ	السَّعِيرِ (6)	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَهُمْ
تاکہ وہ ہوں	والے سے	جہنم	جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے لیے
تاکہ وہ جہنم والے ہوں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے،				
عَذَابٌ شَدِيدٌ	وَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (7)
سخت عذاب	اور جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے	ان کے لیے بخشش	اور بڑا اجر
سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔				

أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ	سُوءُ عَمَلِهِ	فَرَآهُ حَسَنًا	فَإِنَّ اللَّهَ	يُضِلُّ
سو کیا جس آراستہ کیا گیا اس کے لیے	اس کا برا عمل	پھر اس نے دیکھا اسے اچھا	پس بے شک اللہ	گمراہ ٹھہراتا ہے
سو کیا جس کے لیے اس کا برا عمل آراستہ کیا گیا، پھر اس نے اس کو اچھا دیکھا (سمجھا) (کیا وہ نیکو کاروں جیسا ہو سکتا ہے) پس بے شک گمراہ ٹھہراتا ہے،				
مَن يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَن يَشَاءُ	فَلَا تَذْهَبْ	نَفْسُكَ
جس کو وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	پس نہ جاتی رہے	تمہاری جان
جس کو اللہ چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، پس تمہاری جان نہ جاتی رہے،				
عَلَيْهِمْ	حَسَرَاتٍ	إِنَّ اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا يَصْنَعُونَ (8)
ان پر	حسرت کر کے	بے شک اللہ	جاننے والا	اسے جو وہ کرتے ہیں
ان پر حسرت کر کے، بے شک جو وہ کرتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے۔				
وَاللَّهُ الَّذِي	أَرْسَلَ الرِّيَاحَ	فَتُثِيرُ سَحَابًا	فَسُقْنَاهُ	إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ
اور اللہ وہ جس نے	بھیجا ہوائیں	پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل	پھر ہم اسے لے گئے	مردہ شہر طرف
اور اللہ (ہی ہے) جس نے بھیجا ہواؤں کو، پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں، پھر ہم اس (بادل) کو مردہ شہر کی طرف لے گئے،				
فَأَحْيَيْنَا	بِهِ الْأَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	كَذَٰلِكَ	النُّشُورُ (9)
پھر ہم نے زندہ کیا	اس سے زمین	اس کے مرنے کے بعد	اسی طرح	جی اٹھنا
پھر ہم نے اس سے زمین کو اس کے مرنے (بنجر ہو جانے) کے بعد زندہ کیا، اسی طرح (مردوں کو روز حشر) جی اٹھنا ہے۔				
مَن كَانَ	يُرِيدُ الْعِزَّةَ	فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا	إِلَيْهِ يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
جو کوئی	عزت چاہتا ہے	تو اللہ کے لیے تمام تر عزت	اس کی طرف چڑھتا ہے	کلام پاکیزہ
جو کوئی عزت چاہتا ہے تو تمام تر عزت اللہ کے لیے ہے، اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام،				
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ	يَرْفَعُهُ	وَالَّذِينَ	يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ	لَهُمْ
اور اچھا عمل	وہ اس کو بلند کرتا ہے	اور جو لوگ	بری تدبیریں کرتے ہیں	ان کے لیے
اور اچھے عمل کو (اللہ) بلند کرتا ہے، اور جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں،				
عَذَابٌ شَدِيدٌ	وَمَكْرُ	أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ (10)	وَاللَّهُ خَلَقَكُم	مِّن تُرَابٍ
عذاب سخت	اور تدبیر	ان لوگوں وہ اکارت جائے گی	اور اللہ اس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے
ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور ان لوگوں کی تدبیر اکارت جائے گی۔ اور اللہ (ہی) نہ تمہیں مٹی سے پیدا کیا،				
ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ	ثُمَّ جَعَلَكُمْ	أَزْوَاجًا	وَمَا تَحْمِلُ	مِنْ أُنثَىٰ
پھر نطفہ سے	پھر اس نے تمہیں بنایا	جوڑے جوڑے	اور نہ حاملہ ہوتی ہے	کوئی عورت

پھر نطفہ سے، پھر تمہیں جورے جوڑے بنایا، اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے،				
وَلَا تَضَعُ	إِلَّا بِعِلْمِهِ	وَمَا يُعَمَّرُ	مِنْ مُعَمَّرٍ	وَلَا يُنْقَصُ
اور نہ وہ جنتی ہے	مگر اس کے علم میں سے	اور نہیں عمر پاتا	کوئی بڑی عمر والا	اور نہ کمی کی جاتی ہے
اور نہ وہ جنتی ہے، مگر اس کے علم میں ہے، اور کوئی بڑی عمر والا عمر نہیں پاتا اور نہ کسی کی عمر سے کمی کی جاتی ہے				
مِنْ عُمُرِهِ	إِلَّا فِي كِتَابٍ	إِنَّ ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ (11)
اس کی عمر سے	مگر کتاب میں	بے شک یہ	اللہ پر	آسان
ٹگر (یہ سب) کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہے ہوا ہے، یہ بے شک اللہ پر آسان ہے				
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ	هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	سَائِغٌ شَرَابُهُ	وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ	وَمِنْ كُلٍّ
اور برابر نہیں دونوں دریا	یہ شیریں پیاس بجھانے والا	آسان اس کا پینا	اور یہ شور تلخ	اور ہر ایک سے
اور دونوں دریا برابر نہیں، یہ (ایک) شیریں ہے پیاس بجھانے والا، اس کا پینا بھی آسان، اور یہ (دوسرا) شور تلخ ہے، اور ایک سے				
تَأْكُلُونَ	لَحْمًا طَرِيًّا	وَتَسْتَخْرِجُونَ	حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا	وَتَرَى الْفُلْكَ
تم کھاتے ہو	تازہ گوشت	اور تم نکالتے ہو	زیور جس کو پہنتے ہو تم	اور تو دیکھتا ہے کشتیاں
تم تازہ گوشت کھاتے ہو، اور (ان میں سے) تم زیور (موتی) نکالتے ہو، جس کو تم پہنتے ہو، اور تو اس میں کشتیاں دیکھتا ہے،				
فِيهِ مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ (12)
اس میں چیرتی ہیں پانی کو	تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے (روزی)	اور تاکہ تم	تم شکر کرو
کہ پانی کو چیرتی (ہوئی چلتی ہیں) تاکہ تم اس کے فضل سے روزی تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔				
يُولِجُ اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُولِجُ النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ	وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وہ داخل کرتا ہے رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے دن کو	رات میں	اور اس نے مسخر کیا سورج
وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج مسخر کیا،				
وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَجْرِي	لِأَجَلٍ مُسَمًّى	ذَلِكُمُ اللَّهُ	رَبُّكُمْ
اور چاند	ہر ایک چلتا ہے	ایک وقت مقررہ	یہی ہے اللہ	تمہارا پروردگار
اور چاند کو، ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے یہی تمہارا پروردگار ہے،				
لَهُ الْمُلْكُ	وَالَّذِينَ تَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	مَا يَمْلِكُونَ	مِنْ قِطْمِيرٍ (13)
اس کے لیے بادشاہت	اور جن کو تم پکارتے ہو	اس کے سوا	وہ مالک نہیں	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا
اسی کے لیے بادشاہت، اور جن کو اس کو سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے (کے برابر بھی) مالک نہیں۔				
إِنْ تَدْعُوهُمْ	لَا يَسْمَعُوا	دُعَاءَكُمْ	وَلَوْ سَمِعُوا	مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ

اگر تم ان کو پکارو	وہ نہیں سنیں گے	تمہاری پکار (دعا)	اور اگر وہ سن لیں	وہ حاجت پوری نہ کر سکیں گے تمہاری
اور تم ان کو پکارو تو وہ نہیں سنیں گے تمہاری پکار، اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہاری حاجت پوری نہ کر سکیں گے،				
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُونَ	بِشِرْكِكُمْ	وَلَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيرٍ (14)
اور روز قیامت	وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کرنے کا	اور تجھ کو خبر نہ دے گا	خبر دینے والا مانند
اور وہ روز قیامت تمہارے شرک کرنے کا انکار کریں گے، اور تجھ کو خبر دینے والے (اللہ) کی مانند کوئی خبر نہ دے گا۔				

3.6۔ سورۃ الفاطر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 15 تا 28)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ	أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ	إِلَى اللَّهِ	وَاللَّهُ هُوَ	الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (15)
اے لوگو!]	تم محتاج	اللہ کے	اور اللہ وہ	بے نیاز سزاوار حمد
اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ بے نیاز سزاوار حمد ہے۔				
إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ	وَيَأْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (16)	وَمَا ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (17)
اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے	اور لے آئے وہ	نئی خلقت	اور نہیں یہ	اللہ پر دشوار
اگر وہ چاہے تم (سب کو) لے جائے (نابود کر دے) اور نئی خلقت لے آئے۔ اور یہ نہیں ہے اللہ پر (کچھ) دشوار۔				
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	وِزْرَ أُخْرَى	وَإِنْ تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	إِلَى حِمْلِهَا
اور نہیں اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	اور اگر بلائے	کوئی بوجھ سے لدا ہوا	طرف، لیے اپنا بوجھ
اور کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور کوئی بوجھ سے لدا ہوا (گنہگار کسی کو) اپنا بوجھ (اٹھانے) کے لیے بلائے،				
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ	وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى	إِنَّمَا تُنْذِرُ	الَّذِينَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
نہ اٹھائے گا وہ اس سے	خواہ ہوں قرابت دار	اس کے سوا نہیں (صرف) آپ ڈراتے ہیں	وہ لوگ جو ڈرتے ہیں	اپنا رب بن دیکھے
تو وہ اس سے کچھ نہ اٹھائے گا، خواہ اس کے قرابت دار ہوں، آپ تو صرف ان کو ڈراتے (نصیحت کر سکتے ہیں) جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں بن دیکھے،				
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ	وَمَنْ تَزَكَّى	فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى	لِنَفْسِهِ	وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (18)
اور قائم رکھتے ہیں نماز	اور جو پاک ہوتا ہے	تو صرف وہ پاک صاف ہوتا ہے	خود اپنے لیے	اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا
اور نماز قائم رکھتے ہیں، اور جو پاک ہوتا ہے وہ صرف اپنے لیے پاک صاف ہوتا ہے، اور اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔				
وَمَا يَسْتَوِي	الْأَعْمَى	وَالْبَصِيرُ (19)	وَلَا الظُّلُمَاتُ	وَلَا النُّورُ (20)
اور برابر نہیں	اندھا	اور آنکھوں والا	اور نہ اندھیرے	اور نہ روشنی

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی (برابر ہیں)۔ اور برابر نہیں اندھا اور آنکھوں والا۔				
وَلَا الظِّلُّ	وَلَا الْحَرُورُ (21)	وَمَا يَسْتَوِي	الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ	إِنَّ اللَّهَ
اور نہ سایہ	اور نہ جھلستی ہوا	اور نہیں برابر	زندے اور نہ مردے	بے شک اللہ
اور نہ سایہ اور نہ جھلستی ہوا۔ اور برابر نہیں زندے (عالم) اور نہ مردے (جاہل) بے شک اللہ،				
يُسْمِعُ	مَنْ يَشَاءُ	وَمَا أَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَنْ فِي الْقُبُورِ (22)
سنا دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور تم نہیں	سنانے والے	جو قبروں میں
جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے، اور تم (ان کو) سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔				
إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ (23)	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا وَنَذِيرًا	وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ
تم نہیں مگر۔ صرف ڈرانے والے	بے شک ہم ہم نے آپ کو بھیجا	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا	اور نہیں کوئی امت
بلکہ تم صرف ڈرانے والے ہو۔ بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا، اور کوئی امت نہیں،				
إِلَّا خَلَا	فِيهَا نَذِيرٌ (24)	وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مگر گزرا	اس میں کوئی ڈرانے والا	اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں	تو تحقیق جھٹلایا	وہ لوگ جو ان سے اگلے
جس میں کوئی ڈر سنانے والا نہ گزرا ہو۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں، تو تحقیق ان کے اگلے لوگوں نے بھی جھٹلایا،				
جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (25)
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	اور صحیفوں کے ساتھ	اور کتابوں کے ساتھ روشن
ان کے پاس ان کے رسول آئے، روشن دلائل (نشانات) اور صحیفوں اور روشن کتابوں کے ساتھ۔				
ثُمَّ أَخَذْتُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (26)	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ
پھر میں نے پکڑا	وہ جنہوں نے کفر کیا	پھر کیسا ہوا میرا عذاب	کیا تو نے نہیں دیکھا	بے شک اللہ اتارا
پھر جن لوگوں نے کفر کیا میں نے انھیں پکڑا، پھر کیسا ہوا میرا عذاب۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ بے شک اللہ نے اتارا،				
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ ثَمَرَاتٍ	مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا	وَمِنَ الْجِبَالِ
آسمان سے پانی	پھر ہم نے نکالے	اس سے پھل (جمع)	مختلف ان کے رنگ	اور پہاڑوں سے۔ میں
آسمان سے پانی پھر ہم نے اس سے پھل نکالے، اور ان کے رنگ مختلف ہیں، اور پہاڑوں میں،				
جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ	مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيبُ سُودٌ (27)	وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَابِّ
قطعات سفید اور سرخ	مختلف ان کے رنگ	اور گہرے رنگ سیاہ	اور لوگوں سے۔ میں	اور جانور (جمع)
راستے (گھاٹیاں) ہیں سفید اور سرخ، ان کے رنگ مختلف ہیں، اور (کچھ) گہرے سیاہ رنگ کے۔ اور اسی طرح لوگوں میں اور جانوروں،				
وَالْأَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ	كَذَلِكَ	إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ	مِنْ عِبَادِهِ
اور چوپائے	مختلف ان کے رنگ	اسی طرح	اس کے سوا نہیں ڈرتے	اس کے بندے سے

			ہیں	
اور چوپایوں میں، ان کے رنگ مختلف ہیں، اس کے سوا نہیں کہ اللہ سے اس کے علم والے				
الْعُلَمَاءُ	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ غَفُورٌ (28)		
علم والے	بے شک اللہ	غالب بخشنے والا		
بندے (ہی) ڈرتے ہیں، بے شک اللہ غالب بخشنے والا ہے۔				

3.7۔ سورۃ الفاطر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 29 تا 45)

إِنَّ الَّذِينَ	يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ	وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ	وَأَنْفَقُوا	مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
بے شک وہ لوگ جو	جو پڑھتے ہیں اللہ کتاب	اور قائم رکھتے ہیں نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو ہم نے انہیں دیا
بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں، اور جو ہم نے انھیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں				
سِرًّا وَعَلَانِيَةً	يَرْجُونَ	تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ (29)	لِيُوَفِّيَهُمْ	أُجُورَهُمْ
پوشیدہ اور علانیہ (ظاہر)	وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت ہر گز گھاٹا نہیں	تاکہ وہ پورے پورے دے سے	ان کے اجر
پوشیدہ اور ظاہر، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں (جس میں) ہر گز گھاٹا نہیں۔ تاکہ اللہ انھیں ان کے اجر (وثواب) پورے پورے دے،				
وَيَزِيدَهُمْ	مِنْ فَضْلِهِ	إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (30)	وَالَّذِي أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ
اور انہیں زیادہ دے	اپنے فضل سے	بے شک وہ بخشنے والا قدر دان	اور وہ جو ہم نے وحی بھیجی ہے	تمہاری طرف
اور انھیں (اور) زیادہ دے اپنے فضل سے، بے شک وہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ اور وہ جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے،				
مِنَ الْكِتَابِ	هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ	لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ (31)
کتاب	وہ حق تصدیق کرنے والی	اس کی جو ان کے پاس	بے شک اللہ اپنے بندوں سے	البتہ باخبر دیکھنے والا
کتاب وہ حق ہے، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہے، بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے، دیکھنے والا ہے۔				
ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ	الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ
پھر ہم نے وارث بنایا کتاب کا	وہ جنہیں ہم نے چنا	اپنے بندے سے۔ کو	پس ان سے (کوئی)	ظلم کرنے والا اپنی جان پر
پھر ہم نے اپنے چنے ہوئے بندوں کو کتاب کا وارث بنایا، پس ان میں سے کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے،				
وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ	وَمِنْهُمْ سَابِقٌ	بِالْخَيْرَاتِ	بِإِذْنِ اللَّهِ	ذَلِكَ

اور ان سے (کوئی) میانہ رو	اور ان سے آگے جانے والا	نیکیوں میں	حکم سے اللہ کے	یہ
اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے، اور ان میں سے کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والا ہے،				
هُوَ الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ (32)	جَنَّاتُ عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا	يُحَلَّوْنَ فِيهَا
وہ (یہی) فضل	بڑا	باغات ہمیشگی کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں
یہی ہے بڑا فضل۔ ہمیشگی کے باغات ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان میں زیور پہنائے جائیں گے،				
مِنْ أَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا حَرِيرٌ (33)
کنگن (جمع) سے۔ کا	سونا سے	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں ریشم
کنگنوں کے سونے اور موتی کے، اور ان میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔				
وَقَالُوا	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي	أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ	إِنَّ رَبَّنَا	لَغَفُورٌ شَكُورٌ (34)
اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں اللہ کے لیے وہ جس نے	دور کر دیا ہم سے غم	بے شک ہمارا رب	البتہ بخشنے والا قدر دان
اور وہ کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے ہم سے غم دور کر دیا، بے شک ہمارا رب بخشنے والا ہے، قدر دان ہے۔				
الَّذِي أَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ	مِنْ فَضْلِهِ	لَا يَمَسُّنَا	فِيهَا نَصَبٌ
وہ جس ہمیں اتارا	ہمیشہ رہنے کا گھر	اپنا فضل سے	نہ ہمیں چھوئے گی	اس میں کوئی تکلیف
وہ جس نے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ہمیں اتارا اپنے فضل سے، نہ اس میں ہمیں کوئی تکلیف پہنچے،				
وَلَا يَمَسُّنَا	فِيهَا لُغُوبٌ (35)	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ	لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ
اور نہ ہمیں چھوئے گی	اس میں تھکاوٹ	اور وہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے	ان کے لیے جہنم کی آگ	نہ قضا آئے گی ان پر
اور نہ ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ چھوئے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ ان پر قضا آئے گی،				
فَيَمُوتُوا	وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ	مِنْ عَذَابِهَا	كَذَلِكَ نَجْزِي	كُلَّ كَفُورٍ (36)
کہ وہ مر جائیں	اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے	اس کا عذاب سے۔ کچھ	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں	ہر ناشکرے
کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا دوزخ کا کچھ عذاب، اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔				
وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ	فِيهَا	رَبَّنَا أَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ صَالِحًا	غَيْرَ الَّذِي
اور وہ چلائیں گے	دوزخ میں	اے ہمارے پروردگار ہمیں نکال لے	ہم عمل کریں نیک	برعکس اس کے جو
اور دوزخ کے اندر چلائے جائیں گے اے ہمارے پروردگار! ہمیں (یہاں سے) نکال لے کہ ہم نیک عمل کریں، اس کے برعکس،				
كُنَّا نَعْمَلُ	أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ	مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ	مَنْ تَذَكَّرَ	وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ

ہم کرتے تھے	کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تھی	کہ نصیحت پکڑ لیتا وہ اس میں	جو۔ جس نصیحت پکڑتا	اور آیا تمہارے پاس ڈرانے والا
جو ہم کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمہیں (اتنی) عمر نہ دی تھی کہ نصیحت پکڑ لیتا اس میں جسے نصیحت پکڑنی ہوتی، اور تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا،				
فَذُوقُوا	فَمَا لِلظَّالِمِينَ	مِنْ نَصِيرٍ (37)	إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ	غَيْبِ السَّمَاوَاتِ
سو چکھو تم	پس نہیں ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	بے شک اللہ جاننے والا	آسمانوں کی پوشیدہ باتیں
سو (اب انکار کا مزہ) چکھو، ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ آسمانوں پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے،				
وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ (38)	هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ	خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ
اور زمین	بے شک وہ باخبر	سینوں (دلوں) کے بھیدوں سے	وہی جس نے تمہیں بنایا	جانشین زمین میں
اور زمین کی، بے شک وہ ان کے سینوں کے بھیدوں سے باخبر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا،				
فَمَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ	وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
سو جس نے کفر کیا	تو اسی پر اس کا کفر	اور نہیں بڑھاتا کافر (جمع)	ان کا کفر	ان کا رب نزدیک
سو جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اس کے کفر (کا وبال) اور کافروں کو ان کے رب کے نزدیک ان کا کفر کچھ نہیں بڑھاتا،				
إِلَّا مَقْتًا	وَلَا يَزِيدُ	الْكَافِرِينَ	كُفْرُهُمْ	إِلَّا خَسَارًا (39)
سوائے ناراضی (غضب)	اور نہیں بڑھاتا	کافر (جمع)	ان کا کفر	سوائے خسارہ
غضب کے سوا اور کافروں کو نہیں بڑھاتا ان کا کفر خسارے کے سوا۔				
قُلْ أَرَأَيْتُمْ	شُرَكَاءَكُمُ	الَّذِينَ تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَرُونِي
فرمادیں کیا تم نے دیکھا	اپنے شریک	وہ جنہیں تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	تم مجھے دکھاؤ
آپ فرمادیں کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، تم مجھے دکھاؤ،				
مَاذَا خَلَقُوا	مِنَ الْأَرْضِ	أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ	فِي السَّمَاوَاتِ	أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا
کیا انہوں نے پیدا کیا	زمین سے	یا ان کے لیے ساجھا	آسمانوں میں	یا ہم نے دی انہیں کوئی کتاب
انھوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں (کے بنانے میں) ان کا کیا ساجھا ہے؟ یا ہم نے انھیں کوئی کتاب دی ہے،				
فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْهُ	بَلْ إِنْ يَعِدُ	الظَّالِمُونَ	بَعْضُهُمْ بَعْضًا	إِلَّا غُرُورًا (40)
پس (کہ) وہ دلیل (سند) پر اس سے۔ کی	بلکہ وعدے کرتے	ظالم (جمع)	ان کے بعض (ایک) بعض (دوسرے سے)	سوائے دھوکہ
کہ وہ اس کی سند پر ہوں (سند رکھتے ہوں) بلکہ ظالم ایک دوسرے سے وعدہ نہیں کرتے دھوکے کے سوا۔				
إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ	أَنْ تَزُولَا	وَلَئِنْ زَالَتَا	إِنْ أَمْسَكَهُمَا

بے شک اللہ تھام رکھا ہے	آسمان (جمع) اور زمین	کہ ٹل جائیں وہ	اور اگر وہ ٹل جائیں	نہ تھامے گا انہیں
بے شک اللہ نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو کہ وہ ٹل (نہ) جائیں، اور اگر وہ ٹل جائیں تو انھیں نہیں تھامے گا،				
مِنْ أَحَدٍ	مِنْ بَعْدِهِ	إِنَّهُ كَانَ	حَلِيمًا	غَفُورًا (41)
کوئی بھی	اس کے بعد	بے شک وہ	حلم والا	بخشنے والا
اس کے بعد کوئی بھی، بے شک وہ بردبار، بخشنے والا ہے۔				
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ جَاءَهُمْ	نَذِيرٌ	لَيَكُونُنَّ
اور انہوں نے قسم کھائی اللہ کی	اپنی سخت قسمیں	اگر ان کے پاس آئے	کوئی ڈرانے والا	البتہ وہ ضرور ہوں گے
اور انھوں نے (مشرکین مکہ نے) اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے وہ ضرور ہوں گے،				
أَهْدَى	مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ	فَلَمَّا جَاءَهُمْ	نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ	إِلَّا نُفُورًا (42)
زیادہ ہدایت پانے والے	ہر ایک سے امت (جمع)	پھر جب ان کے پاس آیا	ایک نذیر نہ ان (میں) زیادہ ہوا	سوائے بدکنا
زیادہ ہدایت پانے والے (دنیا کی) ہر ایک امت سے (بڑھ کر)، پھر جب ان کے پاس ایک نذیر آیا تو ان کے بدکنے کے سوا (اور کچھ) زیادہ نہ ہوا				
اسْتِكْبَارًا	فِي الْأَرْضِ	وَمَكْرَ السَّيِّئِ	وَلَا يَحِيقُ	الْمَكْرُ السَّيِّئُ
اپنے کو بڑا سمجھنے کے سبب	زمین (دنیا) میں	اور چال بری	اور نہیں اٹھتا (الٹا پڑتا)	بری چال
دنیا میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کے سبب اور بری چال (کے سبب) اور بری چال (کا وبال)،				
إِلَّا بِأَهْلِهِ	فَهَلْ يَنْظُرُونَ	إِلَّا سُنَّةَ الْأَوَّلِينَ	فَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللَّهِ
مگر اس کے کرنے والے پر	تو کیا وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر صرف دستور پہلے	سو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں
صرف اس کے کرنے والے پر پڑتا ہے، تو کیا وہ صرف پہلوں کے دستور کا انتظار کر رہے ہیں، سو تم اللہ کے دستور میں ہرگز نہ پاؤ گے،				
تَبْدِيلًا	وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللَّهِ تَحْوِيلًا (43)	أَوَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
کوئی تبدیلی	اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں کوئی تغیر	کیا وہ چلے پھرے نہیں	زمین (دنیا) میں
کوئی تبدیلی اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تغیر نہ پاؤ گے۔ کیا وہ دنیا میں چلے پھرے نہیں،				
فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَكَانُوا أَشَدَّ
سو وہ دیکھتے	کیسا ہوا	عاقبت (انجام)] ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	اور وہ تھے بہت زیادہ
کہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا، اور ان سے زیادہ تھے،				
مِنْهُمْ قُوَّةً	وَمَا كَانَ اللَّهُ	لِيُعْجِزَهُ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمَاوَاتِ
ان سے قوت میں	اور نہیں ہے اللہ	کہ اسے عاجز کر دے	کوئی شے	آسمانوں میں

قوت میں اور اللہ (ایسا) نہیں کہ کوئی شے آسمانوں میں اس کو عاجز کر دے،				
وَلَا فِي الْأَرْضِ	إِنَّهُ كَانَ	عَلِيمًا قَدِيرًا (44)	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ	النَّاسَ
اور نہ زمین میں	بے شک وہ ہے	علم والا بڑی قدرت والا	اور اگر اللہ پکڑ کرے	لوگ
اور نہ زمین میں (کوئی شے اسے ہرا سکتی ہے) بے شک وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑے،				
بِمَا كَسَبُوا	مَا تَرَكَ	عَلَى ظَهْرِهَا	مِنْ دَابَّةٍ	وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ
ان کے اعمال کے سبب	وہ نہ چھوڑے	اس کی پشت پر	کوئی چلنے پھرنے والا	اور لیکن وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے
ان کے اعمال کے سبب تو وہ نہ چھوڑے کوئی چلنے پھرنے والا اس کی پشت پر، لیکن وہ انھیں ایک مدت معین تک ڈھیل دیتا ہے،				
إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	فَإِذَا جَاءَ	أَجَلُهُمْ	فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ	بِعِبَادِهِ بَصِيرًا (45)
ایک مدت معین تک	پھر جب آجائے گی	ان کی اجل	تو بے شک اللہ ہے	اپنے بندوں کو دیکھنے والا
پھر جب آجائے گی، ان کی مدت (ان کے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا) بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (1) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ (2) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (3) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (4) وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ (5) وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (6)

2۔ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ (9) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ (10) أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (11) وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ (12) يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (13) فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ (14)

3۔ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ (22) وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا

قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (23) قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (24) قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ (25) قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (26)

4- وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (37) وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (38) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (39) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ (40) قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (41) فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (42)

5- وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (45) قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَى وَفُرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (46) قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (47) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (48) قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ (49) قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ (50) وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ (51) وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ (52) وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ (53) وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ (54)

6- الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1) مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (2) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (3) وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (4) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ (5) إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ (6)

7- الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (7) أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (8) وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ (9) مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ (10)

8- وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (11) وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (12) يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ (13)

9- وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنْ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (18) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ (19) وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ (20) وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ (21) وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ (22) إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ (23) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (24)

10- وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ (28) إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ (29) لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (30) وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ (31) ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (32) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (33)

یونٹ نمبر4

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ یٰس (آیت نمبر01تا82)کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد طیب خاں

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

4۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا82)

4.1۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا12)

4.2۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر13تا24)

4.3۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر25تا36)

4.4۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر37تا48)

4.5۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر49تا60)

4.6۔ سورۃیٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا72)

4.7۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر73تا83)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V '' پیش خدمت ہے۔ جس کے چوتھے یونٹ میں آپ سورۃ یسین کی (آیت نمبر 01 تا 83) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ یسین کی آیات کو سات اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں تقریبا 12 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 4 کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔

2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔

3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔

4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الہی سے واقف ہو سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔

6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔

7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔

9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔

10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔

11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔

12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

4۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 1 تا 82)

4.1۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 1 تا 12)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
يس (1)	وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (2)	إِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (3)	عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (4)
یسین	قسم ہے قرآن کی باحکمت	بے شک آپؐ	رسولوں میں سے	راستہ پر سیدھے
یسین۔ قسم ہے باحکمت قرآن کی۔ بے شک آپؐ رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستہ پر ہیں۔				
تَنزِيلَ	الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (5)	لِتُنذِرَ قَوْمًا	مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ	فَهُمْ غَافِلُونَ (6)
نازل کیا ہوا	غالب مہربان کا	تاکہ آپؐ ڈرائیں وہ قوم	نہیں ڈرائے گئے ان کے باپ (دادا)	پس وہ غافل (جمع) ہیں
نازل کیا ہوا غالب مہربان کا۔ تاکہ آپؐ اس قوم کو ڈرائیں، جس کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے، پس وہ غافل ہیں۔				
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ	عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (7)	إِنَّا جَعَلْنَا	فِي أَعْنَاقِهِمْ
تحقیق ثابت ہو گئی بات	ان میں سے اکثر پر	پس وہ ایمان نہ لائیں گے	بے شک ہم نے کیے (ڈالے)	ان کی گردنوں میں
تحقیق ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات ثابت ہو چکی ہے، پس وہ ایمان نہ لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں ڈالے ہیں،				
أَغْلَالًا	فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ	فَهُم مُّقْمَحُونَ (8)	وَجَعَلْنَا	مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
طوق	پھر وہ ٹھوڑیوں تک	تو وہ سر اونچا کیے (سر الل رہے) ہیں	اور ہم نے کر دی	ان کے آگے سے
طوق، پھر وہ ٹھوڑی تک (اڑ گئے ہیں) تو ان کے سر الل رہے ہیں۔ اور ہم نے کر دی ان کے آگے،				
سَدًّا	وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا	فَأَغْشَيْنَاهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُونَ (9)
ایک دیوار	اور ان کے پیچھے ایک دیوار	پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا	پس وہ	دیکھتے نہیں
ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار، پھر ہم نے انھیں ڈھانپ دیا، پس وہ دیکھتے نہیں۔				
وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ	أَأَنذَرْتَهُمْ	أَمْ لَمْ	تُنذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ (10)
اور برابر ہے ان پر	خواہ تم انہیں ڈراؤ	یا نہ	تم انہیں ڈراؤ	وہ ایمان نہ لائیں گے
اور برابر ہے ان کے لیے خواہ تم انھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، وہ ایمان نہ لائیں گے۔				
إِنَّمَا تُنذِرُ	مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ	وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ

اس کے سوانہیں کہ تم ڈراتے ہو	جو پیروی کرے کتاب (نصیحت) کی	اور ڈرے رحمٰن (اللہ) سے	بن دیکھے	پس اسے خوشخبری دیں
اس کے سوانہیں کہ تم (اس کو) ڈراتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے، اور بن دیکھے اللہ سے ڈرے، پس اسے خوشخبری سنادیں۔				
بِمَغْفِرَةٍ	وَأَجْرٍ كَرِيمٍ (11)	إِنَّا نَحْنُ	نُحْيِي الْمَوْتَى	وَنَكْتُبُ
بخشش کی	اور اجر اچھا	بے شک ہم	زندہ کرتے ہیں مردوں کو	اور ہم لکھتے ہیں
بخشش اور اچھے اجر کی۔ بے شک ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں، ہم لکھتے ہیں،				
مَا قَدَّمُوا	وَآثَارَهُمْ	وَكُلَّ شَيْءٍ	أَحْصَيْنَاهُ	فِي إِمَامٍ مُبِينٍ (12)
جو انہوں نے آگے بھیجا	اور ان کے اثر (نشانات)	اور ہر شے	ہم نے اسے شمار کر رکھا	کتاب روشن (لوح محفوظ) میں
ان کے عمل اور ان کے نشانات (جو وہ چھوڑ گئے ہیں) اور ہم نے ہر شے کو لوح محفوظ میں شمار کر رکھا ہے۔				

4.2۔سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر13 تا 24)

وَاضْرِبْ	لَهُمْ مَثَلًا	أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ	إِذْ جَاءَهَا	الْمُرْسَلُونَ (13)
اور بیان کریں آپؐ	ان کے لیے مثال (قصہ)	بستی والوں کی	جب ان کے پاس آئے	رسولوں میں سے
اور آپؐ ان کے لیے بستی والوں کا قصہ بیان کریں، جب ان کے پاس رسول آئے۔				
إِذْ أَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ
جب ہم نے بھیجے	ان کی طرف دو	تو انہوں نے جھٹلایا انہیں	پھر ہم نے تقویت دی	تیسرے (رسول) سے
جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انھوں نے انھیں جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے تقویت دی،				
فَقَالُوا	إِنَّا إِلَيْكُمْ	مُرْسَلُونَ (14)	قَالُوا مَا أَنْتُمْ	إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا
پس انہوں نے کہا	بے شک ہم تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	وہ بولے تم نہیں ہو	مگر محض آدمی ہم جیسے
پس انھوں نے (رسولوں نے) کہا بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے تم محض ہم جیسے آدمی ہو،				
وَمَا أَنْزَلَ	الرَّحْمَنُ	مِنْ شَيْءٍ	إِنْ أَنْتُمْ	إِلَّا تَكْذِبُونَ (15)
اور نہیں اتارا	رحمٰن (اللہ) نے	کچھ (بھی)	تم نہیں	مگر محض جھوٹ بولتے ہو
اور اللہ نے نہیں اتارا کچھ بھی، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔				
قَالُوا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	إِنَّا إِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُونَ (16)
انہوں نے کہا	ہمارا پروردگار	جانتا ہے	بے شک ہم تمہاری طرف	البتہ بھیجے گئے ہیں
انھوں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔				
وَمَا عَلَيْنَا	إِلَّا الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ (17)	قَالُوا	إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

اور نہیں ہم پر	مگر پہنچا دینا	صاف صاف	وہ کہنے لگے	ہم نے منحوس پایا تمہیں
اور ہم پر (ہمارے ذمے) نہیں مگر (صرف) صاف صاف پہنچا دینا۔ وہ کہنے لگے ہم نے منحوس پایا تمہیں،				
لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	مِنَّا	عَذَابٌ أَلِيمٌ (18)
اگر تم باز نہ آئے	ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں	اور ضرور پہنچے گا تمہیں	ہم سے	دردناک عذاب
اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہم سے دردناک عذاب ضرور پہنچے گا۔				
قَالُوا طَائِرُكُمْ	مَعَكُمْ	أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ	بَلْ أَنْتُمْ	قَوْمٌ مُسْرِفُونَ (19)
انہوں نے کہا تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ	کیا تم سمجھائے گئے	بلکہ تم	لوگ حد سے بڑھنے والے
انھوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم (اس کو نحوست سمجھتے ہو) کہ تم سمجھائے گئے ہو؟ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔				
وَجَاءَ	مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ	رَجُلٌ يَسْعَى	قَالَ	يَا قَوْمِ
اور آیا	شہر کے پرلے سرے سے	ایک آدمی دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم
اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے میری قوم !				
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ (20)	اتَّبِعُوا	مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ	أَجْرًا	وَهُمْ مُهْتَدُونَ (21)
تم پیروی کرو رسولوں کی	تم پیروی کرو	جو تم سے نہیں مانگتے	کوئی اجر	اور وہ ہدایت یافتہ
تم رسولوں کی پیروی کرو۔ تم ان کی پیروی کرو، جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے، اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔				
وَمَا لِيَ	لَا أَعْبُدُ الَّذِي	فَطَرَنِي	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ (22)
اور کیا ہوا مجھے؟	میں نہ عبادت کروں جس نے	پیدا کیا مجھے	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے
اور مجھے کیا ہوا؟ (میرے پاس کیا عذر ہے؟) کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا، اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔				
أَأَتَّخِذُ	مِنْ دُونِهِ آلِهَةً	إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ	بِضُرٍّ	لَا تُغْنِ عَنِّي
کیا میں بنالوں؟	اس کے سوا ایسے معبود	اگر وہ چاہے رحمٰن	کوئی نقصان	نہ کام آئے میرے
کیا میں اس کے سوا ایسے معبود بنالوں؟ اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو میرے کام نہ آئے کچھ بھی،				
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا	وَلَا يُنْقِذُونِ (23)	إِنِّي إِذًا	لَفِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ (24)
ان کی سفارش کچھ بھی	**اور نہ چھڑا سکیں وہ مجھے**	بے شک میں اس وقت	البتہ گمراہی میں	(واضح) کھلی
ان کی سفارش، اور وہ مجھے چھڑا نہ سکیں گے۔ بے شک میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا۔				

4.3۔سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر25تا36)

إِنِّي آمَنتُ	بِرَبِّكُمْ	فَاسْمَعُونِ(25)	قِيلَ	ادْخُلِ الْجَنَّةَ
بے شک میں ایمان لایا	تمہارے پروردگار پر	پس تم میری سنو	ارشاد ہوا	تو داخل ہو جا جنت میں
بے شک میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا پس تم میری سنو۔(اس شہید کو) ارشاد ہوا تو جنت میں داخل ہو جا،				
قَالَ يَا لَيْتَ	قَوْمِي يَعْلَمُونَ(26)	بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي	وَجَعَلَنِي	مِنَ الْمُكْرَمِينَ(27)
اس نے کہا اے کاش	میری قوم وہ جانتی	اس بات کو کہ مجھے بخش دیا میرے رب نے	اور اس نے کیا مجھے	نوازے ہوئے لوگوں سے
اس نے کہا اے کاش ! میری قوم جانتی۔اس بات کو کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور اس نے مجھے (اپنے) نوازے ہوئے لوگوں میں سے کیا۔				
وَمَا أَنزَلْنَا	عَلَى قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ	مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ	وَمَا كُنَّا	مُنزِلِينَ(28)
اور نہیں اتارا	اس کی قوم پر اس کے بعد	کوئی لشکر آسمان سے	اور نہ تھے ہم	اتارنے والے
اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا، اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔				
إِن كَانَتْ	إِلَّا صَيْحَةً	وَاحِدَةً	فَإِذَا هُمْ	خَامِدُونَ(29)
نہ تھی	مگر چنگھاڑ	ایک	پس اچانک وہ	بجھ کر رہ گئے
(ان کی سزا) نہ تھی مگر (صرف) ایک چنگھاڑ، پس وہ اچانک بجھ کر رہ گئے۔				
يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ	مَا يَأْتِيهِم	مِّن رَّسُولٍ	إِلَّا كَانُوا	بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ(30)
ہائے حسرت بندوں پر	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر وہ تھے	اس سے ہنسی اڑاتے
اے وائے (حسرت) ! بندوں پر کہ ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر وہ اس کی ہنسی (مذاق) اڑاتے تھے۔				
أَلَمْ يَرَوْا	كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم	مِّنَ الْقُرُونِ	أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُونَ(31)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟	کتنی ہلاک کیں ہم نے ان سے قبل	بستیاں	کہ وہ ان کی طرف	وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے
کیا انھوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے قبل کتنی بستیاں ہلاک کیں ؟ کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔				
وَإِن كُلٌّ	لَّمَّا جَمِيعٌ	لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ(32)	وَآيَةٌ لَّهُمُ	الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ
اور نہیں سب	مگر سب کے سب	ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے	اور ایک نشانی ان کے لیے	مردہ زمین (کی ہے)
اور (کوئی ایسا) نہیں مگر سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین کی ہے،				
أَحْيَيْنَاهَا	وَأَخْرَجْنَا	مِنْهَا حَبًّا	فَمِنْهُ	يَأْكُلُونَ(33)
ہم نے زندہ کیا اسے	اور نکالا ہم نے	اس سے اناج	پس اس سے	وہ کھاتے ہیں
ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے اناج نکالا، پس وہ اس سے کھاتے ہیں۔				

وَجَعَلْنَا	فِيهَا جَنَّاتٍ	مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ	وَفَجَّرْنَا	فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ (34)
اور بنائے (لگائے) ہم نے	اس میں باغات	کھجور اور انگور کے	اور جاری کیے ہم نے	اس میں چشموں سے (پانی)
اور ہم نے اس میں باغات بنائے (لگائے) کھجور اور انگور کے، اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے۔				
لِيَأْكُلُوا	مِنْ ثَمَرِهِ	وَمَا عَمِلَتْهُ	أَيْدِيهِمْ	أَفَلَا يَشْكُرُونَ (35)
تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھلوں سے	اور نہیں بنایا اسے	ان کے ہاتھوں نے	تو کیا وہ شکر نہ کریں گے؟
تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں، اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہ کریں گے؟				
سُبْحَانَ الَّذِي	خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا	مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ	وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (36)
پاک ہے وہ ذات جس نے	پیدا کیے ہر چیز کے جوڑے	اس سے جو زمین اگاتی ہے	اور ان کی جانوں سے	اور اس سے جو وہ نہیں جانتے
پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے اس (قبیل) سے جو زمین اگاتی ہے (نباتات) اور خود ان کی جانوں (انسانوں میں سے) اور ان میں سے جنہیں وہ (خود بھی) نہیں جانتے۔				

4.4۔سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 37 تا 48)

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ النَّهَارَ	فَإِذَا هُمْ	مُظْلِمُونَ (37)
اور ایک نشانی ان کے لیے رات کی	ہم کھینچتے ہیں	اس سے دن	تو اچانک وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں
اور ان کے لیے ایک نشانی رات کی ہے، ہم دن کو اس سے کھینچ (نکالتے) ہیں تو وہ اچانک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔				
وَالشَّمْسُ تَجْرِي	لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا	ذَلِكَ تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ (38)
اور سورج چلتا رہتا ہے	اپنے ٹھکانے پر (مقررہ راستہ)	یہ نظام ہے	غالب	جاننے والا (دانا)
اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر چلتا رہتا ہے، یہ اللہ غالب و دانا کا نظام (مقرر کردہ) ہے۔				
وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ	حَتَّى عَادَ	كَالْعُرْجُونِ	الْقَدِيمِ (39)
اور چاند	ہم نے مقرر کیں اس کی منزلیں	یہاں تک کہ ہو جاتا ہے	کھجور کی شاخ کی طرح	جو پرانی (ہو)
اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (پہلی تاریخ کا باریک چاند)۔				
لَا الشَّمْسُ	يَنْبَغِي لَهَا	أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ	وَلَا اللَّيْلُ	سَابِقُ النَّهَارِ
نہ سورج	مجال اس کے لیے	کہ جا پکڑے وہ چاند کو	اور نہ رات	پہلے آ سکے دن سے
نہ سورج کی مجال کے چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکے،				
وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ (40)	وَآيَةٌ لَهُمْ	أَنَّا حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ
اور سب دائرہ میں	تیرتے (گردش کرتے) ہیں	اور ایک نشانی ان کے لیے	کہ ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد کو
اور سب اپنے اپنے دائرہ میں گردش کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا،				

فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ(41)	وَخَلَقْنَا لَهُمْ	مِنْ مِثْلِهِ	مَا يَرْكَبُونَ(42)
کشتی میں	بھری ہوئی	اور ہم نے پیدا کیا ان کے لیے	اس (کشتی) جیسی	جس وہ سوار ہوتے ہیں
بھری ہوئی کشتی میں۔اور ہم نے ان کے لیے اس کشتی جیسی (اور چیزیں) پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔				
وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ	فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ	وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ(43)	إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا	وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ(44)
اور اگر ہم چاہیں تو ہم غرق کر دیں انہیں	تو نہ فریاد رس ان کے لیے	اور نہ وہ چھڑائے جائیں	مگر رحمت ہماری طرف سے	اور فائدہ دینا ایک وقت معین تک
اور اگر ہم چاہیں تو ہم انھیں غرق کر دیں تو نہ (کوئی) ان کے لیے فریاد رس (ہو) اور نہ وہ چھڑائے جائیں۔ مگر (یہ کہ) ہماری رحمت سے (ہو) اور ایک وقت معین تک فائدہ دینا (منظور ہے)۔				
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ	اتَّقُوا	مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ	وَمَا خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ(45)
اور جب ان سے کہا جائے	تم ڈرو	جو تمہارے سامنے	اور جو تمہارے پیچھے	شاید تم پر رحم کیا جائے
اور جب ان سے کہا جائے گا تم (اس عذاب سے) ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے، شاید تم پر رحم کیا جائے۔				
وَمَا تَأْتِيهِمْ	مِنْ آيَةٍ	مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ	إِلَّا كَانُوا	عَنْهَا مُعْرِضِينَ(46)
اور نہیں ان کے پاس آتی	کوئی نشانی	ان کے رب کی نشانیوں میں سے	مگر وہ ہیں	اس سے رو گردانی کرتے
اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی، مگر وہ اس سے رو گردانی کرتے ہیں۔				
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ	أَنْفِقُوا	مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ	قَالَ الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور جب کہا جائے ان سے	خرچ کرو تم	اس سے جو تمہیں دیا اللہ نے	کہتے ہیں جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر ہوئے)
اور جب ان سے کہا جائے کہ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر کہتے ہیں،				
لِلَّذِينَ آمَنُوا	أَنُطْعِمُ	مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ	أَطْعَمَهُ	إِنْ أَنْتُمْ
ان لوگوں سے جو ایمان لائے	کیا ہم کھلائیں	(اس کو) جسے اگر اللہ چاہتا	اسے کھانے کو دیتا	نہیں تم
مومنوں سے کیا ہم اسے کھانے کو دیں جسے اگر اللہ چاہتا تو اسے کھانے کو دیتا تم تو ہو،				
إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (47)	وَيَقُولُونَ	مَتَى هَذَا الْوَعْدُ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ(48)
مگر صرف کھلی گمراہی میں	اور وہ کہتے ہیں	کب یہ وعدہ	اگر تم ہو	سچے
صرف کھلی گمراہی میں ہو۔اور وہ (کافر) کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ (قیامت کا) اگر تم سچے ہو۔				

4.5۔سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر49تا60)

مَا يَنْظُرُونَ	إِلَّا صَيْحَةً	وَاحِدَةً	تَأْخُذُهُمْ	وَهُمْ يَخِصِّمُونَ (49)
وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں	مگر چنگھاڑ کی	ایک	وہ انہیں آ پکڑے گی	اور وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے
وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں مگر ایک چنگھاڑ (صور کی تند آواز) کی، جو انھیں آ پکڑے گی اور وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔				
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	تَوْصِيَةً	وَلَا إِلَى	أَهْلِهِمْ	يَرْجِعُونَ (50)
پھر نہ کر سکیں گے	وصیت کرنا	اور نہ طرف	اپنے گھر والوں کی	وہ لوٹ سکیں گے
پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔				
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ	فَإِذَا هُمْ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	إِلَى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُونَ (51)
اور پھونکا جائے گا صور میں	تو یکایک وہ	قبروں سے	اپنے رب کی طرف	دوڑیں گے
اور (دوبارہ) پھونکا جائے گا صور، تو وہ یکایک قبروں سے (اٹھ کر) اپنے رب کی طرف دوڑیں گے۔				
قَالُوا يَا وَيْلَنَا	مَنْ بَعَثَنَا	مِنْ مَرْقَدِنَا	هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ	وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (52)
وہ کہیں گے اے وائے ہم پر	کس نے اٹھا دیا ہمیں؟	ہماری قبروں سے	یہ جو وعدہ کیا رحمٰن نے	اور سچ کہا تھا رسولوں نے
وہ کہیں گے اے وائے ہم پر! ہمیں ہماری قبروں سے کس نے اٹھا دیا، یہ ہے وہ جس کا اللہ رحمٰن نے وعدہ کیا تھا، اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔				
إِنْ كَانَتْ إِلَّا	صَيْحَةً وَاحِدَةً	فَإِذَا هُمْ	جَمِيعٌ لَدَيْنَا	مُحْضَرُونَ (53)
نہ ہو گی مگر	صرف ایک چنگھاڑ	پس یکایک وہ	سب ہمارے سامنے	حاضر کیے جائیں گے
(یہ) نہ ہو گی مگر صرف ایک چنگھاڑ، پس یکایک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔				
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ شَيْئًا	وَلَا تُجْزَوْنَ	إِلَّا مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ (54)
پس آج ظلم نہ کیا جائے گا	کسی شخص پر کچھ (بھی)	اور نہ تم بدلہ پاؤ گے	مگر بس جو تم	عمل کرتے تھے
پس آج ناانصافی نہ کی جائے گی کسی شخص سے کچھ (بھی) اور جو تم کرتے تھے پس اسی کا بدلہ پاؤ گے۔				
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ	فَاكِهُونَ (55)	هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ	فِي ظِلَالٍ
بے شک اہل جنت	آج ایک شغل میں	خوش طبعی کرتے	وہ اور ان کی بیویاں	سایوں میں
بے شک آج اہل جنت ایک شغل میں خوش طبعی کرتے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں،				
عَلَى الْأَرَائِكِ	مُتَّكِئُونَ (56)	لَهُمْ فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ (57)
تختوں پر	تکیہ لگائے ہوئے	ان کے لیے اس میں	میوہ (ہر قسم کا)	اور ان کے لیے جو وہ چاہیں گے
تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لیے اس (جنت) میں (ہر قسم کا) میوہ ہے، اور جو وہ چاہیں گے ان کے لیے (موجود) ہو گا۔				
سَلَامٌ قَوْلًا	مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ (58)	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (59)
سلام فرمایا جائے گا	مہربان پروردگار سے	اور الگ ہو جاؤ تم	آج (کے دن)	اے مجرمو (جمع)

مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔اور (کہا جائے گا) اے مجرمو! آج (کے دن) تم الگ ہو جاؤ۔				
أَلَمْ أَعْهَدْ	إِلَيْكُمْ	يَابَنِي آدَمَ	أَنْ لَا تَعْبُدُوا	الشَّيْطَانَ
کیا میں نے حکم نہیں بھیجا تھا	تمہاری طرف	اے اولاد آدم	کہ پرستش نہ کرنا	شیطان کی
اے اولاد آدم! کیا میں نے تمہاری طرف حکم نہیں بھیجا تھا کہ تم پرستش نہ کرنا شیطان کی،				
إِنَّهُ لَكُمْ	عَدُوٌّ مُبِينٌ (60)			
بے شک وہ تمہارا	دشمن کھلا			
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔				

4.6۔سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا72)

وَأَنِ اعْبُدُونِي	هَذَا صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ (61)	وَلَقَدْ أَضَلَّ	مِنْكُمْ
اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا	یہی راستہ ہے	سیدھا	اور تحقیق گمراہ کر دیا	تم میں سے
اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔اور تم میں سے گمراہ کر دیا،				
جِبِلًّا كَثِيرًا	أَفَلَمْ تَكُونُوا	تَعْقِلُونَ (62)	هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي	كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (63)
بہت سی مخلوق کو	سو کیا تم نہیں لیتے؟	عقل سے کام	یہ ہے وہ جہنم جس کا	تم سے وعدہ کیا گیا تھا
بہت سی مخلوق کو، سو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔				
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ	بِمَا كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ (64)	الْيَوْمَ نَخْتِمُ	عَلَى أَفْوَاهِهِمْ
اس میں داخل ہو جاؤ آج	اس کے بدلے جو	تم کفر کرتے تھے	آج ہم مہر لگا دیں گے	ان کے منہ پر
تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے،				
وَتُكَلِّمُنَا	أَيْدِيهِمْ	وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ	بِمَا كَانُوا	يَكْسِبُونَ (65)
اور ہم سے بولیں گے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں	اس کی جو وہ تھے	کماتے (کرتے تھے)
اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے، اور (اس کی) ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔				
وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا	عَلَى أَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَأَنَّى يُبْصِرُونَ (66)
اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پھر وہ سبقت کریں	راستہ کی	تو کہاں وہ دیکھ سکیں گے؟
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ملیا میٹ کر دیں، پھر وہ راستہ کی طرف سبقت کریں (دوڑیں) تو انھیں کہاں سوجھے؟				
وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ	عَلَى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا اسْتَطَاعُوا	مُضِيًّا	وَلَا يَرْجِعُونَ (67)
اور اگر ہم چاہیں ہم مسخ	اور ان کی جگہوں پر	پھر نہ کر سکیں	چلنا	اور نہ وہ لوٹیں

کر دیں انہیں				
اور اگر ہم چاہیں تو انھیں ان کی جگہوں میں (ان کے گھر بیٹھے) مسخ کر دیں (ان کی شکلیں) پھر وہ نہ چل سکیں، اور نہ لوٹ سکیں۔				
وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ	نُنَكِّسۡهُ	فِي الۡخَلۡقِ	أَفَلَا	يَعۡقِلُونَ(68)
اور جس کی ہم عمر دراز کر دیتے ہیں	اوندھا کر دیتے ہیں	خلقت (پیدائش) میں	تو کیا نہیں	وہ سمجھتے ؟
اور ہم جس کی عمر دراز کر دیتے ہیں اسے پیدائش میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا وہ سمجھتے نہیں ؟				
وَمَا عَلَّمۡنَاهُ الشِّعۡرَ	وَمَا يَنۢبَغِي لَهُ	إِنۡ هُوَ	إِلَّا ذِكۡرٌ	وَقُرۡآنٌ مُّبِينٌ(69)
اور ہم نے نہیں سکھایا اس کو شعر	اور نہیں شایان اس کے لیے	نہیں وہ (یہ)	مگر نصیحت ہے	اور قرآن واضح کی
اور ہم نے اس کو (آپؐ کو) شعر نہیں سکھایا، اور یہ آپ کی شایان نہیں تھا، یہ نہیں مگر (کتاب) نصیحت اور واضح قرآن۔				
لِيُنذِرَ	مَنۡ كَانَ حَيًّا	وَيَحِقَّ	الۡقَوۡلُ	عَلَى الۡكَافِرِينَ(70)
تاکہ (آپؐ) ڈرائیں	جو ہو زندہ	اور ثابت ہو جائے	بات (حجت)	کافروں پر
تاکہ آپؐ (اس کو) ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت ہو جائے۔				
أَوَلَمۡ يَرَوۡا	أَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ	مِّمَّا عَمِلَتۡ	أَيۡدِينَا	أَنۡعَامًا
یا کیا وہ نہیں دیکھتے ؟	ہم نے پیدا کیا ان کے لیے	اس سے جو بنایا	اپنے ہاتھوں (قدرت) سے	چوپائے
یا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے جو (چیزیں) اپنی قدرت سے بنائیں، ان سے ان کے لیے پیدا کئے چوپائے،				
فَهُمۡ لَهَا مَالِكُونَ(71)	وَذَلَّلۡنَاهَا لَهُمۡ	فَمِنۡهَا رَكُوبُهُمۡ	وَمِنۡهَا	يَأۡكُلُونَ(72)
پس وہ ان کے مالک ہیں	اور ہم نے فرماں بردار کیا انہیں ان کے لیے	پس ان سے ان کی سواریاں ہیں	اور ان (میں سے) سے	وہ کھاتے ہیں
پس وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان کا فرماں بردار کیا، پس ان میں سے (بعض) ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں۔				

4.7۔ سورۃ یٰس کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 73 تا 83)

وَلَهُمۡ فِيهَا	مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ	أَفَلَا يَشۡكُرُونَ(73)	وَاتَّخَذُوا	مِن دُونِ اللَّهِ
اور ان کے لیے ان میں	فائدے اور پینے کی چیزیں	کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے ؟	اور انہوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا
اور ان میں ان کے لیے (بہت سے) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے ؟ اور انھوں نے بنا لئے اللہ کے سوا،				
آلِهَةً	لَّعَلَّهُمۡ يُنصَرُونَ(74)	لَا يَسۡتَطِيعُونَ	نَصۡرَهُمۡ	وَهُمۡ لَهُمۡ
اور معبود	شاید وہ مدد کیے جائیں	وہ نہیں کر سکتے	ان کی مدد	اور وہ ان کے لیے

اور معبود (اس خیال باطل سے کہ) شائد وہ مدد کئے جائیں۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے، اور وہ ان کے لیے (مجرم)،				
جُندٌ مُّحضَرُونَ (75)	فَلَا يَحزُنكَ	قَولُهُم	إِنَّا نَعلَمُ	مَا يُسِرُّونَ
لشکر حاضر کیے جائیں گے	پس آپ کو مغموم نہ کرے	ان کی بات	بے شک ہم جانتے ہیں	جو وہ چھپاتے ہیں
لشکر (کی شکل میں) حاضر کئے جائیں گے۔ پس آپؐ کو ان کی بات مغموم نہ کرے، بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں،				
وَمَا يُعلِنُونَ (76)	أَوَلَم يَرَ الإِنسَانُ	أَنَّا خَلَقنَاهُ	مِن نُّطفَةٍ	فَإِذَا هُوَ
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں دیکھا انسان کو ہوا	کہ ہم نے پیدا کیا اس کو	نطفہ سے	پھر ناگہاں وہ
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا؟ اور پھر ناگہاں وہ ہوا،				
خَصِيمٌ مُّبِينٌ (77)	وَضَرَبَ لَنَا	مَثَلًا	وَنَسِيَ خَلقَهُ	قَالَ
جھگڑالو کھلا	اور اس نے بیان کی	ہمارے لیے	اور بھول گیا اپنی پیدائش	کہنے لگا
جھگڑالو کھلا۔ اور اس نے ہمارے لیے ایک مثال چسپاں کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا،				
مَن يُحيِي العِظَامَ	وَهِيَ رَمِيمٌ (78)	قُل يُحيِيهَا	الَّذِي أَنشَأَهَا	أَوَّلَ مَرَّةٍ
کون پیدا کرے گا ہڈیوں کو	اور جبکہ وہ گل گئیں	آپؐ فرمادیں اسے زندہ کرے گا	وہ جس نے اسے پیدا کیا	پہلی بار
کون ہڈیوں کو پیدا کرے گا جبکہ وہ گل گئی ہوں گی۔ آپؐ فرمادیں اسے وہ زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا،				
وَهُوَ بِكُلِّ	خَلقٍ عَلِيمٌ (79)	الَّذِي جَعَلَ لَكُم	مِّنَ الشَّجَرِ	الأَخضَرِ نَارًا
اور وہ ہر طرح	پیدا کرنا جاننے والا	وہ جس نے پیدا کیا تمہارے لیے	درخت سے	سبز آگ
اور وہ ہر طرح سے پیدا کرنا جانتا ہے۔ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی،				
فَإِذَا أَنتُم	مِّنهُ تُوقِدُونَ (80)	أَوَلَيسَ الَّذِي	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	وَالأَرضَ بِقَادِرٍ
پس اب تم	اس سے سلگاتے ہو	کیا نہیں وہ جس نے	آسمانوں پیدا کیا	اور زمین قادر
پس اب تم اس سے (آگ) سلگاتے ہو۔ وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا،				
عَلَى أَن يَخلُقَ	مِثلَهُم	بَلَى	وَهُوَ الخَلَّاقُ	العَلِيمُ (81)
کہ وہ پیدا کرے	ان جیسا	ہاں	اور وہ بڑا پیدا کرنے والا	دانا ہے
کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسا پیدا کرے ہاں (کیوں نہیں) وہ بڑا پیدا کرنے والا ہے۔				
إِنَّمَا أَمرُهُ	إِذَا أَرَادَ	شَيئًا	أَن يَقُولَ لَهُ	كُن فَيَكُونُ (82)
اس کے سوا نہیں اس کا کام	جب وہ ارادہ کرے	کسی شے کا	کہ وہ کہتا ہے اس کو	ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے
اس کا کام اس کے سوا نہیں کہ وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔				

فَسُبْحَانَ الَّذِی	بِیَدِهِ مَلَکُوتُ	کُلِّ شَیْءٍ	وَإِلَیْهِ	تُرْجَعُونَ (83)
سو پاک ہے وہ جس نے	اس کے ہاتھ میں بادشاہت	ہر شے	اور اسی کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے
سو پاک ہے وہ واحد (ذات) جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ یس (1) وَالْقُرْآنِ الْحَکِیمِ (2) إِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِینَ (3) عَلَی صِرَاطٍ مُسْتَقِیمٍ (4) تَنْزِیلَ الْعَزِیزِ الرَّحِیمِ (5) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ (6) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَی أَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُونَ (7) إِنَّا جَعَلْنَا فِی أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِیَ إِلَی الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ (8) وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ أَیْدِیهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَیْنَاهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُونَ (9) وَسَوَاءٌ عَلَیْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُونَ (10)

2۔ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمَنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ کَرِیمٍ (11) إِنَّا نَحْنُ نُحْیِی الْمَوْتَی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ أَحْصَیْنَاهُ فِی إِمَامٍ مُبِینٍ (12) وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْیَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ (13) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَیْکُمْ مُرْسَلُونَ (14) قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَیْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَکْذِبُونَ (15) قَالُوا رَبُّنَا یَعْلَمُ إِنَّا إِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُونَ (16) وَمَا عَلَیْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِینُ (17) قَالُوا إِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِیمٌ (18)

3۔ قَالُوا طَائِرُکُمْ مَعَکُمْ أَئِنْ ذُکِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ (19) وَجَاءَ مِنْ أَقْصَی الْمَدِینَةِ رَجُلٌ یَسْعَی قَالَ یَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِینَ (20) اتَّبِعُوا مَنْ لَا یَسْأَلُکُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ (21) وَمَا لِیَ لَا أَعْبُدُ الَّذِی فَطَرَنِی وَإِلَیْهِ تُرْجَعُونَ (22) أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ یُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّی شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَلَا یُنْقِذُونِ (23) إِنِّی إِذًا لَفِی ضَلَالٍ مُبِینٍ (24) إِنِّی آمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُونِ (25) قِیلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یَا لَیْتَ قَوْمِی یَعْلَمُونَ (26) بِمَا غَفَرَ لِی رَبِّی وَجَعَلَنِی مِنَ الْمُکْرَمِینَ (27) وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَی قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِینَ (28) إِنْ کَانَتْ إِلَّا صَیْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ (29) یَا حَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَأْتِیهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا کَانُوا بِهِ یَسْتَهْزِئُونَ (30)

4۔ أَلَمْ یَرَوْا کَمْ أَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُونَ (31) وَإِنْ کُلٌّ لَمَّا جَمِیعٌ لَدَیْنَا مُحْضَرُونَ (32) وَآیَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَیْتَةُ أَحْیَیْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَأْکُلُونَ (33) وَجَعَلْنَا فِیهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِیلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِیهَا مِنَ الْعُیُونِ (34) لِیَأْکُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَیْدِیهِمْ أَفَلَا یَشْکُرُونَ (35) سُبْحَانَ الَّذِی خَلَقَ الْأَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُونَ (36) وَآیَةٌ لَهُمُ اللَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ (37) وَالشَّمْسُ تَجْرِی لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِکَ تَقْدِیرُ الْعَزِیزِ الْعَلِیمِ (38)

5- وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (39) لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (40) وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (41) وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ (42) وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ (43) إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ (44) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (45) وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (47)

6- وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48) مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ (49) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (50) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (51) قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (52) إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ (53) فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (54) إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ (55) هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ (56) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ (57)

7- سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ (58) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (59) أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (60) وَأَنِ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (61) وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ (62) هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (63) اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (64) الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (65) وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ (66)

8- وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (67) وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ (68) وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ (69) لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ (70) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (71) وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (72) وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (73) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ (74)

9- لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ (75) فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (76) أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ (77) وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (78) قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (79) الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ (80)

10- قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (79) الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ (80) أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَى وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (81) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (82) فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (83)

یونٹ نمبر5

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا182)

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال
نظر ثانی: ڈاکٹر ثناءاللہ حسین

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

5۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 182)

5.1۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 18)

5.2۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 19 تا 36)

5.3۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 37 تا 54)

5.4۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 55 تا 72)

5.5۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 73 تا 90)

5.6۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 91 تا 108)

5.7۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 109 تا 126)

5.8۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 127 تا 144)

5.9۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 145 تا 162)

5.10۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 163 تا 182)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V'' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ نمبر 5 میں آپ سورۃ الصافات کی (آیت نمبر 01 تا 182) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ الصافات کی آیات کو دس اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 18 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

ان شاء اللہ یونٹ نمبر 5 کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ یقیناً حسب ذیل مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر5۔ سورۃالصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا182)

5.1۔سورۃالصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا18)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
Sوَالصَّافَّاتِ	صَفًّا (1)	فَالزَّاجِرَاتِ	زَجْرًا (2)	فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا (3)
قسم صف باندھنے والے	پر اجما کر	پھر ڈانٹنے والے	جھڑک کر	پھر تلاوت کرنے والے ذکر کی
قسم ہے پر اجما کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی۔ پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی۔ پھر قرآن (ذکر) کی تلاوت کرنے والوں کی۔				
إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ (4)	رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (5)
بے شک تمہارا معبود البتہ ایک	پروردگار آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو ان کے درمیان	اور پروردگار مشرقوں کا
بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو (کچھ) ان کے درمیان ہے، اور پروردگار ہے مشرقوں (مقامات طلوع) کا۔				
إِنَّا زَيَّنَّا	السَّمَاءَ الدُّنْيَا	بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ (6)	وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ	شَيْطَانٍ مَارِدٍ (7)
بے شک ہم نے مزین کیا	آسمان دنیا کو	زینت سے ستاروں کی	اور محفوظ کیا ہر (اس) سے	سرکش شیطان سے
بے شک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔				
لَا يَسَّمَّعُونَ	إِلَى الْمَلَإِ	الْأَعْلَىٰ	وَيُقْذَفُونَ	مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (8)
کان نہیں لگا سکتے	ملائے (اوپر) طرف	اعلی (کی)	اور مارے جاتے ہیں	ہر طرف سے
اور ملائے اعلی (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگا سکتے، ہر طرف سے (انگارے) مارے جاتے ہیں۔				
دُحُورًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ وَاصِبٌ (9)	إِلَّا مَنْ خَطِفَ	الْخَطْفَةَ
بھگانے کو	اور ان کے لیے	عذاب دائمی	سوائے جو لے بھاگا	اچک کر
بھگانے کو (کے لیے) اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ سوائے اس کے جو اچک کر لے بھاگا،				
فَأَتْبَعَهُ	شِهَابٌ ثَاقِبٌ (10)	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا	أَمْ مَنْ خَلَقْنَا
تو اس کے پیچھے لگا	ایک انگارا دہکتا ہوا	پس ان سے پوچھیں	کیا ان کا زیادہ مشکل ہے پیدا کرنا؟	یا جو ہم نے پیدا کیا
تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا انگارا لگا۔ پس آپؐ ان سے پوچھیں کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا جو (مخلوق) ہم نے پیدا کی؟				
إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ	مِنْ طِينٍ لَازِبٍ (11)	بَلْ عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ (12)	وَإِذَا ذُكِّرُوا
بے شک ہم نے پیدا کیا انہیں	مٹی چپکتی ہوئی سے	بلکہ آپؐ نے تعجب کیا	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور جب نصیحت کی جائے

بے شک ہم نے انھیں چپکتی ہوئی مٹی (گارے) سے پیدا کیا۔ بلکہ آپؐ نے (ان کی حالت پر) تعجب کیا، اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت کی جائے،				
لَا يَذْكُرُونَ (13)	وَإِذَا رَأَوْا آيَةً	يَسْتَسْخِرُونَ (14)	وَقَالُوا إِنْ هَذَا	إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ (15)
وہ نصیحت قبول نہیں کرتے	اور جب وہ دیکھتے ہیں کوئی نشانی	وہ ہنسی میں اڑا دیتے ہیں	اور انہوں نے کہا نہیں یہ	مگر صرف جادو کھلا
تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ ہنسی میں اڑا دیتے ہیں۔ اور انھوں نے کہا یہ تو صرف کھلا جادو ہے۔				
أَئِذَا مِتْنَا	وَكُنَّا تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (16)	أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (17)
کیا جب ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے	کیا ہمارے باپ دادا پہلے
کیا جب ہم مر گئے اور مٹی مٹی اور ہڈیاں ہو گئے؟ کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی اٹھائے جائیں گے)؟				
قُلْ نَعَمْ	وَأَنْتُمْ	دَاخِرُونَ (18)		
آپؐ فرما دیں ہاں	اور تم	ذلیل و خوار		
آپؐ فرما دیں ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔				

5.2۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 19 تا 36)

فَإِنَّمَا هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَإِذَا هُمْ	يَنْظُرُونَ (19)
پس اس کے سوا نہیں وہ	للکار (ہے)	ایک	پس ناگہاں وہ	دیکھنے لگیں گے
پس اس کے سوا نہیں کہ وہ ایک للکار ہو گی، پس ناگہاں وہ دیکھنے لگیں گے۔				
وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا	هَذَا يَوْمُ الدِّينِ (20)	هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِي كُنْتُمْ	بِهِ تُكَذِّبُونَ (21)
اور وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی	یہ بدلے کا دن	یہ فیصلے کا دن	وہ جس کو تم تھے	اس کو جھٹلاتے
اور وہ کہیں گے، ہائے ہماری خرابی! یہ بدلے کا دن (قیامت کا دن) ہے۔ یہ فیصلہ کا دن ہے، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔				
احْشُرُوا	الَّذِينَ ظَلَمُوا	وَأَزْوَاجَهُمْ	وَمَا كَانُوا	يَعْبُدُونَ (22)
تم جمع کرو	وہ جنہوں نے ظلم کیا	اور ان کے جوڑوں کو	اور جس کی وہ تھے	پرستش کرتے
تم ظالموں کو اور ان کے (جوڑوں) ساتھیوں کو جمع کرو جس کی وہ پرستش کرتے تھے۔				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	فَاهْدُوهُمْ	إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ (23)	وَقِفُوهُمْ	إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (24)
اللہ کے سوا	پس تم ان کو دکھاؤ	جہنم کے راستہ کی طرف	اور ٹھہراؤ ان کو	بے شک ان سے پرسش ہو گی
اللہ کے سوا، پس تم ان کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔ اور ان کو ٹھہراؤ بے شک ان سے پرسش (پوچھ) ہو گی۔				
مَا لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُونَ (25)	بَلْ هُمُ الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُونَ (26)	وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
کیا ہوا تمہیں؟	تم ایک دوسرے کی مدد	بلکہ وہ آج (ہیں)	سر جھکائے فرماں بردار	اور رخ کرے گا ان میں سے

	نہیں کرتے			بعض (ایک)
تمہیں کیا ہوا؟ کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ آج سر جھکائے فرمان بردار (اپنے آپ کو پکڑواتے) ہیں۔ اور ان میں سے ایک رخ کرے گا				
عَلَىٰ بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ (27)	قَالُوا إِنَّكُمْ	كُنتُمْ تَأْتُونَنَا	عَنِ الْيَمِينِ (28)
دوسرے کی طرف	باہم سوال کرتے ہوئے	وہ کہیں گے بے شک تم	تم ہم پر آئے تھے	دائیں طرف سے
دوسرے کی طرف باہم سوال کرتے ہوئے۔ وہ کہیں گہ بے شک تم ہم پر دائیں طرف سے (بڑے زور سے) آتے تھے۔				
قَالُوا بَل	لَّمْ تَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ (29)	وَمَا كَانَ لَنَا	عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ
وہ کہیں گے بلکہ	تم نہ تھے	ایمان لانے والے	اور نہ تھا ہمارا	تم پر کوئی زور
وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تم ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا،				
بَلْ كُنتُمْ	قَوْمًا طَاغِينَ (30)	فَحَقَّ عَلَيْنَا	قَوْلُ رَبِّنَا	إِنَّا لَذَائِقُونَ (31)
بلکہ تم تھے	ایک قوم سرکش	پس ثابت ہو گئی ہم پر	ہمارا رب کی بات	بے شک ہم البتہ چکھنے والے
بلکہ تم ایک سرکش قوم تھے۔ پس ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہو گئی، بے شک ہم البتہ (مزہ) چکھنے والے ہیں۔				
فَأَغْوَيْنَاكُمْ	إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ (32)	فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ (33)
پس ہم نے بہکایا تمہیں	بے شک ہم تھے گمراہ	پس بے شک وہ اس دن	عذاب میں	مشترک (شریک)
پس ہم نے تمہیں بہکایا، بے شک ہم خود گمراہ تھے۔ بے شک وہ اس دن عذاب میں (بھی) شریک رہیں گے۔				
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ (34)	إِنَّهُمْ كَانُوا	إِذَا قِيلَ لَهُمْ	لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ
بے شک ہم اسی طرح کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بے شک وہ تھے	جب کہا جاتا ان کو	نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا
بے شک ہم اسی طرح مجرموں کے ساتھ (معاملہ) کرتے ہیں۔ بے شک جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،				
يَسْتَكْبِرُونَ (35)	وَيَقُولُونَ	أَئِنَّا لَتَارِكُوا	آلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ (36)
وہ تکبر کرتے تھے	ور وہ کہتے ہیں	کیا ہم چھوڑ دینے والے؟	اپنے معبودوں کو	ایک دیوانے شاعر کی خاطر
(تو) وہ تکبر کرتے تھے۔ اور وہ کہتے ہیں کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی خاطر چھوڑ دیں؟				

5.3۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 37 تا 54)

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِينَ (37)	إِنَّكُمْ لَذَائِقُو	الْعَذَابِ الْأَلِيمِ (38)
بلکہ وہ آئے حق کے ساتھ	اور تصدیق کی	رسولوں کی	بے شک تم ضرور چکھنے والے ہو	عذاب دردناک
بلکہ وہ حق کے ساتھ آئے ہیں اور تصدیق کرتے ہیں رسولوں کی۔ بے شک تم ضرور دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔				
وَمَا تُجْزَوْنَ	إِلَّا مَا كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ (39)	إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ (40)
اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا	مگر جو تھے	تم کرتے	مگر اللہ کے بندے	خاص کیے ہوئے

اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر (اس کے مطابق) جو تم کرتے تھے۔ (ہاں) مگر اللہ کے خاص کئے ہوئے (چنے ہوئے) بندے۔				
أُولَٰئِكَ لَهُمْ	رِزْقٌ مَّعْلُومٌ (41)	فَوَاكِهُ	وَهُم مُّكْرَمُونَ (42)	فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (43)
یہی لوگ ان کے لیے	رزق معلوم (مقرر)	میوے	اور وہ اعزاز والے ہوں گے	نعمت کے باغات میں
یہی لوگ ہیں جن کے لیے رزق معلوم (مقرر) ہے۔ (یعنی) میوے، اور وہ اعزاز والے ہوں گے۔ نعمت کے باغات میں۔				
عَلَىٰ سُرُرٍ	مُّتَقَابِلِينَ (44)	يُطَافُ عَلَيْهِم	بِكَأْسٍ	مِّن مَّعِينٍ (45)
تخت (جمع) پر	آمنے سامنے	دورہ ہوگا ان کے آگے	جام کا	بہتا ہوئے مشروب کا
تختوں پر آمنے سامنے۔ ان کے آگے بہتے ہوئے (صاف) مشروب کے جام کا دورہ ہوگا۔				
بَيْضَاءَ لَذَّةٍ	لِّلشَّارِبِينَ (46)	لَا فِيهَا غَوْلٌ	وَلَا هُمْ عَنْهَا	يُنزَفُونَ (47)
سفید لذت	پینے والوں کے لیے	نہ اس میں خرابی (درد سر)	اور نہ وہ اس سے	بہکی باتیں کریں گے
سفید رنگ کا (مشروب)، پینے والوں کے لیے لذت (دینے) والا۔ نہ اس میں درد سر ہوگا اور نہ وہ اس سے بہکی بہکی باتیں کریں گے۔				
وَعِندَهُمْ	قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ	عِينٌ (48)	كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ	مَّكْنُونٌ (49)
اور ان کے پاس	نیچی نگاہوں والیاں	بڑی آنکھوں والیاں	گویا وہ انڈے ہیں	پوشیدہ رکھے ہوئے
اور ان کے پاس نیچی نگاہ والیاں، بڑی بڑی آنکھوں والیاں ہوں گی۔ گویا وہ پوشیدہ رکھے ہوئے انڈے ہیں۔				
فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ (50)
پس رخ کرے گا	ان میں سے بعض (ایک)	پر	بعض (دوسرے کی طرف)	باہم سوال کرتے ہوئے
پھر ان میں سے ایک دوسرے کی طرف باہم سوال کرتے ہوئے رخ کرے گا۔				
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ	إِنِّي كَانَ لِي	قَرِينٌ (51)	يَقُولُ أَئِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ (52)
کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے	بے شک میں تھا اور میرا	ایک ہم نشین	وہ کہتا تھا کیا تو؟	سچے جاننے والوں سے
ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک (دنیا میں) میرا ایک ہم نشین تھا۔ وہ کہا کرتا تھا، کیا تو (قیامت کو) سچ ماننے والوں میں سے ہے؟				
أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا	تُرَابًا وَعِظَامًا	أَئِنَّا لَمَدِينُونَ (53)	قَالَ هَلْ أَنتُم	مُّطَّلِعُونَ (54)
کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے	مٹی اور ہڈیاں	کیا ہم البتہ بدلہ دیے جائیں گے	وہ کہنے لگا کیا تم؟	جھانکنے والے ہو
کیا جب ہم مر گئے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو گئے، کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا؟ وہ کہے گا کیا تم جھانکنے والے ہو؟ (دوزخی کو جھانک کر دیکھ سکتے ہو)				

5.4۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 55 تا 72)

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ	فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ (55)	قَالَ تَاللَّهِ	إِن كِدتَّ	لَتُرْدِينِ (56)
تو وہ جھانکے گا تو اسے دیکھے گا	میں درمیان دوزخ	وہ کہے گا اللہ کی قسم	تو قریب تھا	کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالے
تو وہ جھانکے گا تو اسے دیکھے گا دوزخ کے درمیان میں۔ وہ کہے گا اللہ کی قسم! قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالے۔				

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِينَ (57)	أَفَمَا نَحْنُ	بِمَيِّتِينَ (58)
اور اگر نہ نعمت میرے رب کی	تو میں ضرور ہوتا	حاضر کیے جانے والوں میں سے	کیا پس نہیں ہم	مرنے والوں میں سے
اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں ضرور (عذاب کے لئے) حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا۔ پس کیا ہم مرنے والوں میں سے نہیں،				
إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَى	وَمَا نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ (59)	إِنَّ هَذَا لَهُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (60)
سوائے ہماری موت پہلی	اور نہیں ہم	عذاب دیے جانے والوں میں سے	بے شک یہ البتہ وہ	کامیابی عظیم
پہلی موت کے سوائے (آئندہ ہم پر کوئی موت نہ آئے گی) اور نہ ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ بے شک یہی ہے بڑی کامیابی۔				
لِمِثْلِ هَذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعَامِلُونَ (61)	أَذَلِكَ خَيْرٌ	نُزُلًا
اس جیسی (نعمت) کے لیے	پس چاہیے ضرور عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ بہتر؟	ضیافت
پس اس جیسی نعمت کے لیے چاہیے کہ عمل کرنے والے ضرور عمل کریں۔ کیا یہ بہتر ضیافت ہے؟				
أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (62)	إِنَّا جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ (63)	إِنَّهَا شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ
یا درخت تھوہر کا	بے شک ہم نے اس کو بنایا	آزمائش ظالموں کے لیے	بے شک وہ ایک درخت	وہ نکلتا ہے
یا تھوہر کا درخت؟ بے شک ہم نے اس کو ظالموں کے لیے ایک آزمائش بنایا ہے۔ بے شک وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے،				
فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ (64)	طَلْعُهَا	كَأَنَّهُ	رُءُوسُ	الشَّيَاطِينِ (65)
جڑ میں سے جہنم کی	اس کا خوشہ	گویا کہ وہ ہیں	سر (جمع)	شیطانوں کے
جہنم کی جڑ (گہرائی) میں۔ اس کا خوشہ گویا کہ وہ شیطانوں کا سر (سانپوں کا پھن) ہیں۔				
فَإِنَّهُمْ	لَآكِلُونَ مِنْهَا	فَمَالِئُونَ	مِنْهَا	الْبُطُونَ (66)
پس بے شک وہ	کھانے والے ہیں اس سے	سو بھرنے والے	اس سے	(اپنے) پیٹ (جمع)
بے شک وہ اس سے کھائیں گے، سو اس سے (اپنے) پیٹ بھریں گے۔				
ثُمَّ	إِنَّ لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِنْ حَمِيمٍ (67)
پھر	بے شک ان کے لیے	اس پر	ملا ملا کر	کھولتا ہوا پانی سے
پھر بے شک اس (کھانے) پر ان کے لیے کھولتا ہوا پانی (پیپ) ملا ملا کر (دیا جائے گا)۔				
ثُمَّ إِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَإِلَى الْجَحِيمِ (68)	إِنَّهُمْ أَلْفَوْا	آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ (69)
پھر بے شک	ان کی بازگشت	البتہ جہنم کی طرف	بے شک انہوں نے پایا	اپنے باپ دادا کو گمراہ (جمع)
پھر ان کی بازگشت جہنم ہی کی طرف ہو گی۔ بے شک انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا۔				

فَهُمْ	عَلَىٰ آثَارِهِمْ	يُهْرَعُونَ (70)	وَلَقَدْ ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
سو وہ	ان کے نقش قدم پر	دوڑتے جاتے تھے	اور تحقیق گمراہ ہوئے	ان سے پہلے
سو وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے جاتے تھے۔اور تحقیق ان سے پہلے گمراہ ہوئے تھے،				
أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ (71)	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	فِيهِمْ مُنْذِرِينَ (72)		
اگلوں میں سے اکثر	اور تحقیق ہم نے بھیجے	ان میں ڈرانے والے		
(ان کے) اگلوں میں سے اکثر۔اور تحقیق ہم نے ان میں ڈرانے والے (رسول) بھیجے تھے۔				

5.5۔سورۃالصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر73 تا90)

فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ (73)	إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ (74)
سو دیکھیں	کیسا ہوا؟	انجام جنہیں ڈرایا گیا	مگر اللہ کے بندے	خاص کیے ہوئے
سو دیکھیں کیسا ہوا ان کا انجام جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ (ہاں) مگر اللہ کے خاص کئے ہوئے بندے (بندگان خاص کا انجام کتنا اچھا ہوا)۔				
وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ	فَلَنِعْمَ	الْمُجِيبُونَ (75)	وَنَجَّيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ
اور پس ہمیں پکارا نوحؑ نے	سو ہم البتہ خوب	دعا قبول کرنے والے	اور ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں کو
اور تحقیق نوحؑ نے ہمیں پکارا سو ہم خوب دعا قبول کرنے والے ہیں۔اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی،				
مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيمِ (76)	وَجَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُ	هُمُ الْبَاقِينَ (77)
مصیبت سے	بڑی	اور ہم نے کیا	اس کی اولاد کو	وہ باقی رہنے والی
بڑی مصیبت سے۔اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رہنے والی کیا۔				
وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْآخِرِينَ (78)		
اور ہم نے چھوڑا	اس کا	بعد میں آنے والوں میں		
اور ہم نے اس کا (ذکر خیر) بعد میں آنے والوں میں چھوڑا۔				
سَلَامٌ	عَلَىٰ نُوحٍ	فِي الْعَالَمِينَ (79)	إِنَّا كَذَٰلِكَ	نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (80)
سلام ہو	نوحؑ پر	سارے جہانوں میں	بے شک ہم اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں نیکوکاروں کو
سارے جہانوں میں نوحؑ پر سلام ہو۔بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔				
إِنَّهُ مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ (81)	ثُمَّ أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ (82)
بے شک وہ تھے	ہمارے بندوں سے	جو مومن (جمع) ہیں	پھر ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو
بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔				
وَإِنَّ مِنْ	شِيعَتِهِ	لَإِبْرَاهِيمَ (83)	إِذْ جَاءَ رَبَّهُ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (84)
اور بے شک ان سے	اس کے طریقے پر چلنے	البتہ ابراہیمؑ ہیں	(یاد کرو) جب وہ آیا اپنے	صاف دل کے ساتھ

	والے		رب (پاس)	
اور بے شک ابراہیمؑ اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھے۔جب وہ اپنے رب کے پاس صاف دل (عیبوں سے پاک) کے ساتھ آئے،				
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَاذَا تَعْبُدُونَ (85)	أَئِفْكًا	آلِهَةً
جب اس نے کہا اپنے باپ	اور اپنی قوم کو	کس چیز کی تم پرستش کرتے ہو؟	کیا جھوٹ موٹ کے	معبود
(یاد کرو) جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس (واہیات) چیز کی پرستش کرتے ہو؟ کیا جھوٹ موٹ کے معبود،				
دُونَ اللَّهِ	تُرِيدُونَ (86)	فَمَا ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ (87)
اللہ کے سوا	تم چاہتے ہو	سو کیا تمہارا گمان؟	پروردگار کے بارے میں	جو تمام جہانوں کا
تم اللہ کے سوا چاہتے ہو؟ سو تمام جہانوں کے پروردگار کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟				
فَنَظَرَ نَظْرَةً	فِي النُّجُومِ (88)	فَقَالَ	إِنِّي	سَقِيمٌ (89)
پھر اس نے دیکھا ایک نظر	تاروں (میں) کو	تو اس نے کہا	بے شک میں	بیمار ہوں
پھر اس نے ستاروں کو ایک نظر دیکھا، تو اس نے کہا بے شک میں بیمار ہو جاؤں گا				
فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ (90)		
پس وہ پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر		
پس وہ پیٹھ پھیر کر اس سے پھر گئے۔				

5.6۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 91 تا 108)

فَرَاغَ	إِلَى آلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	أَلَا	تَأْكُلُونَ (91)
پھر پوشیدہ گھس کیا	ان کے معبودوں میں	پھر کہنے لگا	کیا	تم نہیں کھاتے؟
پھر وہ ان کے معبودوں میں چھپ کر گھس گیا، پھر وہ (بطور تمسخر) کہنے لگا کیا تم کھاتے نہیں؟				
مَا لَكُمْ	لَا تَنْطِقُونَ (92)	فَرَاغَ عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِينِ (93)
کیا ہوا تمہیں؟	تم بولتے نہیں	پھر جا پڑا وہ ان پر	مارتا ہوا	اپنے دائیں ہاتھ (قدرت سے)
تمہیں کیا ہوا، تم بولتے نہیں؟ پھر وہ پوری قوت سے مارتا ہوا ان پر جا پڑا۔				
فَأَقْبَلُوا	إِلَيْهِ يَزِفُّونَ (94)	قَالَ	أَتَعْبُدُونَ	مَا تَنْحِتُونَ (95)
پھر وہ متوجہ ہوئے	اس کی طرف دوڑتے ہوئے	اس نے فرمایا	کیا تم پرستش کرتے ہو؟	جو تم تراشتے ہو
پھر وہ (بت پرست) اس کی طرف دوڑتے ہوئے (آئے) متوجہ ہوئے۔اس نے فرمایا کیا تم (انکی) پرستش کرتے ہو؟ جو تم خود تراشتے ہو۔				
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ	وَمَا تَعْمَلُونَ (96)	قَالُوا ابْنُوا لَهُ	بُنْيَانًا	فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ (97)
حالانکہ اللہ نے پیدا کیا	اور جو تم کرتے ہو	انہوں نے کہا بناؤ اس کے	ایک عمارت	پھر ڈال دو اسے آگ میں

تمہیں		لیے		
حالانکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور جو تم کرتے (بناتے) ہو۔ انھوں نے (ایک دوسرے کو) کہا اس کے لیے ایک عمارت (آتش خانہ) بناؤ، پھر اسے آگ میں ڈال دو۔				
فَأَرَادُوا	بِهِ كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْأَسْفَلِينَ (98)	وَقَالَ
پھر انہوں نے چاہا	اس پر داؤ	تو ہم نے کر دیا انہیں	زیر	اور اس (ابراہیمؑ نے) کہا
پھر انھوں نے اس پر داؤ کرنا چاہا تو ہم نے انھیں زیر تر کر دیا۔ اور ابراہیمؑ نے کہا،				
إِنِّي ذَاهِبٌ	إِلَىٰ رَبِّي	سَيَهْدِينِ (99)	رَبِّ هَبْ لِي	مِنَ الصَّالِحِينَ (100)
بے شک میں جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	عنقریب وہ مجھے راہ دکھائے گا	اے میرے رب مجھے عطا فرما	نیک صالح (جمع) سے
میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے بھی راہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے (نیک اولاد) عطا فرما۔				
فَبَشَّرْنَاهُ	بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (101)	فَلَمَّا بَلَغَ	مَعَهُ السَّعْيَ	قَالَ يَا بُنَيَّ
پس بشارت دی ہم نے اسے	ایک بردبار لڑکے کی	پھر جب وہ پہنچا	اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر کو)	اس نے کہا اے میرے بیٹے
پس ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر کو) پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا اے میرے بیٹے!				
إِنِّي أَرَىٰ	فِي الْمَنَامِ	أَنِّي أَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا تَرَىٰ
بے شک میں دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں	اب تو دیکھ (بتا)	تیری کیا رائے ہے؟
بے شک میں خواب میں دیکھتا ہوں، کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو دیکھ (بتا) تیری کیا رائے ہے؟				
قَالَ يَا أَبَتِ	افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِي	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	مِنَ الصَّابِرِينَ (102)
اس نے کہا اے میرے ابا جان	آپ کریں جو آپ کو حکم کیا جاتا ہے	آپ جلد ہی مجھے پائیں گے	اگر اللہ نے چاہا	صبر کرنے والوں میں سے
اس نے کہا اے میرے ابا جان! آپ کو جو حکم کیا جاتا ہے وہ کریں، آپ مجھے جلد ہی انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔				
فَلَمَّا أَسْلَمَا	وَتَلَّهُ	لِلْجَبِينِ (103)	وَنَادَيْنَاهُ	أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ (104)
پس جب دونوں نے حکم (الٰہی) مان لیا	اور (باپ نے بیٹے کو) لٹایا	پیشانی کے بل	اور ہم نے اس کو پکارا	کہ اے ابراہیمؑ
پس جب دونوں نے حکم (الٰہی) مان لیا، تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا۔ اور ہم نے اس کو پکارا کہ اے ابراہیمؑ!				
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا	إِنَّا كَذَٰلِكَ	نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (105)	إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ	الْبَلَاءُ الْمُبِينُ (106)

تحقیق تو نے سچ کر دکھایا خواب	بے شک ہم اسی طرح	ہم جزا دیا کرتے ہیں نیکو کاروں	بے شک یہ البتہ وہ	کھلی آزمائش
تو نے خواب کو سچ کر دکھایا، بے شک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ البتہ کھلی آزمائش (بڑا امتحان) تھا۔				
وَفَدَيْنَاهُ	بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (107)	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْآخِرِينَ (108)
اور ہم نے اس کا فدیہ دیا	ایک ذبیحہ بڑا	اور ہم نے باقی رکھا	اس پر (اس کا ذکر خیر)	بعد میں آنے والوں میں
اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ (قربانی کو) اس کے عوض (فدیہ) دیا۔ اور ہم نے اس کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔				

5.7۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 109 تا 126)

سَلَامٌ	عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (109)	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ (110)
سلام ہو	ابراہیمؑ پر	اسی طرح	ہم جزا دیا کرتے ہیں	نیکو کاروں کو
سلام ہو ابراہیمؑ پر۔ اسی طرح ہم نیکو کاروں کو جزا دیا کرتے ہیں۔				
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ (111)	وَبَشَّرْنَاهُ	بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا	مِنَ الصَّالِحِينَ (112)
بے شک وہ ہمارے بندے	مومنین میں سے	اور ہم نے اسے بشارت دی	ایک نبی اسحاقؑ کی	صالحین میں سے
بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے اسے بشارت دی اسحاقؑ کی (کہ وہ) ایک نبی (اور) نیک بختوں میں سے ہو گا۔				
وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ	وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ	لِنَفْسِهِ مُبِينٌ (113)
اور ہم نے برکت نازل کی اس پر	اور اسحاقؑ پر	اور ان دونوں کی اولاد سے	نیکو کار (بھی) اور ظلم کرنے والا	اپنی جان پر صریح
اور ہم نے اس پر برکت نازل کی اور اسحاق پر، اور ان دونوں کی اولاد میں نیکو کار (بھی ہیں) اور اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے (بھی)۔				
وَلَقَدْ مَنَنَّا	عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (114)	وَنَجَّيْنَاهُمَا	وَقَوْمَهُمَا	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (115)
اور البتہ ہم نے احسان کیا	موسیٰؑ اور ہارونؑ پر	اور ان دونوں کو نجات دی	اور ان کی قوم کو	بڑے غم سے
اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر احسان کیا۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے غم (فرعون کے مظالم) سے نجات دی۔				
وَنَصَرْنَاهُمْ	فَكَانُوا	هُمُ الْغَالِبِينَ (116)	وَآتَيْنَاهُمَا	الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ (117)
اور ہم نے مدد کی ان کی	تو وہ رہے	وہی (جمع) غالب	اور ہم نے ان دونوں کو دی	کتاب واضح
اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔				
وَهَدَيْنَاهُمَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (118)	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي الْآخِرِينَ (119)
اور ہم نے ان دونوں کو	سیدھے راستہ کی	اور ہم نے باقی رکھا	ان دونوں پر (ان کا ذکر	بعد میں آنے والوں میں

ہدایت دی			خیر)	
اور ان دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان دونوں کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔				
سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ	وَهَارُونَ(120)	إِنَّا كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ(121)
سلام ہو موسیٰؑ پر	اور ہارونؑ پر	بے شک ہم اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکو کاروں کو
سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر۔ بے شک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیتے ہیں۔				
إِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ(122)	وَإِنَّ إِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ(123)
بے شک وہ دونوں (تھے)	ہمارے بندوں میں سے	جو مومن ہیں	اور بے شک الیاسؑ	البتہ رسولوں (جمع) سے
بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بے شک الیاسؑ رسولوں میں سے تھے۔				
إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	أَلَا تَتَّقُونَ(124)	أَتَدْعُونَ بَعْلًا	وَتَذَرُونَ	أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ(125)
جب اس نے کہا اپنی قوم کو	کیا تم نہیں ڈرتے؟	کیا تم پکارتے ہو بعل کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو
یاد کرو: جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو، اور تم سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو۔				
اللَّهَ رَبَّكُمْ	وَرَبَّ آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ(126)		
اللہ تمہارا رب	اور رب ہے تمہارے باپ دادا کا	جو پہلے (گذر چکے)		
(یعنی) اللہ کو (جو) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا (بھی) رب ہے۔				

5.8۔سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 127 تا 144)

فَكَذَّبُوهُ	فَإِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ(127)	إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ(128)
پس انہوں نے جھٹلایا	تو بے شک وہ	وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے	سوائے اللہ کے بندوں کے	جو مخلص (جمع)
پس انھوں نے جھٹلایا تو بے شک وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے (پکڑے جائیں گے)۔ اللہ کے مخلص (خاص بندوں) کے سوا۔				
وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْآخِرِينَ(129)	سَلَامٌ عَلَىٰ	إِلْ يَاسِينَ(130)
اور ہم نے باقی رکھا	اس پر (اس کا ذکر خیر)	بعد میں آنے والوں میں	سلام پر	الیاسین (الیاس)
اور ہم نے اس کا ذکر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔ سلام ہو الیاسؑ پر۔				
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ(131)	إِنَّهُ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ(132)
بے شک ہم اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں	نیکو کاروں کو	بے شک وہ	ہمارے بندوں میں سے	جو مومن (جمع)
بے شک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔				
وَإِنَّ لُوطًا	لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (133)	إِذْ نَجَّيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ(134)

اور بے شک لوطؑ	البتہ رسولوں (جمع) سے	جب ہم نے اسے نجات دی	اور اس کے گھر والوں	سب کے سب کو
اور بے شک لوطؑ رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔				
إِلَّا عَجُوزًا	فِي الْغَابِرِينَ (135)	ثُمَّ دَمَّرْنَا	الْآخَرِينَ (136)	وَإِنَّكُمْ
سوائے ایک بڑھیا کے	پیچھے رہ جانے والے	پھر ہم نے ہلاک کیا	اوروں کو	اور بے شک تم
پیچھے رہ جانے والوں میں سے ایک بڑھیا کے سوا۔ پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کیا۔ اور بے شک تم،				
لَتَمُرُّونَ	عَلَيْهِمْ	مُصْبِحِينَ (137)	وَبِاللَّيْلِ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ (138)
البتہ گزرتے ہو	ان پر	صبح کرتے ہوئے	اور رات میں	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے
تو صبح ہوتے ان پر (ان کی بستیوں سے) گزرتے ہو۔ اور رات میں تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟				
وَإِنَّ يُونُسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (139)	إِذْ أَبَقَ	إِلَى الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ (140)
اور بے شک یونسؑ	البتہ رسولوں سے	جب بھاگ گئے وہ	کشتی کی طرف	بھری ہوئی
اور بے شک یونسؑ البتہ رسولوں میں سے تھے۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی (کے پاس) گئے۔				
فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِينَ (141)	فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ	وَهُوَ مُلِيمٌ (142)
تو قرعہ ڈالا	سو وہ ہوا	دھکیلے گئے میں سے	پھر اسے نگل لیا مچھلی نے	اور وہ ملامت کرنے والوں میں
تو قرعہ ڈالا سو وہ ہوئے دھکیلے گئے (ملزم ٹھہرے) میں سے۔ پھر انھیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ (اپنے آپ کو) ملامت کر رہے تھے۔				
فَلَوْلَا أَنَّهُ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِينَ (143)	لَلَبِثَ	فِي بَطْنِهِ
پھر اگر نہ یہ کہ وہ	ہوتا	تسبیح کرنے والوں سے	البتہ رہتا	اس کے پیٹ میں
پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔ تو اس (مچھلی) کے پیٹ میں،				
إِلَى يَوْمِ	يُبْعَثُونَ (144)			
تک	بعثت کے دن (روز محشر)			
قیامت کے دن تک رہتے۔				

5.8۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 145 تا 162)

فَنَبَذْنَاهُ	بِالْعَرَاءِ	وَهُوَ سَقِيمٌ (145)	وَأَنْبَتْنَا	عَلَيْهِ
پھر ہم نے اسے پھینک دیا	چٹیل میدان میں	اور وہ بیمار	اور ہم نے اگایا	اس پر
پھر ہم نے انھیں چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر اگایا،				
شَجَرَةً	مِنْ يَقْطِينٍ (146)	وَأَرْسَلْنَاهُ	إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ	أَوْ يَزِيدُونَ (147)
ایک پودا	بیلدار (کدو) کا	اور ہم نے بھیجا اس کو	ایک لاکھ طرف	یا اس سے زیادہ
ایک بیلدار (کدو کا) پودا۔ اور ہم نے انھیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔				

فَآمَنُوا	فَمَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ حِينٍ (148)	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَلِرَبِّكَ
سو وہ ایمان لائے	تو ہم نے انہیں بہرہ مند کیا	ایک مدت تک	پس پوچھیں ان سے	کیا تیرے رب کے لیے
سو وہ لوگ ایمان لائے، اور ہم نے انھیں ایک مدت تک کے لیے بہرہ مند کیا۔ پس ان سے پوچھیں کیا تیرے رب کے لیے؟				
الْبَنَاتُ	وَلَهُمُ الْبَنُونَ (149)	أَمْ خَلَقْنَا	الْمَلَائِكَةَ	إِنَاثًا
بیٹیاں	اور ان کے لیے بیٹے	کیا ہم نے پیدا کیا	فرشتوں کو	عورت (ذات)
بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت (ذات) پیدا کیا ہے؟				
وَهُمْ شَاهِدُونَ (150)	أَلَا إِنَّهُمْ	مِنْ إِفْكِهِمْ	لَيَقُولُونَ (151)	وَلَدَ اللَّهُ
اور وہ دیکھ رہے تھے	یاد رکھو بے شک وہ	اپنی بہتان طرازی سے	البتہ کہتے ہیں	اور اللہ صاحب اولاد
اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ یاد رکھو بے شک وہ اپنی بہتان طرازی سے کہتے ہیں۔ (کہ) اللہ صاحب اولاد ہے،				
وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (152)	أَصْطَفَى الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِينَ (153)	مَا لَكُمْ	كَيْفَ تَحْكُمُونَ (154)
اور بے شک وہ بالتحقیق جھوٹے	کیا اس نے پسند کیا بیٹیاں	بیٹوں پر	تمہیں کیا ہو گیا؟	کیسا تم فیصلہ کرتے ہو؟
اور وہ بے شک بالتحقیق وہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر پسند کیا ہے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟				
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (155)	أَمْ لَكُمْ	سُلْطَانٌ مُبِينٌ (156)	فَأْتُوا	بِكِتَابِكُمْ
تو کیا تم غور نہیں کرتے؟	کیا تمہارے پاس؟	کوئی سند کھلی	تو لے آؤ	اپنی کتاب
تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ کیا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ تو اپنی وہ کتاب لے آؤ،				
إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ (157)	وَجَعَلُوا بَيْنَهُ	وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا
اگر تم ہو	سچوں میں سے	اور انہوں نے ٹھہرایا اس کے درمیان	اور جنات کے درمیان	ایک رشتہ
اگر تم سچے ہو۔ اور انھوں نے اس کے اور جنات کے درمیان ایک رشتہ ٹھہرایا،				
وَلَقَدْ	عَلِمَتِ الْجِنَّةُ	إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (158)	سُبْحَانَ اللَّهِ	عَمَّا يَصِفُونَ (159)
اور تحقیق جان لیا	جنات نے	بے شک وہ حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے اللہ	اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں
اور تحقیق جان لیا جنات نے کہ بے شک وہ (عذاب میں) حاضر (گرفتار) کئے جائیں گے۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔				
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ (160)	فَإِنَّكُمْ	وَمَا تَعْبُدُونَ (161)	مَا أَنْتُمْ
مگر اللہ کے بندے	خاص کیے ہوئے (چنے ہوئے)	تو بے شک تم	اور جو تم پرستش کرتے ہو	نہیں ہو تم

سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ تو بے شک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ نہیں ہو تم،				
عَلَيْهِ	بِفَاتِنِينَ (162)			
اس کے خلاف	بہکانے والے			
اس کے (اللہ کے) خلاف (کسی کو) نہیں بہکا سکتے۔				

5.8۔ سورۃ الصافات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 163 تا 182)

إِلَّا مَنْ هُوَ	صَالِ الْجَحِيمِ (163)	وَمَا مِنَّا	إِلَّا لَهُ	مَقَامٌ مَعْلُومٌ (164)
سوائے جو وہ	جہنم جانے والا	اور نہیں ہم میں سے	مگر اس کے لیے	ایک معین درجہ
اس کے سوا جو جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتوں نے کہا) ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا ایک معین درجہ نہ ہو۔				
وَإِنَّا لَنَحْنُ	الصَّافُّونَ (165)	وَإِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ (166)
اور بے شک البتہ ہم	صف بستہ ہونے والے	اور بے شک ہم	البتہ ہم	تسبیح کرنے والے
اور بے شک ہم ہی صف بستہ رہنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔				
وَإِنْ كَانُوا	لَيَقُولُونَ (167)	لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِنَ الْأَوَّلِينَ (168)
اور بے شک وہ تھے	کہا کرتے	اگر ہوتی ہمارے پاس	کوئی نصیحت	پہلے لوگوں میں سے
اور بے شک وہ کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی (کتاب) نصیحت ہوتی؟				
لَكُنَّا	عِبَادَ اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ (169)	فَكَفَرُوا بِهِ	فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (170)
ضرور ہم ہوتے	اللہ کے بندوں میں سے	خاص کیے (منتخب)	پھر انہوں نے انکار کیا اس کا	تو عنقریب وہ جان لیں گے
تو ہم ضرور اللہ کے منتخب بندوں میں ہوتے۔ پھر انھوں نے اس کا انکار کیا تو وہ عنقریب (اس کا انجام) جان لیں گے۔				
وَلَقَدْ سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ (171)	إِنَّهُمْ لَهُمُ	الْمَنْصُورُونَ (172)
اور پہلے صادر ہو چکا ہے	ہمارا وعدہ	اپنے بندوں رسولوں کے لیے	بے شک وہ البتہ وہی	فتح مند
اور ہمارا وعدہ اپنے بندوں (یعنی) رسولوں کے لیے پہلے (ہی) صادر ہو چکا ہے۔ بے شک وہی فتح مند ہوں گے۔				
وَإِنَّ جُنْدَنَا	لَهُمُ الْغَالِبُونَ (173)	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّى حِينٍ (174)
اور بے شک ہمارا لشکر	البتہ وہی غالب (جمع)	پس اعراض کریں	ان سے	ایک وقت تک
اور بے شک البتہ ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ پس ایک وقت تک (تھوڑا عرصہ) ان سے اعراض کریں۔				
وَأَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ (175)	أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ (176)

اور انہیں دیکھتے رہیں	پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے	وہ جلدی کر رہے ہیں
اور انھیں دیکھتے رہیں پس عنقریب وہ (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں؟				
فَإِذَا نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَاءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِينَ (177)
تو جب وہ نازل ہوگا	ان کے میدان میں	تو بری (ہوگی)	(ان کی) صبح	جن کو ڈرایا جاچکا ہے
تو جب وہ ان کے میدان میں نازل ہوگا تو ان کی صبح بری ہوگی، جنہیں ڈرایا جاچکا ہے۔				
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ	حَتَّى حِينٍ (178)	وَأَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ (179)
اور اعراض کریں ان سے	ایک مدت تک	اور دیکھتے رہیں	پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے
اور ایک مدت تک (تھوڑا عرصہ) ان سے اعراض کریں۔ اور دیکھتے رہیں پس عنقریب وہ (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔				
سُبْحَانَ رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ	عَمَّا يَصِفُونَ (180)	وَسَلَامٌ	عَلَى الْمُرْسَلِينَ (181)
پاک ہے تمہارا رب	عزت والا رب	اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں	اور سلام	رسولوں پر
پاک ہے تمہارا رب، عزت والا رب اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔				
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (182)			
اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے	تمام جہانوں کا رب			
اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا (1) فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا (2) فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا (3) إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ (4) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (5) إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ (6) وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (7) لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (8) دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ (9) إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (10) فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ (11) بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ (12) وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ (13)

2۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (16) أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (17) قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ (18) فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ (19) وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ (20) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ (21) احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ (22) مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ (23) وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (24) مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ (25)

3۔ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ (31) فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ (32) فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ (33) إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ (34) إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (35) وَيَقُولُونَ أَئِنَّا

لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ (36) بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ (37) إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ (38)
وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (39) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (40) أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ (41)

4- بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ (46) لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ (47) وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ (48) كَأَنَّهُنَّ
بَيْضٌ مَكْنُونٌ (49) فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (50) قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ (51) يَقُولُ
أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ (52) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَدِينُونَ (53) قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ (54)
فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ (55))

5- لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ (61) أَذَلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (62) إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ (63) إِنَّهَا
شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ (64) طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ (65) فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا
الْبُطُونَ (66) ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ (67) ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ (68) إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ
ضَالِّينَ (69)

6- وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (76) وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ (77) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (78)
سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (79) إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (80) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (81) ثُمَّ أَغْرَقْنَا
الْآخَرِينَ (82) وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ (83) إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (84) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ
(85) أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ (86)

7- فَرَاغَ إِلَى آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (91) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ (92) فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (93) فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ
يَزِفُّونَ (94) قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ (95) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ (96) قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي
الْجَحِيمِ (97) فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ (98) وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ (99) رَبِّ هَبْ لِي مِنَ
الصَّالِحِينَ (100) فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (101)

8- إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ (106) وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (107) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (108) سَلَامٌ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ (109) كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (110) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (111) وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ
الصَّالِحِينَ (112) وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ (113) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَى
مُوسَى وَهَارُونَ (114) وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (115)

9- إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (121) إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (122) وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (123) إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ (124) أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ (125) اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (126)
فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (127) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (128) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (129) سَلَامٌ عَلَى إِلْ
يَاسِينَ (130) إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (131)

10- ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ (136) وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ (137) وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (138) وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ (139) إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (140) فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ (141) فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ
مُلِيمٌ (142) فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ (143) لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (144) فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ
سَقِيمٌ (145) وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ (146) وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ (147)

یونٹ نمبر6

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ ص (آیت نمبر1 تا88) اور سورۃ الزمر (آیت نمبر (01تا75)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد طیب خان

فہرست

نمبر شمار | عنوانات | صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

6۔سورۃ ص (آیت نمبر1 تا88)اور سورۃالزمر (آیت نمبر(01تا75)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

6.1۔سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

6.2۔سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر16تا34)

6.3 ۔سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر31تا51)

6.4 سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر46تا68)

6.5 سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا88)

6.6۔سورۃالزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا15)

6.7۔سورۃالزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر16تا30)

6.8۔سورۃالزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر31تا45)

6.9۔سورۃالزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر46تا60)

6.10۔سورۃالزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا75)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V'' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ نمبر 6 میں آپ سورۃ ص کی (آیت نمبر 01 تا 88) اور سورۃ الزمر (آیت نمبر 01 تا 75) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے ۔ یونٹ ہذا میں سورۃ ص اور سورۃ الزمر کی آیات کو دس اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 15 تا 17 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

زیر مطالعہ یونٹ کو جن مقاصد کے حصول کے پیشِ نظر کورس کا حصہ بنایا گیا ہے وہ حسبِ ذیل ہیں:

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 6 کا دلجمعی و تندہی سے عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔

2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔

3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔

4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مرادِ الٰہی سے واقف ہو سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔

6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔

7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔

9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔

10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔

11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔

12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر6۔ سورۃ ص (آیت نمبر1 تا88)اور سورۃ الزمر (آیت نمبر(01تا75) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

6.1۔سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
ص وَالۡقُرۡآنِ	ذِى الذِّكۡرِ (1)	بَلِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فِى عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ (2)
صاد، قرآن کی قسم	نصیحت دینے والے	بلکہ	جن لوگوں نے کفر کیا	گھمنڈ اور مخالفت میں
صاد، نصیحت دینے والے قرآن کی قسم ! (آپ کی دعوت برحق ہے)۔ بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ گھمنڈ اور مخالفت میں ہیں۔				
كَمۡ أَهۡلَكۡنَا	مِن قَبۡلِهِم	مِّن قَرۡنٍ	فَنَادَوا وَّلَاتَ	حِينَ مَنَاصٍ (3)
کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے قبل	امتیں	تو وہ فریاد کرنے لگے اور	وقت چھٹکارا کا
			نہ تھا	
کتنی ہی امتیں ان سے قبل ہم نے ہلاک کر دیں تو وہ فریاد کرنے لگے اور (اب) چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔				
وَعَجِبُوا	أَن جَآءَهُم	مُّنذِرٌ مِّنۡهُمۡ	وَقَالَ الۡكَافِرُونَ	هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (4)
اور انہوں نے تعجب کیا	کہ ان کے پاس آیا	ایک ڈرانے والا ان میں سے	اور کہا کافروں نے	یہ جادوگر ہے جھوٹا
اور انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرانے والا آیا، اور کافروں نے کہا یہ جادوگر جھوٹا ہے۔				
أَجَعَلَ الۡآلِهَةَ	إِلَٰهًا وَاحِدًا	إِنَّ هَٰذَا	لَشَىۡءٌ	عُجَابٌ (5)
کیا اس نے بنادیا معبودوں کو	ایک معبود	بے شک یہ	تو ایک شے (بات)	بڑی عجیب ہے
کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک معبود بنادیا ہے؟ بے شک یہ تو ایک بڑی عجیب بات ہے۔				
وَانطَلَقَ الۡمَلَأُ مِنۡهُمۡ	أَنِ امۡشُوا	وَاصۡبِرُوا	عَلَىٰٓ ءَالِهَتِكُمۡ	إِنَّ هَٰذَا
اور چل پڑے سردار ان کے	کہ چلو	اور جمے رہو	اپنے معبودوں پر	بے شک یہ
اور ان کے کئی سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو اور معبودوں پر جمے رہو بے شک یہ،				
لَشَىۡءٌ يُرَادُ (6)	مَا سَمِعۡنَا بِهَٰذَا	فِى الۡمِلَّةِ الۡآخِرَةِ	إِنۡ هَٰذَآ	إِلَّا اخۡتِلَاقٌ (7)
کوئی شے (بات) ارادہ کی ہوئی (مطلب کی)	ہم نے نہیں سنی ایسی	(بات) پچھلے مذہب میں	یہ نہیں	مگر محض من گھڑت
کوئی اس کے مطلب کی بات ہے۔ ہم نے پچھلے مذہب میں ایسی بات نہیں سنی یہ تو محض من گھڑت (بات) ہے۔				
أَءُنزِلَ	عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ	مِنۢ بَيۡنِنَا	بَلۡ هُمۡ فِى شَكٍّ	مِّن ذِكۡرِى
کیا نازل کیا گیا؟	اس پر ذکر (کلام)	ہم میں سے	بلکہ وہ شک میں	میری نصیحت سے

کیا ہم میں سے اسی پر کلام اللہ کا نازل کیا گیا ہے؟ (ہاں) بلکہ وہ شک میں ہیں میری نصیحت سے،				
بَل لَّمَّا	يَذُوقُوا عَذَابِ(8)	أَمْ عِندَهُمْ	خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ(9)
بلکہ نہیں	چکھاانہوں نے میرا عذاب	کیاان کے پاس	خزانے تمہارے رب کی رحمت کے	غالب بہت عطا کرنے والا
بلکہ (ابھی) انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیاان کے پاس تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟ جو غالب، بہت عطا کرنے والا ہے۔				
أَمْ لَهُم	مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوا
کیاان کے لیے؟	بادشاہت آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو ان دونوں کے درمیان	تو وہ چڑھ جائیں
کیاان کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو ان کے درمیان ہے؟ تو وہ (آسمانوں پر) چڑھ جائیں،				
فِي الْأَسْبَابِ(10)	جُندٌ	مَّا هُنَالِكَ	مَهْزُومٌ	مِّنَ الْأَحْزَابِ(11)
رسیوں میں (رسیاں تان کر)	ایک لشکر	جو یہاں	شکست خوردہ	گروہوں میں سے
رسیاں تان کر۔ شکست خوردہ گروہوں میں سے یہاں بھی ایک لشکر ہے				
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (12)	وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ	وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ
جھٹلایاان سے پہلے	قوم نوح اور عاد نے	اور میخوں والے فرعون نے	اور ثمود اور قوم لوط	اور ایکہ والے
ان سے پہلے جھٹلایا قوم نوح اور عاد نے اور میخوں والے فرعون نے۔ اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں نے،				
أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ(13)	إِن كُلٌّ	إِلَّا	كَذَّبَ الرُّسُلَ	فَحَقَّ عِقَابِ(14)
یہی وہ گروہ	نہیں (یہ) سب	مگر	جھٹلایا رسولوں نے	پس آپڑا عذاب
یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس (ان پر) عذاب آپڑا۔				
وَمَا يَنظُرُ	هَٰؤُلَاءِ	إِلَّا صَيْحَةً	وَاحِدَةً	مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ(15)
اور وہ انتظار نہیں کرتے	یہ لوگ	مگر چنگھاڑ	ایک	جس کے لیے نہیں کوئی ڈھیل
اور یہ لوگ انتظار نہیں کرتے مگر ایک چنگھاڑ کا، جس میں کوئی ڈھیل (گنجائش) نہ ہوگی۔				
وَقَالُوا رَبَّنَا	عَجِّل لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ(16)
اور انہوں نے کہااے ہمارے رب	جلدی دے ہمیں	ہمارا حصہ	پہلے	روز حساب سے
اور انھوں نے (مذاق طور پر) کہااے ہمارے رب ہمیں ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے جلدی دے۔				
اصْبِرْ عَلَىٰ	مَا يَقُولُونَ	وَاذْكُرْ عَبْدَنَا	دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ	إِنَّهُ أَوَّابٌ(17)
آپؐ صبر کریں اس پر	جو وہ کہتے ہیں	اور یاد کریں ہمارے	داؤد قوت والے کو	بے شک وہ خوب رجوع کرنے

		بندے		والا
جو وہ کہتے ہیں اس پر آپؐ صبر کریں، اور یاد کریں ہمارے بندے داؤد قوت والے کو، بے شک وہ خوب رجوع کرنے والا تھا۔				

6.2۔سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر18 تا34)

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ	مَعَهُ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْإِشْرَاقِ(18)
بے شک ہم نے مسخر کردیے پہاڑ	اس کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے تھے	شام کے وقت	اور صبح کے وقت
بے شک ہم نے اس کے لیے پہاڑ مسخر کردیئے تھے، وہ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔				
وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً	كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ(19)	وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ	وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ	وَفَصْلَ الْخِطَابِ(20)
اور پرندے اکٹھے کیے ہوئے	سب اس کی طرف رجوع کرنے والے	اور ہم نے مضبوط کی اس کی بادشاہت	اور ہم نے اس کو دی حکمت	اور فیصلہ کن خطاب
اور اکٹھے کئے ہوئے پرندے (بھی اس کے لیے مسخر تھے) سب اسی کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔اور ہم نے اس کی بادشاہت مضبوط کی اور اس کو حکمت عطا کی اور فیصلہ کن خطاب۔				
وَهَلْ أَتَاكَ	نَبَأُ الْخَصْمِ	إِذْ تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ(21)	إِذْ دَخَلُوا
اور کیا آپ کے پاس آئی؟	خبر جھگڑنے والے کی	جب وہ دیوار پھاند کر آئے	محراب (مسجد) میں	جب وہ داخل ہوئے
اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں (اہل مقدمہ) کی خبر پہنچی؟جب وہ دیوار پھاند کر مسجد میں آگئے۔جب وہ داخل ہوئے،				
عَلَى دَاوُودَ	فَفَزِعَ مِنْهُمْ	قَالُوا لَا تَخَفْ	خَصْمَانِ	بَغَى بَعْضُنَا
پاس (پر) داؤد کے	تو وہ گھبرایا ان سے	انہوں نے کہا خوف نہ کھاؤ	ہم دو جھگڑنے والے	زیادتی کی ہم میں سے ایک نے
داودؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے،ان لوگوں نے کہا ڈرو نہیں ہم دو جھگڑنے والے (اہل مقدمہ) ہیں ہم میں سے ایک نے زیادتی کی ہے،				
عَلَى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ	وَاهْدِنَا	إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ(22)
دوسرے پر	تو آپ فیصلہ کردیں ہمارے درمیان حق کے ساتھ	اور زیادتی نہ کریں	اور ہماری رہنمائی کریں	سیدھے راستہ کی طرف
دوسرے پر تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیں، اور بے انصافی نہ کریں، اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کریں۔				
إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ	تِسْعٌ وَتِسْعُونَ	نَعْجَةً	وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ	فَقَالَ
بے شک یہ میرا بھائی اس کے پاس	ننانوے(99)	دنبیاں	اور میرے پاس ایک دنبی	پس اس نے کہا

بے شک میرے اس بھائی کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس (صرف) ایک دنبی ہے، پس اس نے کہا،				
أَكْفِلْنِيهَا	وَعَزَّنِي	فِي الْخِطَابِ(23)	قَالَ	لَقَدْ ظَلَمَكَ
وہ میرے حوالے کردے	اور اس نے مجھے دبایا	گفتگو میں	(داودؑ نے) کہا	واقعی اس نے ظلم کیا
وہ (بھی) میرے حوالے کردے، اور اس نے مجھے گفتگو میں دبایا ہے۔ داؤدؑ نے کہا واقعی ظلم کیا ہے،				
بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ	إِلَىٰ نِعَاجِهِ	وَإِنَّ كَثِيرًا	مِنَ الْخُلَطَاءِ	لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ
تیری دنبی مانگ کر	اپنی دنبیوں کے ساتھ	اور بے شک اکثر	شرکاء سے	زیادتی کیا کرتے ہیں ان میں سے بعض
اس نے تیری دنبی مانگ کر (کہ) اپنی دنبیوں کے ساتھ ملالے، اور بے شک اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں،				
عَلَىٰ بَعْضٍ	إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	وَقَلِيلٌ مَا هُمْ	وَظَنَّ دَاوُودُ
بعض پر	سوائے جو ایمان لائے	اور عمل کیے درست	اور بہت کم ہیں وہ	اور خیال کیا داؤدؑ نے
سوائے ان کے جو ایمان لائے، اور انھوں نے نیک عمل کئے اور (ایسے لوگ) بہت کم ہیں، اور داؤدؑ نے خیال کیا،				
أَنَّمَا فَتَنَّاهُ	فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَأَنَابَ(24)
کہ کچھ ہم نے اسے آزمایا	تو اس نے مغفرت طلب کی اپنے رب کی	اور گر گیا	جھک کر	اور اس نے رجوع کیا
کہ ہم نے اسے کچھ آزمایا ہے تو اس نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی، اور جھک کر (سجدے میں) گر گیا، اور اس نے رجوع کیا۔				
فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ	وَإِنَّ لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَحُسْنَ مَآبٍ(25)
پس ہم نے بخش دی اس کی یہ (خطا)	اور بے شک اس کے لیے	ہمارے پاس	البتہ قرب	اور اچھا ٹھکانا
پس ہم نے بخش دی اس کی یہ (لغزش) اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔				
يَا دَاوُودُ	إِنَّا جَعَلْنَاكَ	خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ
اے داؤدؑ	بے شک ہم نے ہم نے تجھے بنایا	نائب زمین میں	سو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ
اے داؤدؑ! بے شک ہم نے تجھے بنایا زمین (ملک) میں نائب، سو تو لوگوں کے درمیان حق (انصاف) کے ساتھ فیصلہ کر،				
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	إِنَّ الَّذِينَ	يَضِلُّونَ
اور نہ پیروی کر خواہش کی	کہ وہ تجھے بھٹکا دے	اللہ کے راستہ سے	بے شک جو لوگ	بھٹکتے ہیں
اور (اپنی) خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بھٹکا دے اللہ کے راستے سے، بے شک جو لوگ بھٹکتے ہیں،				
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	لَهُمْ عَذَابٌ	شَدِيدٌ	بِمَا نَسُوا	يَوْمَ الْحِسَابِ(26)
اللہ کے راستہ سے	ان کے لیے عذاب	شدید (سخت)	اس پر کہ انہوں نے بھلا دیا	روز حساب

اللہ کے راستے سے، ان کے لیے شدید (سخت) عذاب ہے، اس پر کہ انھوں نے روز حساب کو بھلا دیا۔				
وَمَا خَلَقْنَا	السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذَٰلِكَ ظَنُّ
اور نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمان اور زمین کو	اور جو ان کے درمیان	باطل (بے کار/)	یہ گمان
اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے باطل (بیکار خالی از حکمت) نہیں پیدا کیا، یہ گمان ہے				
الَّذِينَ كَفَرُوا	فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ	كَفَرُوا مِنَ النَّارِ (27)	أَمْ نَجْعَلُ	الَّذِينَ آمَنُوا
جن لوگوں نے کفر کیا	پس خرابی ہے ان کے لیے	جنھوں نے کفر کیا آگ سے	کیا ہم کر دیں گے؟	جو لوگ ایمان لائے
ان لوگوں کا جنھوں نے کفر کیا، پس خرابی ہے کافروں کے لیے آگ سے۔ کیا ہم کر دیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے،				
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	كَالْمُفْسِدِينَ	فِي الْأَرْضِ	أَمْ نَجْعَلُ	الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ (28)
اور انھوں نے عمل کیے اچھے	ان کی طرح جو فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	کیا ہم کر دیں گے؟	پرہیزگاروں کو فاجروں (بدکرداروں) کی طرح
اور انھوں نے اچھے عمل کئے ان لوگوں کی طرح جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، کیا ہم پرہیزگاروں کو کر دیں گے بدکرداروں کی طرح۔				
كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ مُبَارَكٌ	لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ	وَلِيَتَذَكَّرَ	أُولُو الْأَلْبَابِ (29)
ایک کتاب ہم نے اسے نازل کیا	آپؐ کی طرف مبارک	تاکہ وہ غور کریں اس کی آیات پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے
ہم نے آپؐ کی طرف ایک مبارک کتاب نازل کی تاکہ وہ اس کی آیات پر غور کریں، اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔				
وَوَهَبْنَا	لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ	نِعْمَ الْعَبْدُ	إِنَّهُ	أَوَّابٌ (30)
اور ہم نے عطا کیا	داؤدؑ کو سلیمانؑ	بہت اچھا بندہ	بے شک وہ	رجوع کرنے والا تھا
اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا، بہت اچھا بندہ، بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔				
إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ	الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (31)	فَقَالَ	إِنِّي أَحْبَبْتُ
جب پیش کیے گئے اس پر	شام کے وقت	اصلی عمدہ گھوڑے	پس اس نے کہا	بے شک میں نے دوست رکھا
(وہ وقت یاد کرو) جب شام کے وقت اس کے سامنے پیش کئے گئے اصیل عمدہ گھوڑے۔ تو اس نے کہا بے شک میں نے دوست رکھا،				
حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّي	حَتَّىٰ	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ (32)
مال کی محبت (کو)	اپنے رب کی یاد سے	یہاں تک کہ	چھپ گیا	پردہ میں
مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے (غافل ہو کر)، یہاں تک کہ (سورج) چھپ گیا پردہ (مغرب) میں۔				
رُدُّوهَا عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوقِ	وَالْأَعْنَاقِ (33)
پھیر لاؤ انہیں میرے سامنے	پھر شروع کیا	ہاتھ پھیرنا/صاف کرنا	پنڈلیوں پر	اور گردنوں
ان گھوڑوں کو میرے سامنے پھیر لاؤ، پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر (تلوار سے) ہاتھ صاف کرنے لگا۔				

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ	وَأَلْقَيْنَا	عَلَى كُرْسِيِّهِ	جَسَدًا	ثُمَّ أَنَابَ(34)
اور البتہ ہم نے آزمائش کی سلیمانؑ کی	اور ہم نے ڈالا	اس کے تخت پر	ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا
اور البتہ ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ہم نے اس کے تخت پر ایک دھڑ ڈالا، پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔				

6.3۔ سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي	وَهَبْ لِي مُلْكًا	لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ	مِنْ بَعْدِي	إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ(35)
اس نے کہا اے میرے رب مجھے بخش دے تو	اور عطا فرما دے مجھے ایسی سلطنت	نہ سزاوار ہو کسی کو	میرے بعد	بے شک تو تو عطا فرمانے والا ہے
اس نے کہا اے میرے رب ! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما دے جو میرے بعد کسی کو سزاوار (میسر) نہ ہو، بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔				
فَسَخَّرْنَا	لَهُ الرِّيحَ	تَجْرِي بِأَمْرِهِ	رُخَاءً	حَيْثُ أَصَابَ(36)
پھر ہم نے مسخر کر دیا	اس کے لیے ہوا کو	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا
پھر ہم نے مسخر کر دیا اس کے لیے ہوا کو، جہاں وہ پہنچنا چاہتا، وہ اس کے حکم سے نرم نرم چلتی۔				
وَالشَّيَاطِينَ	كُلَّ بَنَّاءٍ	وَغَوَّاصٍ(37)	وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ	فِي الْأَصْفَادِ(38)
اور دیو (جنات)	تمام عمارت بنانے والے	اور غوطہ مارنے والا	اور دوسرے جکڑے ہوئے	زنجیروں میں
اور تمام جنات (تابع کر دیئے) عمارت بنانے والے اور غوطہ مارنے والے۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔				
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ	أَوْ أَمْسِكْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ(39)	وَإِنَّ لَهُ	عِنْدَنَا
یہ ہمارا عطیہ اب تو احسان کر	یا روک رکھ	حساب کے بغیر	اور بے شک اس کے لیے	ہمارے پاس
یہ ہمارا عطیہ ہے، اب تو احسان کر، یا رکھ چھوڑ حساب کے بغیر (تم سے کچھ حساب نہ ہوگا)۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس،				
لَزُلْفَى	وَحُسْنَ مَآبٍ(40)	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا أَيُّوبَ	إِذْ نَادَى رَبَّهُ
البتہ قرب	اور اچھا ٹھکانا	اور آپ یاد کریں	ہمارا بندے ایوبؑ کو	جب اس نے پکارا اپنا رب
البتہ قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور آپؐ یاد کریں ہمارے بندے ایوبؑ کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا،				
أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ	بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ(41)	ارْكُضْ بِرِجْلِكَ	هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ	وَشَرَابٌ(42)
بے شک میں مجھے پہنچایا شیطان نے	ایذا اور دکھ	(زمین پر) مار اپنا پاؤں	یہ غسل کے لیے ٹھنڈا	اور پینے کے لیے (میٹھا پانی)
کہ مجھے شیطان نے ایذا اور دکھ پہنچایا ہے۔ (ہم نے فرمایا) زمین پر مار اپنا پاؤں، یہ (لو) غسل کے لیے ٹھنڈا اور پینے کے لیے (شیریں پانی)۔				
وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ	وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ	رَحْمَةً مِنَّا	وَذِكْرَى	لِأُولِي الْأَلْبَابِ(43)

اور ہم نے عطا کیا اس کو اس کے اہل خانہ کو	اور ان جیسے ان کے ساتھیوں کو	ایک رحمت ہماری (طرف) سے	اور نصیحت	عقل والوں کے لیے
اور ہم نے اسے اس کے اہل خانہ اور ان کے ساتھ ان جیسے (اور بھی) عطا کئے، (یہ) ہماری طرف سے ایک رحمت تھی اور عقل والوں کے لیے نصیحت۔				
وَخُذْ	بِيَدِكَ ضِغْثًا	فَاضْرِبْ بِهِ	وَلَا تَحْنَثْ	إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا
اور تو لے	اپنے ہاتھ میں جھاڑو	اس سے مار اس کو	اور قسم نہ توڑ	بے شک ہم نے اسے پایا صابر
اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے اور تو اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم نہ توڑ، بے شک ہم نے اسے صابر پایا،				
نِعْمَ الْعَبْدُ	إِنَّهُ أَوَّابٌ (44)	وَاذْكُرْ عِبَادَنَا	إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ
اچھا بندہ	بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا	اور یاد کریں ہمارا بندوں	ابراہیمؑ اور اسحاقؑ کو	اور یعقوبؑ کو
(اور) اچھا بندہ، بے شک اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔ اور آپؐ ہمارے بندوں ابراہیمؑ کو یاد کریں اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو،				
أُولِي الْأَيْدِي	وَالْأَبْصَارِ (45)	إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى الدَّارِ (46)
ہاتھوں والے	اور آنکھوں والے	بے شک ہم نے انہیں ممتاز کیا	خاص صفت سے	یاد گھر (آخرت کی)
جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے (علم و عمل کی قوتوں والے) تھے۔ ہم نے انھیں ایک خاص صفت سے خاص کیا (اور وہ) یاد ہے آخرت کے گھر کی۔				
وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْأَخْيَارِ (47)	وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ	وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ
اور بے شک وہ ہمارے نزدیک	البتہ چنے ہوئے	سب سے اچھے	اور یاد کریں اسماعیلؑ کو	اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو
اور بے شک وہ ہمارے نزدیک سب سے اچھے چنے ہوئے لوگوں میں سے تھے۔ اور آپؐ یاد کریں اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو،				
وَكُلٌّ	مِنَ الْأَخْيَارِ (48)	هَذَا ذِكْرٌ	وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ مَآبٍ (49)
اور یہ تمام	سب سے اچھے لوگ سے	یہ ایک نصیحت ہے	اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے	البتہ اچھا ٹھکانا ہے
اور یہ تمام ہی سب سے اچھے لوگوں میں سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے، اور البتہ پرہیزگاروں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔				
جَنَّاتِ عَدْنٍ	مُفَتَّحَةً	لَهُمُ الْأَبْوَابُ (50)	مُتَّكِئِينَ فِيهَا	يَدْعُونَ فِيهَا
باغات ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوئے	ان کے لیے دروازے	تکیہ لگائے ہوئے وہ ان میں	منگوائیں گے ان میں
ہمیشہ رہنے کے باغات، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ان میں منگوائیں گے،				
بِفَاكِهَةٍ	كَثِيرَةٍ	وَشَرَابٍ (51)		
میوے	بہت سے	اور شراب (مشروبات)		
بہت سے میوے اور مشروبات۔				

6.4۔سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا68)

وَعِنْدَهُمْ	قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ	أَتْرَابٌ(52)	هَذَا مَا تُوعَدُونَ	لِيَوْمِ الْحِسَابِ(53)
اوران کے پاس (ہونگی)	نیچے رکھنے والیاں نگاہ	ہم عمر (عورتیں)	یہ ہے جس وعدہ کیا جاتا ہے تم سے	روز حساب کے لیے
اوران کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (باحیا) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روز حساب کے لیے۔				
إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا	مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ(54)	هَذَا	وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ	لَشَرَّ مَآبٍ(55)
بے شک یہ یقینا ہمارارزق	اس کے لیے اس کو نہیں ختم ہونا	یہ	اور بے شک سرکشوں کے لیے	البتہ.براٹھکانا
بے شک یہ ہمارارزق ہے اس کو (کبھی) ختم نہیں ہونا۔اور یہ بے شک سرکشوں کے لیے البتہ.براٹھکانا ہے۔				
جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ الْمِهَادُ(56)	هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ	حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ(57)
جہنم	وہ اس میں داخل ہوں گے	سو.برا بچھونا	یہ پس اس کو چکھو تم	کھولتا ہوا پانی اور پیپ
(یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے، سو.برا ہے فرش/بچھونا (ان کی آرامگاہ)۔یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس تم اس کو چکھو۔				
وَآخَرُ	مِنْ شَكْلِهِ	أَزْوَاجٌ(58)	هَذَا فَوْجٌ	مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ
اوراس کے علاوہ	اس کی شکل کی	کئی قسمیں (ہوں گی)	یہ ایک جماعت	گھس رہے ہیں تمہارے ساتھ
اوراس کے علاوہ اس کی شکل کی کئی قسمیں ہوں گی۔یہ ایک جماعت ہے تمہارے ساتھ (جہنم میں) داخل ہورہے ہیں،				
لَا مَرْحَبًا بِهِمْ	إِنَّهُمْ	صَالُوا النَّارِ(59)	قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ	لَا مَرْحَبًا بِكُمْ
نہ ہو کوئی فراخی انہیں	بے شک وہ	داخل ہونے والے جہنم میں	وہ کہیں گے بلکہ تم	کوئی فراخی نہ ہو تمہیں
انھیں کوئی فراخی نہ ہو، بے شک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔وہ کہیں گے بلکہ تمہیں کوئی فراخی نہ ہو،				
أَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا	فَبِئْسَ الْقَرَارُ(60)	قَالُوا رَبَّنَا	مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا
بے شک تم	تم ہی یہ آگے لائے ہو ہمارے لیے	سو.برا ٹھکانا ہے	وہ کہیں گے اے ہمارے رب	جو آگے لایا ہمارے لیے یہ
بے شک تم ہی ہمارے لیے یہ (مصیبت) آگے لائے ہو، سو.برا ہے ٹھکانا ہے۔وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! جو ہمارے لیے یہ (مصیبت) آگے لایا ہے،				
فَزِدْهُ	عَذَابًا ضِعْفًا	فِي النَّارِ(61)	وَقَالُوا مَا لَنَا	لَا نَرَى رِجَالًا
تو زیادہ کردے	عذاب دوچند	جہنم میں	اور وہ کہیں گے کیا ہوا ہمیں	ہم نہیں دیکھتے وہ لوگ
تو جہنم میں (اس کے لئے) عذاب دوچند (دوگنا) کردے۔اور وہ کہیں گے ہمیں کیا ہوا؟ ہم (دوزخ میں) ان لوگوں کو نہیں دیکھتے،				

كُنَّا نَعُدُّهُمْ	مِنَ الْأَشْرَارِ (62)	أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا	أَمْ زَاغَتْ	عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ (63)
ہم شمار کرتے تھے انہیں	(جمع) شریر (بہت برے) سے	کیا ہم نے انہیں پکڑا تھا ٹھٹھے میں	یا کج ہو گئی ہیں	ان سے آنکھیں
جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انھیں ٹھٹھے میں پکڑا تھا؟ یا کج ہو گئی ہیں ان سے (ہماری) آنکھیں؟				
إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	أَهْلِ النَّارِ (64)	قُلْ إِنَّمَا	أَنَا مُنْذِرٌ
بے شک یہ بالکل سچ	باہم جھگڑنا	اہل دوزخ کا	فرمادیں اس کے سوا نہیں	کہ میں ڈرانے والا
بے شک اہل دوزخ کا یہ باہم جھگڑنا بالکل سچ ہے۔ آپؐ فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں،				
وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ	إِلَّا اللَّهُ	الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (65)	رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اور نہیں کوئی معبود	اللہ کے سوا	وہ واحد (یکتا)، زبردست	پروردگار ہے آسمانوں	اور زمین کا
اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا، زبردست ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا،				
وَمَا بَيْنَهُمَا	الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (66)	قُلْ هُوَ	نَبَأٌ	عَظِيمٌ (67)
اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	غالب بڑا بخشنے والا ہے	آپؐ فرمادیں یہ	خبر	ایک بڑی
اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے وہ غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ آپؐ فرمادیں یہ ایک بڑی خبر ہے۔				
أَنْتُمْ عَنْهُ	مُعْرِضُونَ (68)			
تم اس سے	منہ پھیرنے والے (بے پرواہ ہو)			
تم اس سے بے پرواہو۔				

6.5۔ سورۃ ص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 69 تا 88)

مَا كَانَ لِيَ	مِنْ عِلْمٍ	بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ (69)
نہ تھی میرے پاس (مجھے)	کچھ خبر	عالم بالا کی	جب	وہ باہم جھگڑتے تھے
مجھے کچھ خبر نہ تھی عالم بالا کی (بلند قدر فرشتوں کی) جب وہ باہم جھگڑتے تھے۔				
إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ	إِلَّا أَنَّمَا أَنَا	نَذِيرٌ مُبِينٌ (70)	إِذْ قَالَ رَبُّكَ	لِلْمَلَائِكَةِ
نہیں وحی کی جاتی میری طرف	سوائے یہ کہ میں	ڈرانے والا صاف صاف	جب کہا تمہارے رب نے	فرشتوں کو
میری طرف اس کے سوا وحی نہیں کی جاتی کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں کو کہا،				
إِنِّي خَالِقٌ	بَشَرًا مِنْ طِينٍ (71)	فَإِذَا سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ فِيهِ	مِنْ رُوحِي
کہ میں پیدا کرنے والا	ایک بشر مٹی سے	پھر جب میں درست	اور میں پھونکوں اس میں	اپنی روح سے

		کر دوں اسے		
کہ میں مٹی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کر دوں اور اس میں اپنی روح سے پھونک دوں،				
فَقَعُوا لَهُ	سَاجِدِينَ (72)	فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ (73)
تو تم گر پڑو اس کے لیے (آگے)	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا فرشتوں نے	سب نے	اکٹھے (یکجا ہو کر)
تو تم گر پڑو اسکے آگے سجدہ کرتے ہوئے۔ پس سب فرشتوں نے اکھٹے سجدہ کیا۔				
إِلَّا إِبْلِيسَ	اسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ	الْكَافِرِينَ (74)
سوائے ابلیس کے	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہو گیا	سے	کافروں میں
سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔				
قَالَ يَا إِبْلِيسُ	مَا مَنَعَكَ	أَنْ تَسْجُدَ	لِمَا خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ
اس نے فرمایا اے ابلیس	کس نے منع کیا تجھے؟	کہ تو سجدہ کرے	اس کو جسے میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے
(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! اللہ کو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے منع کیا (روکا)؟ جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا،				
أَسْتَكْبَرْتَ	أَمْ كُنْتَ	مِنَ الْعَالِينَ (75)	قَالَ	أَنَا خَيْرٌ
کیا تو نے تکبر کیا؟	یا تو ہے	بلند درجہ والوں سے	اس (ابلیس) نے کہا	میں بہتر ہوں
کیا تو نے تکبر کیا (اپنے کو بڑا سمجھا) یا تو بلند درجہ والوں میں سے ہے؟ اس (ابلیس) نے کہا میں بہتر ہوں،				
مِنْهُ	خَلَقْتَنِي	مِنْ نَارٍ	وَخَلَقْتَهُ	مِنْ طِينٍ (76)
اس (بشر) سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے
اس (بشر/انسان) سے، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے (انسان کو) مٹی سے پیدا کیا۔				
قَالَ فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ رَجِيمٌ (77)	وَإِنَّ عَلَيْكَ	لَعْنَتِي
اس نے فرمایا پس نکل جا	یہاں سے	کیونکہ تو راندہ درگاہ	اور بے شک تجھ پر	میری لعنت
(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا پس یہاں سے نکل جا کیوں کہ تو راندہ درگاہ ہے۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت رہے گی،				
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ (78)	قَالَ رَبِّ	فَأَنْظِرْنِي	إِلَى يَوْمِ	يُبْعَثُونَ (79)
روز قیامت تک	اس نے کہا اے میرے رب	پس تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	(جس دن) اٹھائے جائیں گے
روز قیامت تک۔ اس نے کہا اے میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن (مردے) اٹھائے جائیں گے۔				
قَالَ فَإِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِينَ (80)	إِلَى يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُومِ (81)
اس نے فرمایا پس بے شک تو	مہلت دیے جانے والے سے	دن تک	وقت	معین
(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا پس تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ وقت معین کے دن (روز قیامت) تک۔				

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ (82)	إِلَّا عِبَادَكَ	مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ (83)
اس نے کہا سو تیری عزت کی قسم	میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا	سب (لوگوں کو)	سوائے تیرے بندے	ان میں سے (جمع) مخلص
اس نے کہا مجھے تیری عزت کی قسم ! میں ان سب (لوگوں کو) کو ضرور گمراہ کروں گا۔ ان میں سے تیرے مخلص (خاص) بندوں کے سوا۔				
قَالَ فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ أَقُولُ (84)	لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَمِمَّنْ تَبِعَكَ
اس نے فرمایا یہ حق (سچ)	اور میں سچ کہتا ہوں	میں ضرور بھر دوں گا جہنم	تجھ سے	اور ان سے جو تیرے پیچھے چلیں
اس (اللہ تعالی) نے فرمایا یہ حق (سچ) ہے اور میں سچ ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور جہنم بھر دوں گا تجھ سے اور جو تیرے پیچھے چلیں،				
مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (85)	قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ	وَمَا أَنَا	مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (86)
ان سب سے	فرمادیں نہیں میں مانگتا تم سے	اس پر کوئی اجر	اور نہیں میں	بناوٹ کرنے والوں سے
ان سب سے ۔ آپؐ فرمادیں میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، اور میں نہیں ہوں بناوٹ کرنے والوں میں سے ۔				
إِنْ هُوَ إِلَّا	ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (87)	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَأَهُ	بَعْدَ حِينٍ (88)
نہیں یہ مگر	تمام جہانوں کے لیے نصیحت	اور تم ضرور جان لو گے	اس کا حال	ایک وقت کے بعد
یہ (قرآن) نہیں، مگر تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور اس کا حال تم ایک وقت کے بعد (جلد ہی) ضرور جان لو گے۔				

6.6۔ سورۃ الزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 15)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
تَنْزِيلُ الْكِتَابِ	مِنَ اللَّهِ	الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (1)	إِنَّا أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ الْكِتَابَ
نازل کیا جانا اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	جو غالب حکمت والا	بے شک ہم نے نازل کی	تمہاری طرف یہ کتاب
اس کتاب کا نازل کیا جانا اللہ غالب، حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب نازل کی ہے،				
بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللَّهَ	مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (2)	أَلَا لِلَّهِ	الدِّينُ الْخَالِصُ
حق کے ساتھ	پس اللہ کی عبادت کرو	خالص کر کے اسی کے لیے عبادت	یاد رکھو اللہ کے لیے	خالص عبادت
حق کے ساتھ، پس اللہ کی عبادت کرو، عبادت اسی کے لیے خالص کر کے۔ یاد رکھو ! عبادت خالص اللہ کے لیے ہے،				
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	مَا نَعْبُدُهُمْ	إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا
اور جو لوگ بناتے ہیں	اس کے سوا	دوست	نہیں عبادت کرتے ہم	مگر اس لیے کہ وہ مقرب بنادیں

			ان کی	ہمیں
اور جو لوگ اس کے سوا دوست بناتے ہیں (وہ کہتے ہیں) ہم صرف اس لیے ان کی عبادت کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کا مقرب بنادیں،				
إِلَى اللَّهِ زُلْفَى	إِنَّ اللَّهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِي مَا هُمْ فِيهِ
اللہ کا قرب کا درجہ	بے شک اللہ	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	جس میں وہ اس میں
قرب کے درجے میں، بے شک اللہ ان کے درمیان اس (امر) میں فیصلہ فرمادے گا جس میں،				
يَخْتَلِفُونَ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يَهْدِي	مَنْ هُوَ	كَاذِبٌ كَفَّارٌ (3)
وہ اختلاف کرتے ہیں	بے شک اللہ	ہدایت نہیں دیتا	جو ہو	جھوٹا، ناشکرا
وہ اختلاف کرتے ہیں، بے شک اللہ کسی جھوٹے، ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا۔				
لَوْ أَرَادَ اللَّهُ	أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا	لَاصْطَفَى	مِمَّا يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ
اگر چاہتا اللہ	کہ بنائے اولاد	البتہ وہ چن لیتا	اس سے جو وہ پیدا کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے
اگر اللہ چاہتا کہ بنالے (کسی کو اپنی) اولاد تو وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا،				
سُبْحَانَهُ	هُوَ اللَّهُ	الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (4)	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
وہ پاک ہے	وہی ہے اللہ	واحد (یکتا) زبردست	اس نے پیدا کیا آسمانوں	اور زمین کو حق کے ساتھ
وہ پاک ہے، وہی ہے اللہ یکتا، زبردست۔ اس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو درست تدبیر (حق) کے ساتھ،				
يُكَوِّرُ اللَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ	عَلَى اللَّيْلِ	وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وہ لپیٹتا ہے رات کو	دن پر	اور دن کو لپیٹتا ہے	رات پر	اور اس نے مسخر کیا سورج کو
وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے (گھٹاتا ہے اور بڑھاتا ہے) اور اس نے مسخر کیا سورج کو،				
وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَجْرِي	لِأَجَلٍ مُسَمًّى	أَلَا هُوَ	الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (5)
اور چاند	ہر ایک چلتا ہے	ایک مدت مقررہ	یاد رکھو	وہ غالب بخشنے والا ہے
اور چاند کو، ہر ایک مدت مقررہ تک چلتا ہے، یاد رکھو وہ غالب بخشنے والا ہے۔				
خَلَقَكُمْ	مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ	ثُمَّ جَعَلَ	مِنْهَا زَوْجَهَا	وَأَنْزَلَ لَكُمْ
اس نے پیدا کیا تمہیں	نفس واحد سے	پھر اس نے بنایا	اس سے اس کا جوڑا	اور اس نے بھیجے تمہارے لیے
اس نے تمہیں تن واحد (آدم) سے پیدا کیا، پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا، اور تمہارے لیے بھیجے،				
مِنَ الْأَنْعَامِ	ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ	خَلْقًا مِنْ بَعْدِ
چوپایوں سے	آٹھ جوڑے	وہ پیدا کرتا ہے تمہیں	تمہاری ماوں کے پیٹ میں	ایک کیفیت کے بعد
چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے وہ تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں، ایک کیفیت کے بعد				
خَلْقٍ	فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ	ذَلِكُمُ اللَّهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ

دوسری کیفیت میں	تین تاریکیوں میں	یہ تمہارا اللہ	تمہارا پروردگار	اس کے لیے بادشاہت
دوسری کیفیت میں تین تاریکیوں کے اندر، یہ ہے تمہارا اللہ، تمہارا پروردگار اسی کے لیے ہے بادشاہت،				
لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ (6)	إِن تَكْفُرُوا	فَإِنَّ اللَّهَ
نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	تو کہاں تم پھرے جاتے ہو	اگر تم ناشکری کرو گے	تو بے شک اللہ
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک اللہ،				
غَنِيٌّ عَنكُمْ	وَلَا يَرْضَىٰ	لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ	وَإِن تَشْكُرُوا	يَرْضَهُ لَكُمْ
تم سے بے نیاز ہے	اور وہ پسند نہیں کرتا	اپنے بندوں کے لیے ناشکری	اور اگر تم شکر کرو گے	وہ اسے پسند کرتا ہے تمہارے لیے
تم سے بے نیاز ہے، اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کے لیے ناشکری، اور اگر تم شکر کرو گے، تو وہ تمہارے لیے اسے پسند کرتا ہے،				
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	وِزْرَ أُخْرَىٰ	ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُم
اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا	دوسرے کا بوجھ	پھر اپنے رب کی طرف	لوٹنا ہے تمہیں	پھر وہ جتلادے گا تمہیں
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں جتلادے گا،				
بِمَا كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّهُ عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ (7)
وہ جو تم تھے	کرتے	بے شک وہ جاننے والا	پوشیدہ باتیں	سینہ (دلوں) کی
جو تم کرتے تھے، بے شک وہ دلوں کی پوشیدہ باتوں کو (بھی) جاننے والا ہے۔				
وَإِذَا مَسَّ	الْإِنسَانَ ضُرٌّ	دَعَا رَبَّهُ	مُنِيبًا إِلَيْهِ	ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ
اور جب لگے پہنچے	انسان کو کوئی سختی	وہ پکارتا ہے اپنے رب کو	رجوع کر کے اس کی طرف	پھر جب وہ اسے دے
اور جب انسان کو کوئی سختی پہنچے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے، پھر وہ جب اسے دے،				
نِعْمَةً مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا كَانَ يَدْعُو	إِلَيْهِ مِن قَبْلُ	وَجَعَلَ لِلَّهِ
نعمت اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے	جو وہ پکارتا تھا	اس کی طرف اس سے قبل	اور وہ بنالیتا ہے اللہ کے لیے
اپنی طرف سے نعمت تو وہ بھول جاتا ہے، جس کے لیے وہ اس سے قبل (اللہ کو) پکارتا تھا اور وہ اللہ کے لیے بنالیتا ہے،				
أَندَادًا	لِّيُضِلَّ	عَن سَبِيلِهِ	قُلْ تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ قَلِيلًا
(جمع) شریک	تاکہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	آپؐ فرمادیں فائدہ اٹھالے	اپنے کفر سے تھوڑا
شریک تاکہ اس کے راستے سے گمراہ کرے، آپؐ فرمادیں فائدہ اٹھالے اپنے کفر سے تھوڑا،				
إِنَّكَ	مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ (8)	أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ	آنَاءَ اللَّيْلِ	سَاجِدًا
بے شک تو	آگ (دوزخ) والے سے	یا جو وہ عبادت کرنے والا	گھڑیوں میں رات کی	سجدہ کرنے والا

بے شک تو دوزخ والوں میں سے ہے۔ (کیا یہ ناشکرا بہتر ہے) یا وہ، جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرنے والا ہے سجدہ ریز ہو کر،				
وَقَائِمًا	يَحْذَرُ الْآخِرَةَ	وَيَرْجُو	رَحْمَةَ رَبِّهِ	قُلْ
اور قیام کرنے والا	وہ ڈرتا ہے آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	آپؐ فرمادیں
اور کھڑے ہو کر، (اور) وہ آخرت سے ڈرتا ہے، اور اپنے رب کی رحمت سے امید رکھتا ہے، آپؐ فرمادیں،				
هَلْ يَسْتَوِي	الَّذِينَ يَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ	إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ	أُولُو الْأَلْبَابِ(9)
کیا برابر ہیں؟	وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں	اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے ہیں	اس کے سوا نہیں کہ نصیحت قبول کرتے ہیں	(صرف) عقل والے
کیا برابر ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے؟ اس کے سوا نہیں عقل (سلیم) والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔				
قُلْ يَا عِبَادِ	الَّذِينَ آمَنُوا	اتَّقُوا رَبَّكُمْ	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ
فرمادیں اے میرے بندو	جو ایمان لائے	تم ڈرو اپنے رب سے	ان کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے	اس دنیا میں بھلائی کے
آپؐ فرمادیں، میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، تم اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کئے ان کے لیے بھلائی ہے،				
وَأَرْضُ اللَّهِ	وَاسِعَةٌ	إِنَّمَا يُوَفَّى	الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ(10)
اور اللہ کی زمین	وسیع (کھلی) ہے	اس کے سوا نہیں پورا بدلہ دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو ان کا اجر	بے حساب
اور اللہ کی زمین وسیع ہے، اس کے سوا نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو ان کا اجر بے حساب پورا پورا دیا جائے گا۔				
قُلْ	إِنِّي أُمِرْتُ	أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ	مُخْلِصًا	لَهُ الدِّينَ(11)
آپؐ فرمادیں	بے شک مجھے حکم دیا گیا	کہ میں اللہ کی عبادت کروں	خالص کر کے	اسی کے لیے عبادت
آپؐ فرمادیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں خالص کر کے اسی کے لیے عبادت۔				
وَأُمِرْتُ	لِأَنْ أَكُونَ	أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ(12)	قُلْ إِنِّي أَخَافُ	إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
اور مجھے حکم دیا گیا	اس کا کہ میں ہوں	پہلا مسلمان فرماں بردار	آپؐ فرمادیں بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر میں نافرمانی کروں اپنے پروردگار کی
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مسلمانوں (فرمان برداروں) میں پہلا میں ہوں۔ آپؐ فرمادیں بے شک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے پروردگار کی،				
عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيمٍ (13)	قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَهُ دِينِي (14)
عذاب سے	ایک بڑے دن کے	فرمادیں میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں	خالص کر کے	اسی کے لیے اپنی عبادت
ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ آپؐ فرمادیں میں اسی کے لیے اپنی عبادت خالص کر کے اللہ (ہی) کی عبادت کرتا ہوں۔				
فَاعْبُدُوا	مَا شِئْتُمْ	مِنْ دُونِهِ	قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ	الَّذِينَ خَسِرُوا

پس تم پرستش کرو	جس کی تم چاہو	اس کے سوائے	فرمادیں بے شک گھاٹا پانے والے	وہ جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا
پس تم جس کی چاہو پرستش کرو اللہ کے سوا، آپؐ فرمادیں بے شک گھاٹا پانے والے وہ ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا،				
أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	أَلَا ذَلِكَ	هُوَ الْخُسْرَانُ	الْمُبِينُ (15)
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو	روز قیامت	خوب یاد رکھو یہ	وہ گھاٹا ہے	صریح (کھلا)
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو روز قیامت، خوب یاد رکھو، یہی ہے صریح گھاٹا				

6.7۔ سورۃ الزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 16 تا 30)

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ	وَمِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذَلِكَ
ان کے لیے ان کے اوپر سے	سائبان آگ کے	اور ان کے نیچے سے	سائبان (چادریں)	یہ
ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی (آگ کی) چادریں، یہ (وہ) ہے،				
يُخَوِّفُ اللَّهُ	بِهِ عِبَادَهُ	يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ (16)	وَالَّذِينَ	اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ
ڈراتا ہے اللہ	اس سے اپنے بندوں	اے میرے بندو پس مجھ سے ڈرو	اور جو لوگ	بچتے رہے شیطان سے
جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو! مجھ ہی سے ڈرو۔ اور جو لوگ شیطان سے بچتے رہے،				
أَنْ يَعْبُدُوهَا	وَأَنَابُوا	إِلَى اللَّهِ	لَهُمُ الْبُشْرَى	فَبَشِّرْ عِبَادِ (17)
کہ اس کی پرستش کریں	اور انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے خوشخبری	سو خوشخبری دیں میرے بندوں
کہ اس کی پرستش کریں، اور انھوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لیے خوشخبری ہے، سو آپؐ میرے بندوں کو خوشخبری دیں۔				
الَّذِينَ	يَسْتَمِعُونَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُونَ	أَحْسَنَهُ
وہ لوگ جو	سنتے ہیں	بات	پھر پیروی کرتے ہیں	اس کی اچھی باتوں کی
جو (پوری توجہ سے) بات سنتے ہیں، پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں،				
أُولَئِكَ الَّذِينَ	هَدَاهُمُ	اللَّهُ	وَأُولَئِكَ هُمْ	أُولُو الْأَلْبَابِ (18)
وہی لوگ ہیں جنہیں	انہیں ہدایت دی	اللہ نے	اور یہی لوگ ہیں	وہ عقل والے
جنہیں اللہ نے ہدایت دی، اور یہی لوگ ہیں عقل والے۔				
أَفَمَنْ حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ	أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ	مَنْ فِي النَّارِ (19)
کیا۔ تو۔ جو۔ جس ثابت ہو گیا	اس پر	حکم۔ وعید عذاب	کیا پس۔ تم بچالو گے	جو آگ میں
تو کیا جس پر عذاب کی وعید ثابت ہو گئی، پس کیا تم اسے بچالو گے، جو آگ میں (گر گیا)؟				

لَكِنِ الَّذِينَ	اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لَهُمْ غُرَفٌ	مِنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ
لیکن جو لوگ	ڈرے اپنے رب سے	ان کے لیے بالاخانے	ان کے اوپر سے	بالاخانے بنے ہوئے
لیکن جو لوگ ڈریں اپنے رب سے ان کے لیے بالاخانے ہیں، ان کے اوپر بنے بنائے بالاخانے ہیں،				
تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	وَعْدَ اللَّهِ	لَا يُخْلِفُ اللَّهُ	الْمِيعَادَ(20)
جاری ہیں	ان کے نیچے نہریں	اللہ کا وعدہ	خلاف نہیں کرتا اللہ	(اپنا) وعدہ
ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔				
أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ	فِي الْأَرْضِ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ نے اتارا	آسمان سے پانی	پھر چلایا اس کے چشمے	زمین میں
کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اسے چشمے (بنا کر) زمین میں چلایا،				
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ	زَرْعًا	مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ	ثُمَّ يَهِيجُ	فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
پھر وہ نکالتا ہے اس سے	کھیتی	مختلف رنگوں کی	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے	پھر تو دیکھے اسے زرد
پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے،				
ثُمَّ يَجْعَلُهُ	حُطَامًا	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَذِكْرَىٰ	لِأُولِي الْأَلْبَابِ(21)
پھر وہ کر دیتا ہے اسے	چورا چورا	بے شک اس میں	البتہ نصیحت	عقل والوں کے لیے
پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے، بے شک اس میں البتہ نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔				
أَفَمَنْ	شَرَحَ اللَّهُ	صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ	فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ	مِنْ رَبِّهِ
کیا پس	اللہ نے کھول دیا	اس کا سینہ اسلام کے لیے	تو وہ نور پر ہے	اپنے رب کی طرف سے
پس کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (کیا وہ اور سنگدل برابر ہیں)،				
فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ	قُلُوبُهُمْ	مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(22)
سو خرابی ان کے لیے سخت	ان کے دل	اللہ کی یاد سے	یہی لوگ	کھلی گمراہی میں
سو خرابی ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔				
اللَّهُ نَزَّلَ	أَحْسَنَ الْحَدِيثِ	كِتَابًا مُتَشَابِهًا	مَثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
اللہ نے نازل کیا	بہترین کلام	ایک کتاب ملتی جلتی	دہرائی گئی	بال کھڑے ہو جاتے ہیں اس سے
اللہ نے بہترین کلام نازل کیا (یعنی) ایک کتاب جس کی آیتیں ملتی جلتی، بار بار دہرائی گئی ہیں، اس سے بال (رونگٹے) کھڑے ہو جاتے ہیں،				
جُلُودُ الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	ثُمَّ تَلِينُ	جُلُودُهُمْ	وَقُلُوبُهُمْ
جلدیں جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں اپنا رب	پھر نرم ہو جاتی ہیں	ان کی جلدیں	اور ان کے دل
ان لوگوں کی جلدوں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی جلدیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں،				
إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ	ذَٰلِكَ	هُدَى اللَّهِ	يَهْدِي بِهِ	مَنْ يَشَاءُ

اللہ کی یاد کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت ہے	ہدایت دیتا ہے اس سے	جسے وہ چاہتا ہے
اللہ کی یاد کی طرف (راغب ہوتے ہیں)، یہ ہے اللہ کی ہدایت، اس سے اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔				
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ	فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (23)	أَفَمَنْ يَتَّقِي	بِوَجْهِهِ	سُوءَ الْعَذَابِ
اور جسے گمراہ کرتا ہے اللہ	تو نہیں اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا	پس کیا جو بچاتا ہے	اپنا چہرہ	برے عذاب سے
اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ پس کیا جو شخص اپنے چہرے کو برے عذاب سے بچاتا ہے				
يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ	ذُوقُوا	مَا كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ (24)
قیامت کے دن	اور کہا جائے گا ظالموں کو	تم چکھو	جو تم تھے	تم کماتے (کرتے)
قیامت کے دن (اہل جنت کے برابر ہو سکتا ہے) اور ظالموں کو کہا جائے گا تم (اس کا مزہ) چکھو جو تم کرتے تھے۔				
كَذَّبَ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُونَ (25)
جھٹلایا ان لوگوں نے	ان سے پہلے	تو ان پر آ گیا عذاب	جہاں سے	انہیں خیال نہ تھا
جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا تو ان پر عذاب آ گیا جہاں سے انھیں خیال (بھی) نہ تھا۔				
فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ	الْخِزْيَ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ
پس چکھایا انہیں اللہ نے	رسوائی	دنیا کی زندگی میں	اور البتہ عذاب آخرت	بہت ہی بڑا
پس اللہ نے انھیں دنیا کی زندگی میں رسوائی (کا مزہ) چکھایا، اور البتہ آخرت کا عذاب بہت ہی بڑا ہے،				
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (26)	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي هَذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
کاش وہ جانتے ہوتے	اور تحقیق ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی مثال
کاش وہ جانتے ہوتے۔ اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے بیان کی ہر قسم کی مثال،				
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (27)	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	غَيْرَ ذِي عِوَجٍ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ (28)
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	قرآن عربی	کسی کجی کے بغیر	تاکہ وہ	پرہیزگاری اختیار کریں
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ قرآن عربی (زبان میں) ہے کسی (بھی) کجی کے بغیر، تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔				
ضَرَبَ اللَّهُ	مَثَلًا رَجُلًا	فِيهِ شُرَكَاءُ	مُتَشَاكِسُونَ	وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ
بیان کی اللہ نے	ایک مثال ایک آدمی کی	اس میں کئی شریک ہیں	آپس میں ضدی ہیں	اور ایک آدمی سالم (خالص) ایک آدمی
اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے، ایک آدمی ہے، اس میں کئی (آقا) شریک ہیں جو آپس میں ضدی (جھگڑالو) ہیں، اور ایک آدمی ایک آدمی کا (غلام) ہے،				
هَلْ يَسْتَوِيَانِ	مَثَلًا	الْحَمْدُ لِلَّهِ	بَلْ أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (29)
کیا دونوں کی برابر ہے	مثال (حالت)	تمام تعریفیں اللہ کے لیے	بلکہ ان میں اکثر	علم نہیں رکھتے
کیا یہ دونوں کی حالت برابر ہے؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔				

إِنَّكَ مَيِّتٌ	وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ(30)			
بے شک تم مرنے والے	اور بے شک وہ مرنے والے			
بے شک تم مرنے (انتقال کرنے) والے ہو، اور وہ (بھی) مرنے والے ہیں۔				

6.7۔ سورۃ الزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 31 تا 45)

ثُمَّ إِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُونَ(31)
پھر بے شک تم	قیامت کے دن	پاس	اپنے رب کے	تم جھگڑو گے
پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔				
فَمَنْ أَظْلَمُ	مِمَّنْ كَذَبَ	عَلَى اللَّهِ	وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ	إِذْ جَاءَهُ
پس کون بڑا ظالم؟	جس نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	اور اس نے جھٹلایا سچائی کو	جب وہ اس کے پاس آئے
پس اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، اور سچائی کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آئی،				
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ	مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ(32)	وَالَّذِي جَاءَ	بِالصِّدْقِ	وَصَدَّقَ بِهِ
کیا نہیں جہنم میں	کافروں کے لیے ٹھکانا	اور جو شخص آیا	سچائی کے ساتھ	اور اس نے تصدیق کی اس کی
کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی کے ساتھ آیا اور اس نے اس کو سچا مانا،				
أُولَئِكَ	هُمُ الْمُتَّقُونَ(33)	لَهُمْ	مَا يَشَاءُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
یہی لوگ ہیں	وہ متقی (جمع)	ان کے لیے ہے	جو وہ چاہیں گے	اپنے رب ہاں
یہی لوگ متقی (پرہیزگار) ہیں۔ ان کے لیے ہے ان کے رب کے ہاں جو (بھی) وہ چاہیں گے،				
ذَلِكَ	جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ(34)	لِيُكَفِّرَ اللَّهُ	عَنْهُمْ	أَسْوَأَ الَّذِي
یہ ہے	جزا نیکوکاروں (جمع) کی	تاکہ دور کردے اللہ	ان سے	وہ برائی جو
یہ جزا ہے نیکوکاروں کی۔ تاکہ اللہ ان سے ان کے اعمال کی برائی دور کردے،				
عَمِلُوا	وَيَجْزِيَهُمْ	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ الَّذِي	كَانُوا يَعْمَلُونَ(35)
انہوں نے کیے (اعمال)	اور انہیں جزا دے	ان کا اجر	بہترین (اعمال) وہ جو	وہ کرتے تھے
اور انھیں ان کے ثواب کی جزا دے ان کے بہترین اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔				
أَلَيْسَ اللَّهُ	بِكَافٍ عَبْدَهُ	وَيُخَوِّفُونَكَ	بِالَّذِينَ	مِنْ دُونِهِ
کیا نہیں اللہ	کافی اپنے بندے کو	اور وہ خوف دلاتے ہیں آپ کو	ان سے جو	اس کے سوا
کیا اللہ اپنے (بندے کو) کافی نہیں؟ وہ آپؐ کو ڈراتے ہیں ان (جھوٹے معبودوں) سے جو اس کے سوا ہیں،				

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (36)	وَمَنْ يَهْدِ اللّٰهُ	فَمَا لَهُ	مِنْ مُضِلٍّ
اور جس کو گمراہ کردے اللہ	تو نہیں اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا	اور جس کو اللہ ہدایت دے	تو نہیں اس کے لیے	کوئی گمراہ کرنے والا
اور جن کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں،				
أَلَيْسَ اللّٰهُ	بِعَزِيزٍ	ذِي انْتِقَامٍ (37)	وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَ
کیا نہیں اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور اگر تم پوچھو ان سے	کس نے پیدا کیا
کیا اللہ غالب، بدلہ لینے والا نہیں؟ اور اگر آپؐ ان سے پوچھیں کس نے پیدا کیا ہے؟				
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ	قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ	مَا تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللّٰهِ
آسمانوں اور زمین	تو وہ ضرور کہیں گے اللہ	فرمادیں کیا پس دیکھا تم نے	جن کو تم پکارتے ہو	سوائے اللہ کے
آسمانوں اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گہ اللہ نے، آپؐ فرمادیں پس کیا تم نے دیکھا (دیکھو تو) تم جن کی پرستش کرتے ہو اللہ کے سوا،				
إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ هُنَّ	كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ	أَوْ أَرَادَنِي
اگر میرے لیے اللہ چاہے	کوئی ضرر	کیا وہ سب	دور کرنے والے ہیں اس کا ضرر	یا وہ چاہے میرے لیے
اگر اللہ میرے لیے کوئی ضرر چاہے تو کیا وہ سب اس کا ضرر دور کرسکتے ہیں؟ یا وہ میرے لیے چاہے،				
بِرَحْمَةٍ	هَلْ هُنَّ	مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ	قُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ
کوئی رحمت	کیا وہ سب	روکنے والے ہیں اس کی رحمت	آپؐ فرمادیں	کافی ہے میرے لیے اللہ
کوئی مہربانی کیا وہ سب اس مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپؐ فرمادیں میرے لیے اللہ کافی ہے،				
عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُونَ (38)	قُلْ يَا قَوْمِ	اعْمَلُوا
اس پر	بھروسہ کرتے ہیں	بھروسہ کرنے والے	فرمادیں اے میری قوم	تم کام کیے جاو
بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ آپؐ فرمادیں، اے میری قوم! تم کام کئے جاؤ،				
عَلَى مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي عَامِلٌ	فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (39)	مَنْ يَأْتِيهِ	عَذَابٌ يُخْزِيهِ
پر اپنی جگہ	بے شک میں کام کرتا ہوں	پس عنقریب تم جان لو گے	کون ہے؟ آتا ہے اس پر	عذاب رسوا کردے اس کو
اپنی جگہ بے شک میں (اپنا) کام کرتا ہوں، پس عنقریب تم جان لو گے۔ کون ہے؟ جس پر آتا ہے عذاب کہ اسے رسوا کردے،				
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُقِيمٌ (40)	إِنَّا أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ الْكِتَابَ	لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ
اور اترآتا ہے اس پر	دائمی عذاب	بے شک ہم نے نازل کی	آپؐ پر کتاب	لوگوں کے لیے حق کے ساتھ

اور (کون ہے) جس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ بے شک ہم نے آپؐ پر لوگوں (کی ہدایت) کے لیے کتاب نازل کی حق کے ساتھ،				
فَمَنِ اهْتَدَى	فَلِنَفْسِهِ	وَمَنْ ضَلَّ	فَإِنَّمَا يَضِلُّ	عَلَيْهَا
پس جس نے ہدایت پائی	تو اپنی ذات کے لیے	اور جو گمراہ ہوا	تو اس کے سوا نہیں وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے لیے
پس جس نے ہدایت پائی تو اپنی ذات کے لئے، اور جو گمراہ ہوا تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنے لیے گمراہ ہوتا ہے،				
وَمَا أَنْتَ	عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (41)	اللَّهُ	يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ	حِينَ مَوْتِهَا
اور نہیں آپؐ	ان پر نگہبان	اللہ	قبض کرتا ہے روح (جمع)	اس کی موت کے وقت
اور آپؐ ان پر نگہبان (ذمہ دار) نہیں۔ اللہ روح کو اس کی موت کے وقت قبض کرتا ہے،				
وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ	فِي مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِي قَضَى	عَلَيْهَا الْمَوْتَ
اور جو نہ مرے	اپنی نیند میں	تو روک لیتا ہے	وہ جس کا فیصلہ کیا اس نے	اس پر موت کا
اور جو نہ مرے اپنی نیند میں، تو جس کی موت کا فیصلہ کیا تو اس کو (نیند کی صورت میں ہی) روک لیتا ہے،				
وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى	إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ (42)
وہ چھوڑ دیتا ہے دوسروں کو	ایک وقت مقررہ تک	بے شک اس میں	البتہ نشانیاں لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں
اور دوسروں کو (زندہ رہنے کے لئے) چھوڑ دیتا ہے، ایک مقررہ وقت تک، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔				
أَمِ اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ اللَّهِ	شُفَعَاءَ	قُلْ أَوَلَوْ	كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ
کیا انہوں نے بنا لیے؟	اللہ کے سوا	شفاعت کرنے والے	آپؐ فرمادیں یا اگر	وہ نہ اختیار رکھتے ہوں
کیا انھوں نے اللہ کے سوا بنا لئے ہیں شفاعت (سفارش) کرنے والے؟ آپؐ فرمادیں (اس صورت میں بھی) کہ وہ اختیار نہ رکھتے ہوں،				
شَيْئًا	وَلَا يَعْقِلُونَ (43)	قُلْ لِلَّهِ	الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا	لَهُ مُلْكُ
کچھ	اور نہ وہ سمجھ رکھتے ہوں	آپؐ فرمادیں اللہ کے لیے	شفاعت تمام	اسی کے لیے بادشاہت
کچھ بھی اور نہ سمجھ رکھتے ہوں۔ آپ فرمادیں اللہ ہی کے (اختیار میں) ہے تمام شفاعت، اسی کے لیے ہے بادشاہت،				
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	ثُمَّ إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ (44)	وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ	وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
آسمانوں اور زمین کی	پھر اس کی طرف	تم لوٹو گے	اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا	واحد کا تو متنفر ہو جاتے ہیں
آسمانوں اور زمین کی، پھر اس کی طرف تم لوٹو گے۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ واحد کا تو متنفر ہو جاتے ہیں،				
قُلُوبُ الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَإِذَا	ذُكِرَ الَّذِينَ
لوگوں کے دل جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو
ان کے دل تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے،				

مِنْ دُونِهِ	إِذَا هُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ (45)		
اس کے سوا	تو فوراوہ	خوش ہو جاتے ہیں		
جو اس کے سوا ہیں (یعنی اوروں کا) تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔				

6.7۔ سورۃ الزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 46 تا 60)

قُلِ اللَّهُمَّ	فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	عَالِمَ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
فرمادیں اے اللہ	پیدا کرنے والا آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر (کاموں کا)
آپؐ فرمادیں اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر (امور) کے،				
أَنْتَ تَحْكُمُ	بَيْنَ عِبَادِكَ	فِي مَا كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ (46)
پس تو فیصلہ کرے گا	اپنے بندوں کے درمیان	اس میں جو وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے
تو اپنے بندوں کے درمیان (اس امر میں) فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔				
وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ مَعَهُ
اور اگر ہو ان کے لیے جنہوں نے	ظلم کیا	اور جو کچھ زمین میں	سب کا سب	اور اتنا ہی اس کے ساتھ
اور اگر جن لوگوں نے (کفر و شرک کر کے) ظلم کیا جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اس کے ساتھ اتنا ہی (اور بھی)،				
لَافْتَدَوْا بِهِ	مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَبَدَا لَهُمْ	مِنَ اللَّهِ
بدلہ میں دیں وہ اس کو	برے عذاب سے	روز قیامت	اور ظاہر ہو جائے گا ان پر	اللہ (کی طرف) سے
ان کے پاس ہو تو وہ بدلے میں دے دیں، روز قیامت برے عذاب سے (چھڑانے کے لئے)، اور اللہ کی طرف سے ان پر ظاہر ہو جائے گا،				
مَا لَمْ يَكُونُوا	يَحْتَسِبُونَ (47)	وَبَدَا لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا كَسَبُوا
جو نہ تھے وہ	گمان کرتے	اور ظاہر ہو جائیں ان پر	برے کام	جو وہ کرتے تھے
جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے۔ اور ان پر برے کام ظاہر ہو جائیں جو وہ کرتے تھے،				
وَحَاقَ بِهِمْ	مَا كَانُوا بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ (48)	فَإِذَا مَسَّ	الْإِنْسَانَ
اور گھیر لے گا ان کو	جو وہ تھے اس کا	مذاق اڑاتے	پھر جب پہنچتی ہے	انسان
اور وہ (عذاب) ان کو گھیر لے گا، جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ پھر جب انسان کو پہنچتی ہے،				
ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ	نِعْمَةً مِنَّا	قَالَ إِنَّمَا
کوئی تکلیف	وہ ہمیں پکارتا ہے	پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اس کو	کوئی نعمت اپنی طرف سے	وہ کہتا ہے یہ تو
کوئی تکلیف، تو وہ ہمیں پکارتا ہے، پھر جب اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو،				
أُوتِيتُهُ	عَلَى عِلْمٍ	بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ	وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (49)

مجھے دی گئی ہے	علم پر	بلکہ یہ ایک آزمائش	اور لیکن ان میں اکثر	نہیں جانتے
مجھے دیا گیا ہے، میرے علم (کی بنا) پر، (نہیں) بلکہ یہ ایک آزمائش ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔				
قَدْ قَالَهَا	الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ	فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم	مَا كَانُوا	يَكْسِبُونَ (50)
یقینا یہ کہا تھا	جو لوگ ان سے پہلے سے	تو وہ نہ دور کیا ان سے	جو وہ تھے	وہ کرتے تھے
یقیناً یہ ان لوگوں نے (بھی) کہا تھا جو ان سے پہلے تھے تو جو وہ کرتے تھے اس نے ان سے (عذاب کو) دور نہ کیا۔				
فَأَصَابَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا كَسَبُوا	وَالَّذِينَ ظَلَمُوا	مِنْ هَٰؤُلَاءِ
پس انہیں پہنچیں	برائیاں	جو انہوں نے کمائی	اور جن لوگوں نے ظلم کیا	ان میں سے
پس انھیں پہنچیں (ان پر آپڑیں) بُرائیاں جو انھوں نے کمائی تھیں، اور ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا،				
سَيُصِيبُهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا كَسَبُوا	وَمَا هُم	بِمُعْجِزِينَ (51)
جلد پہنچیں گی انہیں	برائیاں	جو انہوں نے کمایا	اور وہ نہیں	عاجز کرنے والے
جلد انھیں پہنچیں گی (ان پر آپڑیں گی) بُرائیاں جو انھوں نے کمائی ہیں، اور وہ نہیں ہیں (اللہ کو) عاجز کرنے والے۔				
أَوَلَمْ يَعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	يَبْسُطُ الرِّزْقَ	لِمَن يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ
کیا وہ نہیں جانتے	کہ اللہ	فراخ کرتا ہے رزق	جس کے لیے وہ چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے
کیا وہ نہیں جانتے؟ کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے،				
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (52)	قُلْ يَا عِبَادِيَ	الَّذِينَ أَسْرَفُوا
بے شک اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کے لیے وہ ایمان لائے	فرمادیں اے میرے بندو	وہ جنہوں نے زیادتی کی
بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لائے۔ آپؐ فرمادیں اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتی کی ہے				
عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوا	مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
اپنی جانیں پر	مایوس نہ ہو تم	اللہ کی رحمت سے	بے شک اللہ	بخش دیتا ہے گناہ (جمع)
اپنی جانوں پر، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک اللہ گناہ بخش دیتا ہے،				
جَمِيعًا	إِنَّهُ هُوَ	الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (53)	وَأَنِيبُوا	إِلَىٰ رَبِّكُمْ
سب	بے شک وہ وہی	بخشنے والا مہربان	اور رجوع کرو	اپنا رب طرف
سب کو، بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔				
وَأَسْلِمُوا لَهُ	مِن قَبْلِ	أَن يَأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (54)
اور فرماں بردار ہو جاؤ اس کے	اس سے قبل	کہ تم پر آئے	عذاب	پھر تم مدد نہ کیے جاؤ گے
اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اور اس کے فرمان بردار ہو جاؤ، اس سے قبل کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تم مدد نہ کئے جاؤ گے۔				

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ	مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ	مِنْ رَبِّكُمْ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يَأْتِيَكُمُ
اور پیروی کرو سب سے بہتر	جو نازل کی گئی تمہاری طرف	تمہارے رب سے	اس سے قبل	کہ تم پر آئے
اور پیروی کرو سب سے بہتر (کتاب کی) جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، تمہارے رب کی طرف سے اس سے قبل کہ،				
الْعَذَابُ بَغْتَةً	وَأَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُونَ (55)	أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ	يَا حَسْرَتَا
عذاب اچانک	اور تم	تم کو شعور (خبر) نہ ہو	کہ کہے کوئی شخص	ہائے افسوس
تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہ کوئی شخص کہے، ہائے افسوس،				
عَلَى مَا فَرَّطْتُ	فِي جَنْبِ اللَّهِ	وَإِنْ كُنْتُ	لَمِنَ	السَّاخِرِينَ (56)
اس پر جو میں نے کوتاہی کی	اللہ کے حق میں	اور یہ کہ میں	البتہ ہوں	ہنسی اڑانے والوں
جو میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی، اور یہ کہ میں ہنسی اڑانے والوں میں سے رہا				
أَوْ تَقُولَ	لَوْ أَنَّ اللَّهَ	هَدَانِي	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِينَ (57)
یا وہ کہے	اگر یہ کہ اللہ	مجھے ہدایت دیتا	میں ضرور ہوتا	پرہیزگار (جمع) سے
یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا				
أَوْ تَقُولَ حِينَ	تَرَى الْعَذَابَ	لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً	فَأَكُونَ	مِنَ الْمُحْسِنِينَ (58)
یا وہ کہے جب	تو دیکھے عذاب	کاش اگر میرے لیے دوبارہ	تو میں ہو جاؤں	نیکوکاروں میں سے
یا وہ جب عذاب دیکھے تو کہے کاش! اگر میرے لیے دوبارہ (دنیا میں جانا ہو) تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں				
بَلَى قَدْ جَاءَتْكَ	آيَاتِي	فَكَذَّبْتَ بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ (59)
ہاں تحقیق تیرے پاس آئیں	میری آیات	تو تو نے جھٹلایا انہیں	اور تو نے تکبر کیا	اور تو تھا کافروں سے
(اللہ فرمائے گا) ہاں! تحقیق تیرے پاس میری آیات آئیں، تو نے انھیں جھٹلایا، اور تو نے تکبر کیا، اور تو کافروں میں سے تھا				
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ	تَرَى الَّذِينَ	كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ	وُجُوهُهُمْ	مُسْوَدَّةٌ
اور قیامت کے دن	تم دیکھو گے جن لوگوں نے	جھوٹ بولا اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ
اور قیامت کے دن تم دیکھو گے جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا، ان کے چہرے سیاہ ہوں گے،				
أَلَيْسَ	فِي جَهَنَّمَ	مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ (60)		

کیا نہیں	جہنم میں	تکبر کرنے والے ٹھکانا		
کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟				

6.7۔ سورۃ الزمر کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 61 تا 75)

وَيُنَجِّي اللَّهُ	الَّذِينَ اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ	وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (61)
اور نجات دے گا اللہ	وہ جنہوں نے پرہیزگاری کی	ان کی کامیابی کے ساتھ	نہ چھوئے گی انہیں برائی	اور نہ وہ غمگین ہوں گے
اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ انھیں ان کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا، نہ انھیں کوئی برائی چھوئے گی، نہ وہ غمگین ہوں گے۔				
اللَّهُ خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	وَكِيلٌ (62)
اللہ پیدا کرنے والا	ہر شے کا	اور وہ ہے	ہر شے پر	نگہبان
اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہ ہر شے پر نگہبان ہے۔				
لَهُ مَقَالِيدُ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ	أُولَٰئِكَ
اس کے پاس کنجیاں	آسمانوں اور زمین کی	اور جو لوگ منکر ہوئے	اللہ کی آیات کے	وہی لوگ
اسی کے پاس ہے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں، اور جو لوگ اس کی آیات سے منکر ہوئے وہی ہیں،				
هُمُ الْخَاسِرُونَ (63)	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ	تَأْمُرُونِّي	أَعْبُدُ	أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ (64)
وہ خسارہ پانے والے	فرمادیں تو کیا اللہ کے سوا	تم مجھے کہتے ہو	میں پرستش کروں	اے جاہلو (جمع)
گھاٹا پانے والے۔ آپؐ فرمادیں، اے جاہلو! تو کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا (کسی اور) کی پرستش کروں۔				
وَلَقَدْ أُوحِيَ	إِلَيْكَ	وَإِلَى الَّذِينَ	مِن قَبْلِكَ	لَئِنْ أَشْرَكْتَ
اور یقینا وحی بھیجی گئی ہے	آپؐ کی طرف	اور ان لوگوں کی طرف	جو آپ سے پہلے	البتہ اگر تو نے شرک کیا
اور یقیناً آپؐ کی طرف اور آپؐ کے پہلوں کی طرف وحی بھیجی گئی ہے، اگر تم نے شرک کیا،				
لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَلَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ (65)
البتہ اکارت جائیں گے	تیرے عمل	اور تو ہوگا ضرور	سے	خسارہ پانے والوں سے
بالکل اکارت جائیں گے، اور تم خسارہ پانے والوں (زیاں کاروں) میں سے ہوگے۔				
بَلِ اللَّهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ (66)
بلکہ اللہ	پس عبادت کرو	اور ہو	سے	شکر گزاروں
بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو، اور شکر گزاروں میں سے ہو۔				
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ	حَقَّ قَدْرِهِ	وَالْأَرْضُ جَمِيعًا	قَبْضَتُهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اور انہوں نے قدر شناسی نہ کی اللہ کی	حق اس کی قدر شناسی	اور زمین تمام	اس کی مٹھی	روز قیامت

اور انھوں نے اللہ کو نہ پہچانا جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق تھا، اور تمام زمین روز قیامت اس کی مٹھی میں ہو گی،				
وَالسَّمَاوَاتُ	مَطْوِيَّاتٌ	بِيَمِينِهِ	سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى	عَمَّا يُشْرِكُونَ (67)
اور تمام آسمان	لپٹے ہوئے	اس کے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے اور برتر	اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں
اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے، اور وہ اس سے پاک اور برتر ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔				
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ	فَصَعِقَ	مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ فِي الْأَرْضِ	إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ
اور پھونک ماری جائے گی صور میں	تو بے ہوش ہو جائے گا	جو آسمانوں میں	اور جو زمین میں	سوائے جسے چاہے اللہ
اور صور میں پھونک ماری جائے گی تو (ہر کوئی) جو آسمانوں اور زمین میں ہے بے ہوش ہو جائے گا، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے،				
ثُمَّ نُفِخَ	فِيهِ أُخْرَى	فَإِذَا هُمْ	قِيَامٌ	يَنْظُرُونَ (68)
پھر پھونک ماری جائے گی	اس میں دوبارہ	تو فوراوہ	کھڑے	دیکھنے لگیں گے
پھر اس میں پھونک ماری جائے گی، دوبارہ تو وہ فوراً کھڑے ہو جائیں گے (اِدھر اُدھر) دیکھنے لگیں گے۔				
وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ	بِنُورِ رَبِّهَا	وَوُضِعَ الْكِتَابُ	وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ	وَالشُّهَدَاءِ
اور چمک اٹھے گی زمین	اپنے رب کے نور سے	اور رکھدی جائے گی کتاب	اور لائے جائیں گے نبی (جمع)	اور گواہ (جمع)
اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی، اور نبی اور گواہ لائے جائیں گے،				
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (69)	وَوُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ
اور فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا	اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر شخص کو
اور ان کے درمیان حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا،				
مَا عَمِلَتْ	وَهُوَ أَعْلَمُ	بِمَا يَفْعَلُونَ (70)	وَسِيقَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
جو اس نے کیا (اس کے اعمال)	اور وہ خوب جانتا ہے	جو کچھ وہ کرتے ہیں	اور ہانکے جائیں گے	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)
اس کے اعمال کا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور کافر ہانکیں جائیں گے۔				
إِلَى جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا	فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا	وَقَالَ لَهُمْ
جہنم کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے وہاں	کھول دیے جائیں گے اس کے دروازے	اور کہیں گے ان سے
گروہ در گروہ جہنم کی طرف، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے، اور ان سے کہیں گے،				
خَزَنَتُهَا	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ مِنْكُمْ	يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ	آيَاتِ رَبِّكُمْ
اس کے محافظ	کیا نہیں آئے تھے	رسول (جمع) تم میں سے	وہ پڑھتے تھے تم پر	تمہارے رب کی آیتیں (احکام)

	تمہارے پاس			
اس کے محافظ (داروغہ) کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ جو تم پر تمہارے رب کے احکام پڑھتے تھے،				
وَيُنذِرُونَكُمْ	لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا	قَالُوا بَلَىٰ	وَلَٰكِنْ حَقَّتْ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ
اور تمہیں ڈراتے تھے	ملاقات اس دن کی	وہ کہیں گے ہاں	اور لیکن پورا ہو گیا	عذاب کا حکم
اور تمہیں ڈراتے تھے اس دن کی ملاقات سے، وہ کہیں گے ہاں لیکن کافروں پر عذاب کا حکم پورا ہو گیا				
عَلَى الْكَافِرِينَ (71)	قِيلَ ادْخُلُوا	أَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ فِيهَا	فَبِئْسَ
پر کافروں	کہا جائے گا تم داخل ہو	جہنم کے دروازے	ہمیشہ رہنے کو اس میں	سو برا ہے
کہا جائے گا تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، اس میں ہمیشہ رہنے کو، سو برا ہے				
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ (72)	وَسِيقَ الَّذِينَ	اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا	حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا
تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا	ہانکا (لے جایا) جائے گا ان لوگوں کو	وہ ڈرے اپنے رب سے	جنت کی طرف گروہ در گروہ	یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے
تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں آئیں گے اور کھول دیئے جائیں گے				
وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا	وَقَالَ لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ
اور کھول دیے جائیں گے اس کے دروازے	اور کہیں گے ان سے	اس کے محافظ	تم پر سلام ہو	تم اچھے رہے
اس کے دروازے اور ان سے اس کے محافظ (داروغہ) کہیں گے تم پر سلام ہو، تم اچھے رہے،				
فَادْخُلُوهَا	خَالِدِينَ (73)	وَقَالُوا الْحَمْدُ	لِلَّهِ الَّذِي	صَدَقَنَا وَعْدَهُ
سو اس میں داخل ہو	ہمیشہ رہنے کو	اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں	اللہ کے لیے وہ جس نے	ہم سے سچا کیا اپنا وعدہ
سو اس میں ہمیشہ رہنے کو داخل ہو۔ اور وہ کہیں گے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچا کیا،				
وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ	نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ نَشَاءُ	فَنِعْمَ	أَجْرُ الْعَامِلِينَ (74)
اور ہمیں وارث بنایا زمین کا	ہم مقام کر لیں جنت سے	جہاں ہم چاہیں	سو کیا ہی اچھا	اجر عمل کرنے والوں کا
اور ہمیں (اس) زمین کا وراث بنایا کہ ہم مقام کر لیں جنت میں جہاں ہم چاہیں، سو کیا ہی اچھا ہے؟ عمل کرنے والوں کا اجر۔				
وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ	حَافِّينَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اور آپ دیکھیں گے فرشتے	حلقہ باندھے	عرش کے گرد سے	پاکیزگی بیان کرتے ہوئے	تعریف کے ساتھ اپنے رب کی
اور آپؐ فرشتوں کو دیکھیں گے حلقہ باندھے عرش کے گرد، اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہوئے،				
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَقِيلَ الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (75)
اور فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور کہا جائے گا تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	جو پروردگار سارے جہان کا

اوران کے درمیان حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیا جائے گا، اور کہا جائے گا تمام تعریفیں سارے جہانوں کے پروردگار اللہ کے لیے ہیں۔

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ (1) بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ (2) كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ (3) وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (4) أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ (5) وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ (6) مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ (7) أَؤُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ (8)

2۔ جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ (11) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (12) وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ (13) إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ (14) وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (15) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (16) اصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ (17) إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ (18) وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ (19) وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (20)

3۔ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ (23) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ (24) فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ (25) يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ (26) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ (27)

4۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ (34) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (35) فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ (36) وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ (37) وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (38) هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (39) وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ (40) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ (41) ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ (42) وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ (43)

5۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ (51) وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ (52) هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ (53) إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ (54) هَذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ (55) جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ (56) هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (57) وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ (58) هَذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (59) قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ (60) قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (61)

6- تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (1) إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (2) أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (3) لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (4) خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (5) خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ (6)

7- أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ (9) قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (10) قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (11) وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ (12) قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (13) قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي (14)

8- الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ (18) أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (19) لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ (20) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ (21) أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (22)ا

9- وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (27) قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (28) ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (29) إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ (30) ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (31) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ (32) وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (33)

10- اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (42) أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ (43) قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (44) وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (45) قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (46)

یونٹ نمبر 7

ترجمۃ القرآن۔V

سورۃ المؤمن (آیت نمبر 1 تا 85) اور سورۃ حم سجدہ (آیت نمبر 1 تا 54) کا
لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد نوید اقبال

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

7۔ سورۃالمؤمن(آیت نمبر1تا85)اور سورۃحم سجدہ(آیت نمبر1تا54)کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

7.1. سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

7.2. سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر18تا34)

7.3. سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

7.4. سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا68)

7.5. سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر69تا85)

7.6. سورۃحم سجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا18)

7.7. سورۃحم سجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر19تا36)

7.8. سورۃحم سجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر37تا54)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''**ترجمۃ القرآن۔V**'' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ نمبر 7 میں آپ سورۃ المؤمن کی (آیت نمبر 01 تا 85) اور سورۃ حم سجدہ (آیت نمبر 01 تا 54) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ المؤمن اور سورۃ حم سجدہ کی آیات کو آٹھ اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 17 تا 18 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 7 کا دلجمعی و تندہی سے عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔

2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔

3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔

4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔

6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔

7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔

9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔

10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔

11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔

12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر 7۔ سورۃ المؤمن (آیت نمبر 1 تا 85) اور سورۃ حم سجدہ (آیت نمبر 1 تا 54) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

7.1۔ سورۃ المؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 17)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ		الرَّحِيۡمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
حٰمٓ (1)	تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡعَلِيۡمِ (2)
حامیم	اتارا جانا کتاب (قرآن)	اللہ (کی طرف) سے	جو غالب	ہر چیز کا جاننے والا
حامیم۔ اس قرآن کا اتارا جانا اللہ غالب، ہر چیز کے جاننے والے (کی طرف) سے ہے۔				
غَافِرِ الذَّنۡۢبِ	وَقَابِلِ التَّوۡبِ	شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ	ذِى الطَّوۡلِ	لَاۤ اِلٰهَ
بخشنے والا گناہ (جمع)	اور قبول کرنے والا توبہ کا	شدید عذاب والا	بڑے فضل والا	نہیں کوئی معبود
گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا، بڑے فضل والا (ہے) کوئی معبود نہیں،				
اِلَّا هُوَ	اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ (3)	مَا يُجَادِلُ	فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
اس کے سوا	اسی کی طرف لوٹ کر جانا	وہ نہیں جھگڑتے	اللہ کی آیات میں	مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اس کے سوا، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ وہ نہیں جھگڑتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،				
فَلَا يَغُرُّكَ	تَقَلُّبُهُمۡ فِى الۡبِلَادِ (4)	كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ نُوۡحٍ	وَّالۡاَحۡزَابُ
سو تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے	ان کا چلنا پھرنا شہروں میں	جھٹلایا ان سے قبل	نوحؑ کی قوم نے	اور گروہوں نے
سو تمہیں ان کا شہروں میں (آرام چین سے) چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ان سے قبل نوحؑ کی قوم اور (دوسرے) گروہوں نے جھٹلایا،				
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	وَهَمَّتۡ كُلُّ اُمَّةٍۢ	بِرَسُوۡلِهِمۡ	لِيَاۡخُذُوۡهُ	وَجَادَلُوۡا بِالۡبَاطِلِ
ان کے بعد	اور ارادہ باندھا ہر امت	اپنے رسول کے متعلق	کہ وہ اسے پکڑ لیں	اور ناحق جھگڑا کریں
ان کے بعد اور ہر امت نے اپنے رسولوں کے متعلق ارادہ کیا، کہ وہ اسے پکڑ لیں، اور ناحق جھگڑا کریں،				
لِيُدۡحِضُوۡا	بِهِ الۡحَـقَّ	فَاَخَذۡتُهُمۡ	فَكَيۡفَ كَانَ	عِقَابِ (5)
تاکہ ناچیز کر دیں بنیاد یں	اس سے حق کی	تو میں نے انہیں پکڑ لیا	سو کیسا ہوا	میرا عذاب
تاکہ اس سے حق کو ناچیز کر دیں (دبا دیں)، تو میں نے انھیں پکڑ لیا، سو (دیکھو) کیسا ہوا میرا عذاب۔				
وَكَذٰلِكَ حَقَّتۡ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اَنَّهُمۡ	اَصۡحٰبُ النَّارِ (6)
اور اسی طرح ثابت ہو گئی	تمہارے رب کی بات	کفر کرنے والوں پر	کہ وہ	دوزخ والے ہیں
اور اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو گئی کہ وہ دوزخ والے ہیں۔				
الَّذِيۡنَ	يَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ	وَمَنۡ حَوۡلَهٗ	يُسَبِّحُوۡنَ	بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ

وہ جو (فرشتے)	اٹھائے ہوئے ہیں عرش	اور جو اسکے ارد گرد	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ اپنے رب کی
جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں، وہ تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی،				
وَيُؤْمِنُونَ بِهِ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ آمَنُوا	رَبَّنَا وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ
اور ایمان لاتے ہیں اس پر	اور مغفرت مانگتے ہیں	ایمان لانے والوں کے لیے	اے ہمارے رب سمولیا ہے	ہر شے کو
اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور جو ایمان لائے ان کے لیے مغفرت مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہر شے کو سمولیا ہے،				
رَحْمَةً وَعِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِينَ تَابُوا	وَاتَّبَعُوا	سَبِيلَكَ
رحمت اور علم نے	سو تو بخش دے	وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی	اور انہوں نے پیروی کی	تیرے راستہ کی
(تیری) رحمت اور علم نے، سو تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی، اور تیرے راستے کی پیروی کی،				
وَقِهِمْ	عَذَابَ الْجَحِيمِ (7)	رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ	جَنَّاتِ عَدْنٍ	الَّتِي وَعَدْتَهُمْ
اور انہیں بچالے	عذاب جہنم سے	اے ہمارے رب اور انہیں داخل کرنا	ہمیشگی کے باغات میں	وہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا
اور انھیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب ! اور انھیں ہمیشگی کے باغات میں داخل فرما، وہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے،				
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ	وَأَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيَّاتِهِمْ	إِنَّكَ أَنْتَ	الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (8)
اور جو صالح ہیں ان کے باپ دادا سے	اور انکی بیویوں سے	اور ان کی اولاد سے	بے شک تو	غالب حکمت والا ہے
اور (ان کو بھی) جو صالح ہیں ان کے باپ دادا میں سے، اور ان کی بیویوں، اور ان کی اولاد میں سے، بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔				
وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ	وَمَنْ تَقِ	السَّيِّئَاتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ رَحِمْتَهُ
اور انہیں بچالے بُرائیوں	اور جو بچا	بُرائیوں سے	اس دن	پس تو نے اس پر رحم کیا
اور انھیں برائیوں سے بچالے، اور جو اس دن برائیوں سے بچا، تو تحقیق تو نے اس پر رحم کیا،				
وَذَلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (9)	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللَّهِ
اور (یہی) وہ	بڑی کامیابی	بے شک جن لوگوں نے کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے	البتہ اللہ کا بیزار ہونا
اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، وہ پکارے جائیں گے (انہیں پکار کر کہا جائے گا) اللہ کا بیزار ہونا,				
أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	إِذْ تُدْعَوْنَ	إِلَى الْإِيمَانِ	فَتَكْفُرُونَ (10)
بڑا تمہارا بیزار ہونا	اپنے تئیں	جب تم بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے تھے
تمہارے اپنے تئیں بیزار ہونے سے بڑا ہے، جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم کفر کرتے تھے۔				

قَالُوا رَبَّنَا	أَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَأَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ
وہ کہیں گے اے ہمارے رب	تو نے ہمیں مردہ رکھا	دو بار	اور زندگی بخشی ہمیں	دو بار
وہ کہیں گے اے ہمارے رب ! تو نے ہمیں مردہ رکھا دو بار، اور ہمیں زندگی بخشی دو بار،				
فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوبِنَا	فَهَلْ إِلَى	خُرُوجٍ	مِنْ سَبِيلٍ (11)
پس ہم نے اعتراف کر لیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	نکلنے کی	کوئی سبیل (راستہ)
پس ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کی کوئی سبیل (راستہ) ہے ؟				
ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ	إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ	كَفَرْتُمْ	وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ	تُؤْمِنُوا
یہ تم (پر) اس لیے کہ	جب پکارا جاتا اللہ واحد کو	تو تم کفر کرتے	اور اگر اس کا شریک کیا جاتا	تم مان لیتے
یہ تم پر اس لیے (ہے) کہ جب اللہ واحد کو پکارا جاتا تو تم کفر کرتے اور اگر (کسی کو) اس کا شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے،				
فَالْحُكْمُ لِلَّهِ	الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ (12)	هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	وَيُنَزِّلُ لَكُمْ
پس حکم اللہ کیلئے	بڑا بلند	وہ جو کہ تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	اور اتارتا ہے تمہارے لیے
پس حکم اللہ کے لیے ہے جو بڑا بلند ہے۔ وہ جو کہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے اتارتا ہے،				
مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا	وَمَا يَتَذَكَّرُ	إِلَّا مَنْ يُنِيبُ (13)	فَادْعُوا اللَّهَ	مُخْلِصِينَ
آسمانوں سے رزق	اور نہیں نصیحت قبول کرتا	سوائے جو رجوع کرتا ہے	پس پکارو اللہ کو	خالص کرتے ہوئے
آسمان سے رزق اور اس کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ پس اللہ کو پکارو، خالص کرتے ہوئے،				
لَهُ الدِّينَ	وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (14)	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي الرُّوحَ
اس کے لیے عبادت	خواہ بُرا مانیں کافر (جمع)	بلند درجے	عرش کا مالک	وہ ڈالتا ہے روح
اسی کے لیے عبادت خواہ کافر برا مانیں۔ بلند درجوں والا، عرش کا مالک، وہ روح (وحی) ڈالتا ہے (بھیجتا ہے)				
مِنْ أَمْرِهِ	عَلَى مَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ (15)
اپنے حکم سے	جس پر وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات (قیامت) کے دن
اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے				
يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ	لَا يَخْفَى	عَلَى اللَّهِ	مِنْهُمْ شَيْءٌ	لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
جس دن وہ ظاہر ہوں گے	نہ پوشیدہ ہو گی	اللہ پر	ان سے کوئی شے	کس کے لیے بادشاہت آج
جس دن وہ ظاہر ہوں گے نہ پوشیدہ ہو گی اللہ پر ان کی کوئی شے، (ندا ہو گی) آج (کے دن) کس کے لیے بادشاہت ہے ؟				

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ (16)	الْيَوْمَ تُجْزَى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ
اللہ واحد کے لیے	جو زبردست ہے	آج بدلہ دیا جائے گا	ہر شخص کو	وہ جو اس نے کمایا (اعمال)
(اعلان ہوگا) اللہ کے لیے جو واحد (یکتا) زبردست ہے۔ آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا،				
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ	إِنَّ اللّٰهَ	سَرِيعُ الْحِسَابِ (17)		
نہیں ظلم آج	بے شک اللہ	جلد حساب لینے والا ہے		
آج کوئی ظلم نہ ہوگا، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔				

7.2۔ سورۃ المؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْآزِفَةِ	إِذِ الْقُلُوبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	كَاظِمِينَ
اور آپؐ انہیں ڈرائیں	قریب آنے والا روز	جب دل (جمع)	گلوں کے نزدیک	غم سے بھرے ہوئے
اور انھیں قریب آنے والے روزِ (قیامت) سے ڈرائیں، جب دل غم سے بھرے گلوں کے نزدیک (کلیجے منہ کو) آرہے ہوں گے،				
مَا لِلظَّالِمِينَ	مِنْ حَمِيمٍ	وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (18)	يَعْلَمُ	خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
نہیں ظالموں کے لیے	کوئی دوست	اور نہ کوئی سفارش کرنے والا جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	آنکھوں کی خیانت
ظالموں کے لیے نہیں کوئی دوست، نہ کوئی سفارش کرنے والا جس کی بات مانی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت جانتا ہے،				
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ (19)	وَاللّٰهُ يَقْضِي	بِالْحَقِّ	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ
اور جو چھپاتے ہیں سینے	اور اللہ فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور جو لوگ پکارتے ہیں	اس (اللہ) کے سوا
اور جو وہ سینوں میں چھپاتے ہیں۔ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، اور جو لوگ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں،				
لَا يَقْضُونَ	بِشَيْءٍ	إِنَّ اللّٰهَ	هُوَ السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ (20)
نہیں وہ فیصلے کرتے	کچھ بھی	بے شک اللہ ہی	وہ سننے والا ہے	دیکھنے والا ہے
وہ کچھ بھی فیصلے نہیں کرتے، بے شک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے				
أَوَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِينَ
کیا وہ چلے پھرے نہیں	زمین میں	تو وہ دیکھتے	کیسا ہوا	انجام ان لوگوں کا جو
کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا؟ ان لوگوں کا،				
كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوا هُمْ	أَشَدَّ مِنْهُمْ	قُوَّةً وَآثَارًا	فِي الْأَرْضِ
ان سے پہلے تھے	وہ تھے	زیادہ سخت ان سے	قوت اور آثار	زمین میں
جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے، اور زمین میں آثار (نشانیوں کے اعتبار سے بھی)،				
فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَمَا كَانَ لَهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَاقٍ (21)

توانہیں آ پکڑا اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور نہیں ہے ان کیلئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا
تو اللہ نے انھیں گناہوں کے سبب آ پکڑا، اور ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔				
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ	كَانَتْ تَّأْتِيهِمْ	رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ	فَكَفَرُوا	فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
یہ اس لیے کہ وہ	انکے پاس آتے تھے	ان کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ	توانہوں نے کفر کیا	پس آ پکڑا انہیں اللہ نے
یہ اس لیے کہ ان کے پاس رسول کھلی نشانیاں لے کر آتے تھے، توانھوں نے کفر کیا، پس انھیں اللہ نے آ پکڑا،				
إِنَّهُ قَوِيٌّ	شَدِيدُ الْعِقَابِ(22)	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا	وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ(23)
بے شک وہ قوی	سخت عذاب والا	اور تحقیق ہم نے بھیجا	موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور روشن سند (کے ساتھ)
بے شک وہ قوی سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ بھیجا۔				
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ وَقَارُونَ	فَقَالُوا	سَاحِرٌ	كَذَّابٌ(24)
فرعون طرف	اور ہامان اور قارون	توانہوں نے کہا	جادو گر	بڑا جھوٹا
فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف توانھوں نے کہا (موسیٰؑ تو) بڑا جھوٹا جادو گر ہے۔				
فَلَمَّا جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا اقْتُلُوا	أَبْنَاءَ الَّذِينَ
پھر جب وہ آئے انکے پاس	حق کے ساتھ	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا تم قتل کر دو	ان کے وہ بیٹے جو
پھر جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق کے ساتھ آئے، توانھوں نے کہا تم ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو،				
آمَنُوا مَعَهُ	وَاسْتَحْيُوا	نِسَاءَهُمْ	وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ	إِلَّا فِي ضَلَالٍ(25)
ایمان لائے اس کے ساتھ	اور زندہ رہنے دو	انکی عورتیں (بیٹیاں)	اور نہیں داؤ کافروں کا	سوائے گمراہی میں
جو اس کے ساتھ ایمان لائے، اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو، اور کافروں کا داؤ گمراہی کے سوا (کچھ) نہیں۔				
وَقَالَ فِرْعَوْنُ	ذَرُونِي	أَقْتُلْ مُوسَىٰ	وَلْيَدْعُ رَبَّهُ	إِنِّي أَخَافُ
اور کہا فرعون نے	مجھے چھوڑ دو	میں قتل کروں موسیٰؑ کو	اور اسے پکارنے دو	بے شک میں ڈرتا ہوں
اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰؑ کو قتل کر دوں اور اسے اپنے رب کو پکارنے دو بے شک میں ڈرتا ہوں،				
أَنْ يُبَدِّلَ	دِينَكُمْ	أَوْ أَنْ يُظْهِرَ	فِي الْأَرْضِ	الْفَسَادَ(26)
کہ وہ بدل دے	تمہارا دین	یا یہ کہ ظاہر کر دے	زمین میں	فساد
کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا زمین میں فساد (ظاہر کر دے گا) پھیلائے گا۔				
وَقَالَ مُوسَىٰ	إِنِّي عُذْتُ	بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ	مِن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ
اور کہا موسیٰؑ نے	بے شک میں نے پناہ لے لی	اپنے اور تمہارے رب کی	ہر مغرور سے	(جو) ایمان نہیں رکھتا
اور موسیٰؑ نے کہا، بے شک میں نے پناہ لے لی ہے اپنے اور تمہارے رب کی، ہر مغرور سے جو ایمان نہیں رکھتا				

بِيَوْمِ الْحِسَابِ(27)	وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ	مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ إِيمَانَهُ	أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا
روز حساب پر	اور کہاایک مرد مومن	فرعون کے لوگوں سے	وہ چھپائے ہوئے تھاایمان	کیا تم قتل کرتے ہوایک آدمی؟
روز حساب پر۔اور کہاآل فرعون میں سے ایک مومن مرد نے (جو) اپناایمان چھپائے ہوئے تھا، کیا تم ایک آدمی کو (محض اس بات پر) قتل کرتے ہو؟				
أَنْ يَقُولَ	رَبِّيَ اللَّهُ	وَقَدْ جَاءَكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	مِنْ رَبِّكُمْ
کہ وہ کہتاہے	میرارب اللہ	اور تمہارے پاس آیاہے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے
کہ وہ کہتاہے میرارب اللہ ہےاور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیوں کے ساتھ آیاہے،				
وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ	وَإِنْ يَكُ صَادِقًا	يُصِبْكُمْ	بَعْضُ الَّذِي
اوراگر وہ ہے جھوٹا	تواس پر اس کا جھوٹ	اوراگر وہ ہے سچا	تمہیں پہنچے گا	کچھ وہ جو
اوراگر (بالفرض محال) وہ جھوٹاہے تواس کے جھوٹ (کاوبال) اسی پر ہوگا،اوراگر وہ سچاہے تواس کا کچھ (عذاب) تم پر (ضرور) پہنچے گا،				
يَعِدُكُمْ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يَهْدِي	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ كَذَّابٌ(28)
تم سے وعدہ کرتاہے	بے شک اللہ	ہدایت نہیں دیتا	جو ہو	حد سے گزرنے والا جھوٹا
جو تم سے وعدہ کررہاہے، بے شک اللہ (اسے) ہدایت نہیں دیتاجو حد سے گزرنے والا سخت جھوٹا ہو۔				
يَاقَوْمِ لَكُمُ	الْمُلْكُ الْيَوْمَ	ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ	فَمَنْ يَنْصُرُنَا	مِنْ بَأْسِ اللَّهِ
اے میری قوم تمہارے لیے	آج بادشاہت ہے	زمین میں غالب	توکون ہماری مدد کرے گا	اللہ کے عذاب سے
اے میری قوم !آج بادشاہت تمہاری ہے، تم زمین میں غالب ہو،اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے کون ہماری مدد کرے گا؟				
إِنْ جَاءَنَا	قَالَ فِرْعَوْنُ	مَا أُرِيكُمْ	إِلَّا مَا أَرَى	وَمَا أَهْدِيكُمْ
اگروہ آجائے ہم پر	کہافرعون نے	نہیں میں دکھاتا تمہیں	مگر جو میں دیکھتاہوں	اور نہیں راہ دکھاتا تمہیں
اگروہ(اللہ کاعذاب) ہم پر آجائے، فرعون نے کہا، مگر جو میں دیکھتاہوں میں تمہیں رائے نہیں دیتااور میں تمہیں راہ نہیں دکھاتا،				
إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ(29)	وَقَالَ الَّذِي	آمَنَ	يَاقَوْمِ	إِنِّي أَخَافُ
مگر راہ بھلائی کی	اور کہااس شخص نے	جوایمان لے آیا	اے میری قوم	میں ڈرتاہوں
مگر بھلائی کی راہ۔اوراس شخص نے کہاجوایمان لے آیا تھا،اے میری قوم !بے شک میں ڈرتاہوں،				
عَلَيْكُمْ مِثْلَ	يَوْمِ الْأَحْزَابِ(30)	مِثْلَ دَأْبِ	قَوْمِ نُوحٍ	وَعَادٍ وَثَمُودَ
تم پرمانند (مثل)	(سابقہ) گروہوں کادن	جیسے حال ہوا	قوم نوح	اور (قوم) عاداور ثمود کا
تم پر سابقہ گروہوں کے دن کی مانند (عذاب نازل ہونے سے)۔جیسے حال ہوا قوم نوح اور عاد اور ثمود کا،				
وَالَّذِينَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	وَمَا اللَّهُ	يُرِيدُ	ظُلْمًا لِلْعِبَادِ(31)
اور جولوگ (ہوئے)	ان کے بعد	اور اللہ نہیں	چاہتا	کوئی ظلم اپنے بندوں کیلئے
اور جوان کے بعد (ہوئے) اور اللہ اپنے بندوں کے لیے کوئی ظلم نہیں چاہتا۔				

وَيَاقَوْمِ	إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ(32)	يَوْمَ تُوَلُّونَ	مُدْبِرِينَ
اور اے میری قوم	میں ڈرتا ہوں تم پر	چیخ و پکار کے دن سے	جس دن تم پھر جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر
اور اے میری قوم ! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم بھاگو گے (پھر جاو گے) پیٹھ پھیر کر،				
مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ	فَمَا لَهُ	مِنْ هَادٍ(33)
نہیں تمہارے لیے اللہ سے	کوئی بچانے والا	اور جس کو گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں اس کے لیے	کوئی ہدایت دینے والا
تمہارے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے گا تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔				
وَلَقَدْ جَاءَكُمْ	يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ	مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ
اور تحقیق آئے تمہارے پاس	یوسفؑ اس سے قبل	(واضح) دلائل کے ساتھ	سو تم ہمیشہ رہے شک میں	جس کے ساتھ وہ تمہارے پاس آئے۔
اور تحقیق تمہارے پاس اس سے قبل یوسفؑ واضح دلائل کے ساتھ آئے، سو تم ہمیشہ شک میں رہے، (اس کے بارے میں) جس کے ساتھ وہ تمہارے پاس آئے،				
حَتَّى إِذَا هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ	مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا	كَذَلِكَ
یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے	تم نے کہا	ہر گز نہ بھیجے گا اللہ	اس کے بعد کوئی رسول	اسی طرح
یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے تو تم نے کہا اس کے بعد اللہ ہر گز کوئی رسول نہ بھیجے گا،				
يُضِلُّ اللَّهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ(34)		
گمراہ کرتا ہے اللہ	وہ جو ہو	حد سے گزرنے والا شک میں رہنے والا		
اسی طرح اللہ (اسے) گمراہ کرتا ہے جو حد سے گزرنے والا شک میں رہنے والا ہو				

7.3۔سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ	فِي آيَاتِ اللَّهِ	بِغَيْرِ سُلْطَانٍ	أَتَاهُمْ	كَبُرَ مَقْتًا
جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی دلیل کے	آئی ان کے پاس	سخت ناپسند
جو لوگ اللہ کی آیتوں (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں کسی دلیل کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو، (ان کی یہ کج بحثی) سخت ناپسند ہے،				
عِنْدَ اللَّهِ	وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا	كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (35)
اللہ کے نزدیک	اور ایمان والوں کے نزدیک	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ	ہر دل پر	جو مغرور اور سرکش ہو
اللہ کے نزدیک اور ان کے نزدیک جو ایمان لائے، اسی طرح اللہ ہر مغرور، سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔				
وَقَالَ فِرْعَوْنُ	يَا هَامَانُ ابْنِ لِي	صَرْحًا	لَعَلِّي	أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ (36)
اور کہا فرعون نے	اے ہامان بنا دے میرے لیے	ایک (بلند) محل	شاید کہ میں	پہنچ جاؤں راستوں تک
اور فرعون نے کہا اے ہامان ! میرے لیے ایک بلند عمارت بنا، شاید کہ میں راستوں تک پہنچ جاؤں۔				
أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ	فَأَطَّلِعَ	إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ	وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا	وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ
راستے آسمانوں کے	پس جھانک لوں	موسیٰؑ کے معبود کو	اور بے شک میں اسے البتہ گمان کرتا ہوں جھوٹا	اور اسی طرح آراستہ دکھائے
آسمانوں کے راستے، پس میں موسیٰؑ کے معبود کو جھانک لوں، اور بے شک میں اسے البتہ جھوٹا گمان کرتا ہوں،				
لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ	وَصُدَّ	عَنِ السَّبِيلِ	وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ	إِلَّا فِي تَبَابٍ (37)
فرعون کو اس کے بُرے اعمال	اور وہ روک دیا گیا	(سیدھے) راستے سے	اور نہیں تدبیر فرعون کی	مگر صرف تباہی میں
اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل آراستہ دکھائے گئے، اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا، اور فرعون کی تدبیر صرف تباہی ہی تھی۔				
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ	يَا قَوْمِ	اتَّبِعُونِ	أَهْدِكُمْ	سَبِيلَ الرَّشَادِ (38)
اور کہا وہ جو ایمان لے آیا تھا	اے میری قوم	تم میری پیروی کرو	میں تمہیں راہ دکھاؤں گا	بھلائی کے راستہ کی
اور جو شخص ایمان لے آیا تھا، اس نے کہا اے میری قوم ! تم میری پیروی کرو، میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھادوں گا۔				
يَا قَوْمِ	إِنَّمَا هَٰذِهِ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ	وَإِنَّ الْآخِرَةَ	هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (39)
اے میری قوم	اس کے سوا نہیں یہ	دنیا کی زندگی تھوڑا (فائدہ)	اور بے شک آخرت	یہ (ہمیشہ) رہنے کا گھر
اے میری قوم ! اس کے سوا نہیں کہ یہ دنیا کی زندگی (مگر) تھوڑا سا فائدہ ہے، اور آخرت بے شک ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔				
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً	فَلَا يُجْزَىٰ	إِلَّا مِثْلَهَا	وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ
جس نے عمل کیا بُرا	اسے بدلہ نہ دیا جائے گا	مگر اسی جیسا	اور جس نے عمل کیا اچھا	مردوں یا عورتوں میں سے
جس شخص نے برا عمل کیا اسے اس جیسا بدلہ دیا جائے گا، اور جس نے اچھا عمل کیا، خواہ مرد ہو یا عورت،				

وَهُوَ مُؤْمِنٌ	فَأُولَئِكَ	يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ	يُرْزَقُونَ فِيهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ(40)
اور (بشرطیکہ) وہ مومن	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے جنت میں	وہ رزق دیئے جائینگے اس میں	بے حساب
بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اس میں انھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔				
وَيَا قَوْمِ	مَالِي أَدْعُوكُمْ	إِلَى النَّجَاةِ	وَتَدْعُونَنِي	إِلَى النَّارِ (41)
اور اے میری قوم	کیا ہوا مجھے میں بلاتا ہوں تمہیں	نجات کی طرف	اور بلاتے ہو تم مجھے	آگ (جہنم) کی طرف
اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے؟ کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔				
تَدْعُونَنِي	لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ	وَأُشْرِكَ بِهِ	مَا لَيْسَ لِي	بِهِ عِلْمٌ
تم بلاتے ہو مجھے	کہ میں انکار کروں اللہ کا	اور میں شریک ٹھہراؤں اس کے ساتھ	جس کا نہیں مجھے	اس کا علم
تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اسے شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں،				
وَأَنَا أَدْعُوكُمْ	إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ (42)	لَا جَرَمَ	أَنَّمَا تَدْعُونَنِي	إِلَيْهِ
اور میں بلاتا ہوں	غالب بخشنے والے کی طرف	کوئی شک نہیں	یہ کہ تم بلاتے ہو مجھے	اس کی طرف
اور میں تمہیں (اللہ) غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو،				
لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَا فِي الْآخِرَةِ	وَأَنَّ مَرَدَّنَا	إِلَى اللَّهِ
نہیں اس کے لیے بلانا	دنیا میں	اور نہ آخرت میں	اور یہ کہ پھر جانا ہے ہمیں	اللہ کی طرف
اس کا دنیا میں اور آخرت میں (کچھ بھی) نہیں اور یہ کہ ہمیں پھر جانا ہے اللہ کی طرف،				
وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ	هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ (43)	فَسَتَذْكُرُونَ	مَا أَقُولُ لَكُمْ	وَأُفَوِّضُ أَمْرِي
اور یہ کہ حد سے بڑھنے والے ہی	وہی آگ والے (جہنمی)	سو تم جلد یاد کرو گے	جو میں کہتا ہوں تمہیں	اور میں سونپتا ہوں اپنا کام
اور یہ کہ حد سے بڑھنے والے ہی جہنمی ہیں۔ سو تم جلدی یاد کرو گے جو میں تمہیں کہتا ہوں اور میں اپنا کام (معاملہ) سونپتا ہوں،				
إِلَى اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ(44)	فَوَقَاهُ اللَّهُ
اللہ کو	بے شک اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو	سو اسے بچالیا اللہ نے
اللہ کو (اللہ کے پاس) بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ سو اللہ نے اسے بچالیا،				
سَيِّئَاتِ	مَا مَكَرُوا	وَحَاقَ	بِآلِ فِرْعَوْنَ	سُوءُ الْعَذَابِ(45)
(ان) بُرے	داؤ جو وہ کرتے تھے	اور گھیر لیا	فرعون والوں کو	بُرا عذاب
(اُن) برے داؤ سے جو وہ کرتے تھے، اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔				

النَّارُ يُعْرَضُونَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا وَعَشِيًّا	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ	أَدْخِلُوا
وہ حاضر کئے جاتے ہیں آگ	اس پر	صبح اور شام	اور جس دن قائم ہو گی قیامت	داخل کرو
(جہنم کی) آگ جس پر وہ صبح وشام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہو گی (حکم ہو گا) داخل کرو				
آلَ فِرْعَوْنَ	أَشَدَّ الْعَذَابِ (46)	وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ	فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ	لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
فرعون والوں کو	شدید ترین عذاب	اور جب وہ باہم جھگڑیں گے آگ (جہنم) میں	تو کہیں گے کمزور	ان لوگوں کو جو وہ بڑے بنتے تھے
فرعون والوں کو شدید ترین عذاب میں۔ اور وہ جہنم میں باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان لوگوں کو جو بڑے بنتے تھے کہیں گے،				
إِنَّا كُنَّا	لَكُمْ تَبَعًا	فَهَلْ أَنْتُمْ	مُغْنُونَ عَنَّا	نَصِيبًا مِنَ النَّارِ (47)
بے شک ہم تھے	تمہارے تابع	تو کیا تم	دور کردو گے ہم سے	آگ کا کچھ حصہ
بے شک ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے تو کیا (اب) تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ دور کردو گے ؟				
قَالَ الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا كُلٌّ فِيهَا	إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ (48)
کہیں گے وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	بے شک ہم سب اس میں	بے شک اللہ فیصلہ کر چکا ہے	بندوں کے درمیان
وہ لوگ جو بڑے بنتے تھے کہیں گے، بے شک ہم سب اس میں ہیں، بے شک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔				
وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوا رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ عَنَّا	يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ (49)
اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں	نگہبان داروغہ کو	تم دعا کرو اپنے رب سے	وہ ہلکا کردے ہم سے	ایک دن کا عذاب
اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے وہ کہیں گے جہنم کے (نگہبان فرشتوں) داروغوں سے اپنے رب سے دعا کرو، وہ ایک دن کا عذاب ہم سے ہلکا کردے۔				
قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ	تَأْتِيكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالُوا بَلَى
وہ کہیں گے کیا نہیں تھے ؟	تمہارے پاس آتے	تمہارے رسول	نشانیوں کے ساتھ	وہ کہیں گے ہاں
وہ کہیں گے، کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ نہیں آتے تھے ؟ وہ کہیں گے، ہاں (کیوں نہیں)،				
قَالُوا فَادْعُوا	وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ	إِلَّا فِي ضَلَالٍ (50)	إِنَّا لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا
وہ کہیں گے تو تم پکارو	اور نہ ہو گی پکار کافروں کی	مگر گمراہی میں	بے شک ہم ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی
وہ کہیں گے تو تم پکارو، اور نہ ہو گی کافروں کی پکار مگر بے سود۔ بے شک ہم اپنے رسولوں کی ضرور مدد کرتے ہیں،				
وَالَّذِينَ آمَنُوا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُومُ	الْأَشْهَادُ (51)
اور جو لوگ ایمان لائے	دنیا زندگی میں	اور جس دن	کھڑے ہوں گے	گواہی دینے والے
اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں اور (اس دن بھی) جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔				

7.4۔سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا68)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	الظَّالِمِينَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ (52)
جس دن نفع نہ دے گی	ظالموں کو	ان کی عذر خواہی	اور ان کے لیے لعنت	اور ان کے لیے برا گھر (ٹھکانا)
جس دن ظالموں کو نفع نہ دے گی ان کی عذر خواہی اور ان کے لیے لعنت (اللہ کی رحمت سے دوری) ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔				
وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَى الْهُدَى	وَأَوْرَثْنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ	الْكِتَابَ (53)
اور تحقیق ہم نے دی	ہدایت موسیٰؑ کو	اور ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	کتاب (توریت) کا
اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت (توریت) دی، اور ہم نے بنی اسرائیل کو توراۃ کا وارث بنایا۔				
هُدًى وَذِكْرَى	لِأُولِي الْأَلْبَابِ (54)	فَاصْبِرْ	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ	وَاسْتَغْفِرْ
ہدایت اور نصیحت	عقل مندوں کے لیے	پس آپؐ صبر کریں	بے شک اللہ کا وعدہ سچا	اور مغفرت طلب کریں
(جو) عقلمندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ پس صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور مغفرت طلب کریں،				
لِذَنْبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْإِبْكَارِ (55)
اپنے گناہوں کے لیے	اور پاکیزگی بیان کریں	اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ	شام (کے وقت)	اور صبح (کے وقت)
اپنے (ناکردہ) گناہوں کے لیے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کریں شام اور صبح (کے اوقات میں)۔				
إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ	فِي آيَاتِ اللَّهِ	بِغَيْرِ سُلْطَانٍ	أَتَاهُمْ	إِنْ فِي صُدُورِهِمْ
بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات میں	کسی سند کے بغیر	ان کے پاس آئی ہو	نہیں ان کے سینے (دل) میں
بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے دلوں میں				
إِلَّا كِبْرٌ	مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ	فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ	إِنَّهُ هُوَ	السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (56)
سوائے تکبر کے	نہیں وہ اس تک پہنچنے والے	پس آپؐ پناہ چاہیں اللہ کی	بے شک وہی	سننے والا دیکھنے والا ہے
تکبر (بڑائی کی ہوس) کے سوا کچھ نہیں، جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں، پس آپؐ اللہ کی پناہ چاہیں، بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔				
لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	أَكْبَرُ مِنْ	خَلْقِ النَّاسِ	وَلَكِنَّ
یقیناً پیدا کرنا آسمانوں کا	اور زمین کا	زیادہ بڑا اس سے	لوگوں کو پیدا کرنا	اور لیکن
یقیناً آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے،				
أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ (57)	وَمَا يَسْتَوِي	الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ	وَالَّذِينَ آمَنُوا
اکثر لوگ	سمجھتے نہیں	اور برابر نہیں	نابینا اور بینا	اور جو لوگ ایمان لائے
لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ اور برابر نہیں نابینا اور بینا، اور (نہ) وہ جو ایمان لائے،				
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	وَلَا الْمُسِيءُ	قَلِيلًا	مَا	تَتَذَكَّرُونَ (58)
اور انہوں نے عمل کئے	اور نہ بدکار	بہت کم	جو	تم غور و فکر کرتے ہو
اور انھوں نے اچھے عمل کئے، اور نہ وہ جو بدکار ہیں، بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو۔				

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ	لَا رَيْبَ فِيهَا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُونَ (59)
بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے	نہیں شک اس میں	اور لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے
بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔				
وَقَالَ رَبُّكُمُ	ادْعُونِي	أَسْتَجِبْ لَكُمْ	إِنَّ الَّذِينَ	يَسْتَكْبِرُونَ
اور کہا تمہارے رب نے	تم دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا تمہاری	بے شک جو لوگ	تکبر کرتے ہیں
اور تمہارے رب نے کہا تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بے شک جو لوگ تکبر (سرتابی) کرتے ہیں،				
عَنْ عِبَادَتِي	سَيَدْخُلُونَ	جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (60)	اللَّهُ الَّذِي	جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
میری عبادت سے	عنقریب وہ داخل ہوں گے	خوار ہو کر جہنم	اللہ وہ (ذات) جس نے	تمہارے لیے بنائی رات
میری عبادت سے عنقریب وہ خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے بنائی،				
لِتَسْكُنُوا فِيهِ	وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا	إِنَّ اللَّهَ	لَذُو فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ
تاکہ تم آرام کرو اس میں	اور دن دکھانے کو	بے شک اللہ	فضل والا ہے	لوگوں پر
رات تاکہ تم اس میں آرام پکڑو، اور دن دکھانے کو (روشن بنایا) بے شک اللہ فضل والا ہے لوگوں پر،				
وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَشْكُرُونَ (61)	ذَلِكُمُ اللَّهُ	رَبُّكُمْ
اور لیکن	اکثر لوگ	شکر نہیں کرتے	یہ ہے اللہ	تمہارا پروردگار
لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار،				
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (62)	كَذَلِكَ يُؤْفَكُ	الَّذِينَ كَانُوا
پیدا کرنے والا ہر شے کا	نہیں کوئی معبود اس کے سوا	تو کہاں تم الٹے پھرے جاتے ہو؟	اسی طرح الٹے پھر جاتے ہیں	وہ لوگ جو تھے
ہر شے کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں الٹے پھرے جاتے ہو؟				
بِآيَاتِ اللَّهِ	يَجْحَدُونَ (63)	اللَّهُ الَّذِي	جَعَلَ لَكُمُ	الْأَرْضَ قَرَارًا
اللہ کی آیات کا	وہ انکار کرتے ہیں	اللہ وہ ہے جس نے	اس نے بنایا تمہارے لیے	زمین کو قرارگاہ
اسی طرح وہ لوگ الٹے پھرے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرارگاہ بنایا،				
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً	وَصَوَّرَكُمْ	فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبَاتِ
اور آسمان کو چھت	اور تمہیں صورت دی	تو بہت اچھی تمہیں صورت دی	اور تمہیں رزق دیا	پاکیزہ چیزوں کا
اور آسمان کو چھت (بنایا) اور تمہیں صورت دی تو بہت اچھی صورت دی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا،				
ذَلِكُمُ اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبَارَكَ اللَّهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ (64)
یہ ہے اللہ	تمہارا پروردگار	سو برکت والا اللہ	پروردگار	سارے جہان کا
یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار، سو برکت والا ہے اللہ سارے جہان کا پروردگار ہے۔				

هُوَ الْحَيُّ	لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ	لَهُ الدِّينَ
وہی زندہ رہنے والا	نہیں کوئی معبود	سوائے اس کے	پس تم پکارو اسے خالص کر کے	اس کے لیے عبادت
وہی زندہ رہنے والا ہے، نہیں کوئی معبود اس کے سوا، پس تم اس کے لیے عبادت خالص کر کے اسی کو پکارو،				
الْحَمْدُ لِلَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (65)	قُلْ إِنِّي نُهِيتُ	أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ	تَدْعُونَ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے	جو سارے جہان پروردگار	فرمادیں مجھے منع کر دیا گیا ہے	کہ پرستش کروں میں ان کی جن کی	تم پوجا کرتے ہو
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔ آپؐ فرمادیں بے شک مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی پرستش کروں جن کی تم،				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ	مِنْ رَبِّي	وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (66)
اللہ کے سوا	جب میرے پاس آ گئیں کھلی نشانیاں	میرے رب سے	اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں اپنی گردن جھکادوں	تمام جہان پروردگار کیلئے
اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو، جب میرے پاس آ گئیں میرے رب (کی طرف) سے کھلی نشانیاں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے اپنی گردن جھکادوں۔				
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
وہ جس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر نطفہ سے	پھر لوتھڑے سے	پھر تمہیں نکالتا ہے بچہ سا
وہ جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں نکالتا ہے (ماں کے پیٹ سے) بچہ سا،				
ثُمَّ لِتَبْلُغُوا	أَشُدَّكُمْ	ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا	وَمِنْكُمْ	مَنْ يُتَوَفَّىٰ
پھر تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی تک	پھر تاکہ تم ہو جاؤ بوڑھے	اور تم میں سے	جو فوت ہو جاتا ہے
پھر (تمہیں باقی رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور تم میں سے (کوئی ہے) جو فوت ہو جاتا ہے				
مِنْ قَبْلُ	وَلِتَبْلُغُوا	أَجَلًا مُسَمًّى	وَلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ (67)
اس سے قبل	اور تاکہ پہنچو	وقت مقررہ	اور تاکہ تم	سمجھو
اس سے قبل، اور تاکہ تم سب (اپنے اپنے) وقت مقررہ کو پہنچو (مقصد یہ ہے) تاکہ تم سمجھو۔				
هُوَ الَّذِي	يُحْيِي وَيُمِيتُ	فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا	فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ	كُنْ فَيَكُونُ (68)
وہی (اللہ) ہے جو	جِلاتا ہے اور مارتا ہے	پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا	تو اس کے سوا نہیں وہ کہتا ہے اس کے لیے	تو ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے
وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے، پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اس کو کہتا ہے ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔				

7.5۔سورۃالمؤمن کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر69تا85)

أَلَمْ تَرَ	إِلَى الَّذِينَ	يُجَادِلُونَ	فِي آيَاتِ اللَّهِ	أَنَّى يُصْرَفُونَ (69)
کیا نہیں دیکھا تم نے	ان لوگوں کی طرف	جو جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات میں	کہاں پھرے جاتے ہیں
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جاتے (بھٹکتے) ہیں؟				
الَّذِينَ كَذَّبُوا	بِالْكِتَابِ	وَبِمَا أَرْسَلْنَا	بِهِ رُسُلَنَا	فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (70)
جن لوگوں نے جھٹلایا	کتاب کو	اور اس کو جو ہم نے بھیجا	اسکے ساتھ اپنے رسول	پس جلد وہ جان لیں گے
جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، پس وہ جلد جان لیں گے۔				
إِذِ الْأَغْلَالُ	فِي أَعْنَاقِهِمْ	وَالسَّلَاسِلُ	يُسْحَبُونَ (71)	فِي الْحَمِيمِ
جب طوق (جمع)	ان کی گردنوں میں	اور زنجیریں	وہ گھسیٹے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی میں
جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں،				
ثُمَّ فِي النَّارِ	يُسْجَرُونَ (72)	ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ	أَيْنَ مَا كُنْتُمْ	تُشْرِكُونَ (73)
پھر آگ میں	وہ جھونک دیئے جائیں گے	پھر کہا جائے گا ان کو	کہاں جن کو تم تھے	شریک کرتے
پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر کہا جائے گا ان کو کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے۔				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا	بَلْ لَمْ	نَكُنْ نَدْعُو	مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
اللہ کے سوا	وہ کہیں گے وہ گم ہوگئے ہم سے	بلکہ نہیں	پکارتے تھے ہم	اس سے قبل کوئی چیز
اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہوگئے (کہیں نظر نہیں آتے) بلکہ ہم تو اس سے قبل کسی چیز کو پکارتے ہی نہ تھے،				
كَذَلِكَ	يُضِلُّ اللَّهُ	الْكَافِرِينَ (74)	ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ	تَفْرَحُونَ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	کافروں کو	یہ اس کا بدلہ جو	تم خوش ہوتے تھے
اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔				
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا كُنْتُمْ	تَمْرَحُونَ (75)	ادْخُلُوا	أَبْوَابَ جَهَنَّمَ
زمین میں ناحق	اور بدلہ اس کا جو تم تھے	اتراتے	تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازے
یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں ناحق خوش ہوتے (پھرتے) تھے، اور بدلہ ہے اس کا جس پر تم اتراتے تھے۔				
خَالِدِينَ فِيهَا	فَبِئْسَ مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِينَ (76)	فَاصْبِرْ	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
ہمیشہ رہنے کو اس میں	سو بُرا ٹھکانا	تکبر کرنے (بڑا بننے) والوں کا	پس آپؐ صبر کریں	بے شک اللہ کا وعدہ سچا
تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہنے کو، سو بڑا بننے والوں کا برا ہے ٹھکانا۔ پس آپؐ صبر کریں، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے،				

فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (77)
پس اگر ہم آپؐ کو دکھادیں	بعض (کچھ حصہ) وہ جو	ہم ان سے وعدہ کرتے تھے	یا ہم آپؐ کو وفات دیدیں	پس ہماری طرف وہ لوٹائے جائیں گے
پس اگر ہم آپؐ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھادیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے قبل) ہم آپؐ کو وفات دیدیں (بہر صورت) وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے				
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ	وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ
اور تحقیق ہم نے بھیجے	بہت سے رسول آپؐ سے پہلے	ان میں سے	جن کا حال ہم نے بیان کیا آپؐ سے	اور ان میں سے جن کا نہیں
اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے، ان میں سے (کچھ ہیں) جن کا				
نَقْصُصْ عَلَيْكَ	وَمَا كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ	إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
ہم نے حال بیان کیا آپؐ سے	اور نہ تھا	کسی رسول کے لیے	کہ وہ لائے کوئی نشانی	مگر، اللہ کے حکم کے بغیر
حال ہم نے آپؐ سے بیان کیا، اور ان میں سے (کچھ ہیں) جن کا حال ہم نے آپؐ سے بیان نہیں کیا، اور کسی رسول کے لیے (مقدور) نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی اللہ کے حکم کے بغیر لے آئے،				
فَإِذَا جَاءَ	أَمْرُ اللَّهِ	قُضِيَ بِالْحَقِّ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ (78)
سو جب آگیا	اللہ کا حکم	فیصلہ کر دیا گیا انصاف کے ساتھ	اور گھاٹے میں رہ گئے	اس وقت اہل باطل
سو جب اللہ کا حکم آگیا، انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور اہل باطل اس وقت گھاٹے میں رہ گئے۔				
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ	لَكُمُ الْأَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوا	مِنْهَا	وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (79)
اللہ وہ جس نے بنائے	تمہارے لیے چوپائے	تاکہ تم سوار ہو	ان سے	اور ان سے تم کھاتے ہو
اللہ (ہی) ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم سوار ہو، ان میں سے (بعض پر) اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو۔				
وَلَكُمْ	فِيهَا مَنَافِعُ	وَلِتَبْلُغُوا	عَلَيْهَا حَاجَةً	فِي صُدُورِكُمْ
اور تمہارے لیے	ان میں بہت سے فائدے	اور تاکہ تم پہنچو	ان پر حاجت	تمہارے سینوں میں
اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں، اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر) اپنے دلوں کی مراد (منزل مقصود) کو پہنچو،				
وَعَلَيْهَا	وَعَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ (80)	وَيُرِيكُمْ	آيَاتِهِ
اور ان پر	اور کشتیوں پر	لدے پھرتے ہو	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں
اور ان پر اور کشتیوں پر تم لدے پھرتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے،				
فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ	تُنْكِرُونَ (81)	أَفَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا
تو کن کن اللہ کی نشانیوں کا	تم انکار کرو گے	پس کیا نہیں وہ چلے	زمین میں	تو وہ دیکھتے

		پھرے		
تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔ پس کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ تو وہ دیکھتے،				
كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ	وَأَشَدَّ قُوَّةً
کیسا ہوا	انجام ان لوگوں کا جو	ان سے قبل	وہ زیادہ تھے ان سے	اور بہت زیادہ قوت
کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے قبل تھے، وہ تعداد اور قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے،				
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ	فَمَا أَغْنَىٰ	عَنْهُم	مَّا كَانُوا	يَكْسِبُونَ (82)
اور آثار زمین میں	سو نہ کام آیا	ان کے	جو (کچھ)	وہ کماتے (کرتے) تھے
اور وہ زمین میں (ان سے بڑھ چڑھ کر) آثار (چھوڑ گئے) سو جو وہ کرتے تھے ان کے (کچھ) کام نہ آیا۔				
فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرِحُوا	بِمَا عِندَهُم
پھر جب ان کے پاس آئے	ان کے رسول	کھلی نشانیوں کے ساتھ	وہ خوش ہوئے	اس پر جو ان کے پاس
پھر جب ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، تو وہ اس،				
مِنَ الْعِلْمِ	وَحَاقَ بِهِم	مَّا كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ (83)
علم سے	اور گھیر لیا انہیں	جو وہ کرتے تھے	اس کا	مذاق اڑاتے
اس علم پر اترانے لگے جو ان کے پاس تھا اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔				
فَلَمَّا رَأَوْا	بَأْسَنَا	قَالُوا آمَنَّا	بِاللَّهِ وَحْدَهُ	وَكَفَرْنَا
پھر جب انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے	اللہ پر وہ واحد ہے	اور ہم منکر ہوئے
پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو وہ کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے،				
بِمَا كُنَّا بِهِ	مُشْرِكِينَ (84)	فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ	إِيمَانُهُمْ	لَمَّا رَأَوْا
وہ جس ہم تھے اس کے	شریک کرتے	تو نہ ہوا ان کو نفع دیتا	ان کا ایمان	جب انہوں نے دیکھ لیا
اور ہم اس کے منکر ہوئے جس کو ہم اس کے ساتھ شریک کرتے تھے۔ تو (اب ایسا) نہ ہوا کہ ان کا ایمان ان کو نفع دیتا جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا،				
بَأْسَنَا	سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي	قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ (85)
ہمارا عذاب	اللہ کا دستور	وہ جو گزر چکا ہے اس کے بندوں میں	اور گھاٹے میں رہے	اس وقت کافر (جمع)
اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا (ہوتا چلا آیا ہے) اور اس وقت کافر گھاٹے میں رہ گئے۔				

7.6۔سورۃ حم سجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا18)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			

حٰمٓ(1)	تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ (2)	كِتَابٌ	فُصِّلَتْ آيَاتُهُ
حم	نازل کیا ہوا نہایت رحم کرنے والے	مہربان (کی طرف) سے	ایک کتاب	جدا جدا (واضح) کر دی گئیں اس کی آیتیں
حم۔ (یہ کلام) نازل کیا ہوا ہے، نہایت رحم کرنے والے مہربان (اللہ کی طرف) سے۔ یہ ایک کتاب ہے اس کی آیتیں واضح کر دی گئی ہیں،				

قُرْآنًا عَرَبِيًّا	لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(3)	بَشِيرًا وَنَذِيرًا	فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ(4)
قرآن عربی (زبان) میں	ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں	خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا	سو منہ پھیر لیا ان میں سے اکثر نے	پس وہ نہیں سنتے
قرآن عربی زبان میں ہے، ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا، سو ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا، پس وہ سنتے نہیں۔				

وَقَالُوا قُلُوبُنَا	فِي أَكِنَّةٍ	مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ	وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ	وَمِنْ بَيْنِنَا
اور انہوں نے کہا ہمارے دل	پردوں میں (ہیں)	اس سے جو تم بلاتے ہو ہمیں اس کی طرف	اور ہمارے کانوں میں (بوجھ) گرانی	اور ہمارے درمیان
اور انھوں نے کہا اس (بات) سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمارے دل پردوں میں ہیں، اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے، اور ہمارے درمیان اور				

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	إِنَّنَا عَامِلُونَ(5)	قُلْ إِنَّمَا	أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
اور تمہارے درمیان ایک پردہ (ہے)	سو تم کام کرو	بے شک ہم کام کرتے ہیں	آپؐ فرمادیں اس کے سوا نہیں	کہ میں ایک بشر ہوں تم جیسا
تمہارے درمیان ایک پردہ ہے، سو تم اپنا کام کرو، بے شک ہم تو اپنا کام کرتے ہیں۔ آپؐ فرمادیں، اس کے سوا نہیں کہ میں تم جیسا ایک بشر ہوں،				

يُوحَى إِلَيَّ	أَنَّمَا إِلَهُكُمْ	إِلَهٌ وَاحِدٌ	فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ	وَاسْتَغْفِرُوهُ
وحی کی جاتی ہے میری طرف	یہ کہ تمہارا معبود	معبود یکتا	پس سیدھے رہو اس کی طرف (اس کے حضور)	اور اس سے مغفرت مانگو
میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ کہ تمہارا معبود، معبود یکتا ہے، پس سیدھے رہو اس کی طرف (اس کے حضور) اور اس سے مغفرت مانگو،				

وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ(6)	الَّذِينَ	لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ	وَهُمْ بِالْآخِرَةِ	هُمْ كَافِرُونَ(7)
اور خرابی مشرکوں کے لیے	وہ (لوگ) جو	نہیں دیتے زکوۃ	اور وہ آخرت کے	وہ منکر ہیں
اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے۔ اور وہ (لوگ) جو زکوۃ نہیں دیتے، اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔				

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُونٍ(8)

بے شک جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے اچھے	ان کے لیے	اجر	ختم نہ ہونے والا
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لیے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔				
قُلْ أَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي	خَلَقَ الْأَرْضَ	فِي يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُونَ
آپؐ فرمادیں کیا تم	انکار کرتے ہو اس کا جس نے	پیدا کیا زمین کو	دو دنوں میں	اور تم ٹھہراتے ہو
آپؐ فرمادیں کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟ جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا، اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو،				
لَهُ أَنْدَادًا	ذَلِكَ	رَبُّ الْعَالَمِينَ (9)	وَجَعَلَ	فِيهَا رَوَاسِيَ
اس کے شریک (جمع)	یہی (ہے)	سارے جہانوں کا رب	اور اس نے بنائے	اس میں پہاڑ (جمع)
یہی ہے سارے جہانوں کا رب۔ اور اس نے اس (زمین) میں پہاڑ بنائے،				
مِنْ فَوْقِهَا	وَبَارَكَ فِيهَا	وَقَدَّرَ فِيهَا	أَقْوَاتَهَا	فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ
اسی کے اوپر	اور برکت رکھی اس میں	اور مقرر کیں اس میں	ان کی خوراکیں	چار دنوں میں
اس کے اوپر اور اس میں برکت رکھی، اور اس میں چار دنوں میں ان کی خوراکیں مقرر کیں،				
سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ (10)	ثُمَّ اسْتَوَى	إِلَى السَّمَاءِ	وَهِيَ دُخَانٌ	فَقَالَ لَهَا
یکساں تمام سوال کرنیوالوں کے لیے	پھر اس نے توجہ فرمائی	آسمان طرف	اور وہ ایک دھواں	تو اس نے کہا اس سے
یکساں تمام سوال کرنے والوں کے لیے۔ پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی، اور وہ ایک دھواں تھا، تو اس نے اس سے کہا،				
وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا	طَوْعًا أَوْ كَرْهًا	قَالَتَا	أَتَيْنَا	طَائِعِينَ (11)
اور زمین سے تم دونوں آؤ	خوشی سے یا ناخوشی سے	ان دونوں نے کہا	ہم آئے (حاضر ہیں)	خوشی سے
اور زمین سے کہا تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے، ان دونوں نے کہا ہم دونوں خوشی سے حاضر ہیں۔				
فَقَضَاهُنَّ	سَبْعَ سَمَوَاتٍ	فِي يَوْمَيْنِ	وَأَوْحَى	فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا
پھر اس نے بنائے	سات آسمان	دو دنوں میں	اور وحی کر دی	ہر آسمان کو اس کا کام
پھر اس نے دو دنوں میں سات آسمان بنائے، اور ہر آسمان کو اس کے کام کی وحی کر دی،				
وَزَيَّنَّا	السَّمَاءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا	ذَلِكَ تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (12)
اور ہم نے زینت دی	آسمانِ دنیا کو	چراغوں (ستاروں) سے اور حفاظت کیلئے	یہ اندازہ (فیصلہ) ہے	غالب علم والے رب کا
اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی، اور حفاظت کے لیے (بھی) یہ غالب علم والے (اللہ کا) فیصلہ ہے				

فَإِنْ أَعْرَضُوا	فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ	صَاعِقَةً	مِثْلَ صَاعِقَةِ	عَادٍ وَثَمُودَ (13)
پھر اگر وہ منہ موڑ لیں	تو فرمادیں میں ڈراتا ہوں تمہیں	ایک چنگھاڑ سے	جیسی چنگھاڑ	عاد اور ثمود (پر تھی)
پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپؐ فرمادیں میں تمہیں ڈراتا ہوں، ایک چنگھاڑ سے جیسی چنگھاڑ سے عاد و ثمود (پر عذاب آیا تھا)۔				
إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ	مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	وَمِنْ خَلْفِهِمْ	أَلَّا تَعْبُدُوا	إِلَّا اللَّهَ
جب آئے ان کے پاس رسول	ان کے آگے سے	اور ان کے پیچھے سے	کہ تم نہ عبادت کرو	سوائے اللہ کے
جب ان کے پاس رسول آئے، ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو،				
قَالُوا	لَوْ شَاءَ رَبُّنَا	لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً	فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ	بِهِ كَافِرُونَ (14)
انہوں نے جواب دیا	اگر چاہتا ہمارا رب	تو ضرور اتارتا فرشتے	پس ہم اس کا جو تم بھیجے گئے ہو	اسکے ساتھ منکر ہیں
تو انھوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتے اتارتا، پس تم جس پیغام کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔				
فَأَمَّا عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوا	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ
پھر جو عاد	تو وہ غرور کرنے لگے	زمین (ملک) میں	ناحق	اور وہ کہنے لگے کون زیادہ ہے
پھر جو (قوم) عاد تھے، وہ ملک میں غرور کرنے لگے، ناحق، اور وہ کہنے لگے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟				
مِنَّا قُوَّةً	أَوَلَمْ يَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ الَّذِي	خَلَقَهُمْ	هُوَ أَشَدُّ
ہم سے قوت میں	کیا وہ نہیں دیکھتے؟	کہ وہ اللہ جس نے	پیدا کیا انہیں	وہ بہت زیادہ ہے
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ (ہی) ہے جس نے انھیں پیدا کیا ہے، وہ ان سے بہت زیادہ،				
مِنْهُمْ قُوَّةً	وَكَانُوا	بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (15)	فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	رِيحًا صَرْصَرًا
ان سے قوت (میں)	اور وہ تھے	ہماری آیتوں کا انکار کرتے	پس ہم نے بھیجی ان پر	ہوا تند و تیز
قوت میں ہے، اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پس ہم نے بھیجی ان پر تند و تیز ہوا،				
فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ	لِنُذِيقَهُمْ	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ
نحوست کے دنوں میں	تاکہ ہم چکھائیں	رسوائی کا عذاب	دنیا کی زندگی میں	اور البتہ عذاب آخرت
نحوست کے دنوں میں تاکہ ہم انھیں رسوائی کا عذاب چکھائیں دنیا کی زندگی میں، اور البتہ آخرت کا عذاب،				
أَخْزَى	وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ (16)	وَأَمَّا ثَمُودُ	فَهَدَيْنَاهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى
زیادہ رسوا کرنے والا ہے	اور وہ مدد نہ کئے جائیں گے	اور رہے ثمود (والے)	سو ہم نے راستہ دکھایا انہیں	تو انہوں نے پسند کیا اندھا رہنا
زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور وہ مدد نہ کئے جائیں گے۔ اور رہے ثمود (والے) سو ہم نے انھیں راستہ دکھایا تو انھوں نے اندھا رہنا پسند کیا،				

عَلَى الْهُدَى	فَأَخَذَتْهُمْ	صَاعِقَةُ	الْعَذَابِ الْهُونِ	بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ(17)
ہدایت پر	تو انہیں آ پکڑا	ایک چنگھاڑ (نے)	عذاب ذلت کا	اس کی سزا میں جو وہ کماتے تھے
ہدایت (کے مقابلے) پر، تو انھیں ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا، (یعنی) ذلت کے عذاب نے، اس کی سزا میں جو وہ کرتے تھے				
وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا يَتَّقُونَ(18)		
اور ہم نے بچایا لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور وہ تھے پرہیزگاری کرتے		
اور ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے، اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے۔				

7.7۔سورۃ حم سجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر02تا36)

وَيَوْمَ يُحْشَرُ	أَعْدَاءُ اللَّهِ	إِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ(19)
اور جس دن جمع کئے جائیں گے	اللہ کے دشمن	جہنم طرف	تو وہ	گروہ گروہ کئے جائیں گے
اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف جمع کئے (ہانکے) جائیں گے، تو وہ گروہ گروہ (تقسیم) کر دیئے جائیں گے۔				
حَتَّى إِذَا	مَا جَاءُوهَا	شَهِدَ عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَأَبْصَارُهُمْ
یہاں تک کہ جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	گواہی دیں گے ان پر	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں
یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں،				
وَجُلُودُهُمْ	بِمَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ(20)	وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ	لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا
اور انکی جلدیں (گوشت پوست کا جسم)	اس پر (گواہی) جو وہ	کرتے تھے	اور وہ کہیں گے اپنی جلدوں سے	کیوں تم نے گواہی دی ہم پر
اور ان کے گوشت پوست گواہی دیں گے اس پر جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنے گوشت پوست (کے جسم) سے کہیں گے، تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی،				
قَالُوا	أَنْطَقَنَا اللَّهُ	الَّذِي أَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَهُوَ خَلَقَكُمْ
وہ جواب دیں گے	ہمیں گویائی دی اللہ نے	وہ جس نے گویا فرمایا	ہر شے کو	اور اس نے تمہیں پیدا کیا
وہ جواب دیں گے ہمیں اس اللہ نے گویائی دی، جس نے ہر شے کو گویا (بولنے والا) بنایا ہے اور اسی نے تمہیں پیدا کیا تھا،				
أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(21)	وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ	أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ
پہلی بار	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو (کچھ) تم چھپاتے تھے	کہ گواہی دیں گے تم پر (تمہارے خلاف)	تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں
پہلی بار اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو تم چھپاتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں گے تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں،				
وَلَا جُلُودُكُمْ	وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ	أَنَّ اللَّهَ	لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا	مِمَّا تَعْمَلُونَ(22)

اور نہ تمہاری جلدیں (گوشت پوست کے جسم)	اور لیکن (بلکہ) تم نے گمان کر لیا تھا	کہ اللہ	نہیں جانتا بہت کچھ	اس سے جو تم کرتے ہو
اور تمہارے گوشت پوست، بلکہ تم نے گمان کر لیا تھا کہ اللہ اس سے (اس کے متعلق) بہت کچھ نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔				
وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ	الَّذِي ظَنَنتُم	بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ	فَأَصْبَحْتُم	مِّنَ الْخَاسِرِينَ (23)
اور اس تمہارے گمان نے	وہ جو تم نے گمان کیا تھا	اپنے پروردگار کے متعلق ہلاک کیا تمہیں	سو تم ہو گئے	خسارہ پانے والوں میں سے
تمہارے اس گمان (خیال باطل) نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تھا تمہیں ہلاک کیا، سو تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے۔				
فَإِن يَصْبِرُوا	فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ	وَإِن يَسْتَعْتِبُوا	فَمَا هُم	مِّنَ الْمُعْتَبِينَ (24)
پھر اگر وہ صبر کریں	تو جہنم ٹھکانا ان کے لیے	اور اگر وہ معافی چاہیں	تو وہ نہ (ہونگے)	معافی قبول کئے جانے والوں میں سے
پھر اگر وہ صبر کریں تو (بھی) جہنم ان کے لیے ٹھکانا ہے، اور اگر وہ (اب) معافی چاہیں، تو وہ معافی قبول کئے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔				
وَقَيَّضْنَا	لَهُمْ قُرَنَاءَ	فَزَيَّنُوا لَهُمْ	مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ
اور ہم نے مقرر کئے	ان کیلئے کچھ ہم نشین	تو انہوں نے آراستہ کر دکھایا ان کے لیے	جو ان کے آگے	اور جو ان کے پیچھے
اور ہم نے ان کے کچھ ہم نشین مقرر کئے، تو انھوں نے ان کے لیے آراستہ کر دکھایا جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے تھا،				
وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	فِي أُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِن قَبْلِهِم	مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ
اور پوری ہو گئی ان پر بات	ان امتوں میں	جو گزر چکیں	ان سے قبل	جنات اور انسان میں سے
اور ان پر قول (عذاب کی وعید) پوری ہو گئی، ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں ان سے قبل جنات اور انسانوں کی،				
إِنَّهُمْ كَانُوا	خَاسِرِينَ (25)	وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَا تَسْمَعُوا
بے شک وہ تھے	خسارہ پانے والوں سے	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا	تم مت سنو
بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا (کافروں نے) کہ تم سنو ہی مت،				
لِهَٰذَا الْقُرْآنِ	وَالْغَوْا فِيهِ	لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ (26)	فَلَنُذِيقَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا
یہ قرآن	اور غل مچاؤ اس میں	شاید کہ تم غالب آجاؤ	پس ہم ضرور چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
یہ قرآن اور اگر (سنانے لگیں) تو اس میں غل (شور) مچاؤ، شاید کہ (ایسا کرنے سے) تم غالب آجاؤ۔ پس ہم کافروں کو ضرور چکھائیں گے،				
عَذَابًا شَدِيدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَسْوَأَ الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ (27)
عذاب سخت	اور ہم انہیں ضرور بدلہ دیں گے	بدترین وہ جو	وہ تھے	کرتے (اعمال)
سخت عذاب اور البتہ ہم ان کے بدترین اعمال کا انھیں ضرور بدلہ دیں گے جو وہ کرتے تھے۔				
ذَٰلِكَ جَزَاءُ	أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ	لَهُمْ فِيهَا	دَارُ الْخُلْدِ	جَزَاءً بِمَا كَانُوا

یہ بدلہ ہے	اللہ کے دشمنوں کا، جہنم	ان کے لیے اس میں	ہمیشگی کا گھر	بدلہ اس کا جو وہ تھے
یہ ہے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ جہنم، اور ان کے لیے ہے اس میں ہمیشگی کا گھر، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے،				
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (28)	وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	رَبَّنَا أَرِنَا	الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا
ہماری آیتوں کا انکار کرتے	اور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	اے ہمارے رب ہمیں دکھادے	وہ دونوں جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں
ہماری آیتوں کا انکار۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں وہ دونوں دکھادے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا،				
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ أَقْدَامِنَا	لِيَكُونَا	مِنَ الْأَسْفَلِينَ (29)
جنات اور انسانوں میں سے	ہم ان دونوں کو ڈالیں	اپنے پاؤں تلے	تاکہ وہ ہوں	انتہائی ذلیلوں میں سے
جنات اور انسانوں میں سے کہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے ڈالیں تاکہ وہ انتہائی ذلیلوں میں سے ہوں۔				
إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا	رَبُّنَا اللَّهُ	ثُمَّ اسْتَقَامُوا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
بے شک جن لوگوں نے کہا	اللہ ہمارا رب ہے	پھر وہ ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	ان پر فرشتے
بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر وہ ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں،				
أَلَّا تَخَافُوا	وَلَا تَحْزَنُوا	وَأَبْشِرُوا	بِالْجَنَّةِ الَّتِي	كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (30)
کہ نہ تم خوف کھاؤ	اور نہ غم گین ہو	اور تم خوش ہو	اس جنت پر جس کا	تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا
کہ نہ تم خوف کھاؤ اور نہ غم گین ہو اور تم اس جنت پر خوش ہو جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔				
نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَفِي الْآخِرَةِ	وَلَكُمْ فِيهَا	مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ
ہم تمہارے رفیق	دنیا کی زندگی میں	اور آخرت میں	اور تمہارے لیے اس میں	جو چاہیں تمہارے دل
ہم تمہارے رفیق تھے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی) اور تمہارے لیے اس میں (موجود ہے) جو تمہارے دل چاہیں،				
وَلَكُمْ فِيهَا	مَا تَدَّعُونَ (31)	نُزُلًا	مِنْ غَفُورٍ	رَحِيمٍ (32)
اور تمہارے لیے اس میں	جو تم مانگو گے	(یہ) ضیافت ہے	بخشنے والے سے	جو مہربان ہے
اور تمہارے لیے اس میں (موجود ہے) جو تم مانگو گے۔ (یہ) ضیافت ہے بخشنے والے مہربان (اللہ) کی طرف سے۔				
وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا	مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ	وَعَمِلَ صَالِحًا	وَقَالَ إِنَّنِي	مِنَ الْمُسْلِمِينَ (33)
اور کس کی بہترین بات	اس سے جو بلائے اللہ کی طرف	اور عمل کرے اچھے	اور وہ کہے بے شک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)
اور اس سے بہترین بات کس کی ہوسکتی ہے؟ جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے، اور اچھے عمل کرے اور کہے بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔				
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ	وَلَا السَّيِّئَةُ	ادْفَعْ بِالَّتِي	هِيَ أَحْسَنُ	فَإِذَا الَّذِي
اور برابر نہیں ہوتی نیکی	اور نہ بُرائی	دور کردیں اس سے جو	وہ بہترین	تو یکایک وہ جو شخص
اور برابر نہیں ہوتی نیکی اور برائی، آپؐ (بُرائی کو) اس (انداز سے) دور کریں جو بہترین ہو تو یکایک وہ شخص،				
بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ	عَدَاوَةٌ	كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34)	وَمَا يُلَقَّاهَا	إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

آپؐ کے درمیان اور اس کے درمیان	عداوت (تھی)	گویا کہ وہ دوست قرابتی	اور نہیں ملتی یہ	مگر جنہوں نے صبر کیا
کہ آپؐ کے درمیان اور اس کے درمیان عداوت تھی (ایسے ہو جائے گا) گویا وہ جگری دوست ہے۔اور یہ (بات) نہیں ملتی مگر انھیں جنہوں نے صبر کیا،				
وَمَا يُلَقَّاهَا	إِلَّا ذُو حَظٍّ	عَظِيمٍ (35)	وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ
اور نہیں ملتی یہ	مگر نصیب والے	بڑے	اور اگر تمہیں وسوسہ آئے	شیطان سے کوئی وسوسہ
اور یہ نہیں ملتی مگر بڑے نصیب والے کو۔اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے،				
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ	إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ (36)		
تو پناہ چاہیں اللہ کی	بے شک وہی سننے والا	جاننے والا ہے		
تو اللہ کی پناہ چاہیں، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔				

7.8۔سورۃ حم سجدہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 37 تا 54)

وَمِنْ آيَاتِهِ	اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ	وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ	وَلَا لِلْقَمَرِ
اور اس کی نشانیوں میں سے	رات اور دن	اور سورج اور چاند	اور نہ سجدہ کرو سورج کو	اور نہ ہی چاند کو
اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن، اور سورج اور چاند ہیں، تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو،				
وَاسْجُدُوا	لِلَّهِ الَّذِي	خَلَقَهُنَّ	إِنْ كُنْتُمْ	إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (37)
اور تم سجدہ کرو	اللہ کو جس نے	پیدا کیا انہیں	اگر تم ہو	اس کی عبادت کرتے
اور تم اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا، وہ جس نے ان (سب) کو پیدا کیا، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔				
فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا	فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ	يُسَبِّحُونَ لَهُ	بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ (38)
پس اگر وہ تکبر کریں	سو وہ جو آپ کے رب کے نزدیک	وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی	رات اور دن کو	اور وہ نہیں اکتاتے
پس اگر وہ تکبر کریں (تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے) سو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں، رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ اکتاتے نہیں				
وَمِنْ آيَاتِهِ	أَنَّكَ تَرَى	الْأَرْضَ خَاشِعَةً	فَإِذَا أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا الْمَاءَ
اور اس کی نشانیوں میں سے	کہ تو دیکھتا ہے	زمین دبی ہوئی (سنسان)	پھر جب ہم نے اتارا	اس پر پانی
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو سنسان دیکھتا ہے، پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا،				
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	إِنَّ الَّذِي	أَحْيَاهَا	لَمُحْيِي الْمَوْتَى	إِنَّهُ
وہ لہلہانے لگتی ہے اور پھولتی ہے	بے شک وہ (اللہ) جس نے	اس کو زندہ کیا	البتہ زندہ کرنے والا مردوں کو	بے شک وہ

تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور پھولتی ہے، بے شک وہ جس نے اس کو زندہ کیا، البتہ وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بے شک وہ،				
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ (39)	إِنَّ الَّذِينَ	يُلْحِدُونَ	فِي آيَاتِنَا
ہر شے پر	قدرت رکھنے والا	بے شک جو لوگ	کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں
ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ ہماری آیات میں کج روی کرتے ہیں				
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا	أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ	خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي	آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ	اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ
وہ پوشیدہ نہیں ہم پر	تو کیا جو ڈالا جائے آگ میں	بہتر یا جو آئے	امان کے ساتھ روز قیامت	تم کرو جو تم چاہو
وہ ہم پر (ہم سے) پوشیدہ نہیں، تو کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے بہتر ہے یا جو روز قیامت امان کے ساتھ آئے؟ تم جو چاہو کرو،				
إِنَّهُ بِمَا	تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (40)	إِنَّ الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِالذِّكْرِ
بے شک وہ جو	تم کرتے ہو دیکھنے والا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	ذکر (قرآن) کا
بے شک تم جو کچھ کرتے ہو وہ دیکھنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے قرآن کا انکار کیا،				
لَمَّا جَاءَهُمْ	وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ	عَزِيزٌ (41)	لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ	مِن بَيْنِ يَدَيْهِ
جب وہ آیا ان کے پاس	اور بے شک یہ البتہ کتاب	گرامی قدر	اس کے پاس نہیں آتا باطل	اسکے سامنے سے
جب وہ ان کے پاس آیا (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) بے شک یہ (قرآن) گرامی قدر ہے۔ اس کے پاس نہیں آتا باطل اس کے سامنے سے،				
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ	تَنزِيلٌ	مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ (42)	مَّا يُقَالُ لَكَ	إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
اور نہ اس کے پیچھے سے	(یہ) نازل کیا گیا	حکمت والے سزاوار حمد سے	نہیں کہا جاتا آپ کو	سوائے جو کہا جا چکا ہے
اور نہ اس کے پیچھے سے، (یہ قرآن) نازل کیا گیا حکمت والے، سزاوار حمد (اللہ کی طرف) سے۔ آپ کو اس کے سوا نہیں کہا جاتا جو کہا جا چکا،				
لِلرُّسُلِ	مِن قَبْلِكَ	إِنَّ رَبَّكَ	لَذُو مَغْفِرَةٍ	وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ (43)
رسولوں کو	آپؐ سے قبل	بے شک آپؐ کا رب	بڑی مغفرت والا	اور دردناک سزا دینے والا
جو آپؐ سے پہلے رسولوں کو کہا جا چکا ہے، بے شک آپؐ کا رب بڑی مغفرت والا، اور دردناک سزا دینے والا ہے۔				
وَلَوْ جَعَلْنَاهُ	قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوا	لَوْلَا فُصِّلَتْ	آيَاتُهُ
اور اگر ہم بناتے اسے	قرآن کو عجمی (زبان کا)	تو وہ کہتے	کیوں نہ صاف بیان کی گئیں	اس کی آیتیں
اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان کا بناتے تو وہ کہتے اس کی آیتیں کیوں نہ صاف صاف بیان کی گئیں؟				
أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ	قُلْ هُوَ	لِلَّذِينَ آمَنُوا	هُدًى وَشِفَاءٌ	وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
کیا عجمی (کتاب) اور عربی (رسول)	آپؐ فرمادیں وہ	ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے	ہدایت اور شفاء	اور جو لوگ ایمان نہیں لائے

کیا کتاب عجمی اور رسول عربی؟ آپؐ فرمادیں جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے،				
فِيٓ أَذَانِهِمۡ وَقۡرٞ	وَهُوَ عَلَيۡهِمۡ عَمًىۚ	أُوْلَٰٓئِكَ	يُنَادَوۡنَ	مِن مَّكَانِۭ بَعِيدٖ(44)
انکے کانوں میں گرانی	اور وہ ان پر اندھا پن	یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	کسی جگہ دور سے
ان کے کانوں میں گرانی ہے، اور یہ ان کے لیے اندھا پن ہے، (گویا) یہ لوگ کسی دور جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔				
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا	مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ	فَٱخۡتُلِفَ فِيهِۚ	وَلَوۡلَا كَلِمَةٞ	سَبَقَتۡ
اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ کو کتاب	تو اختلاف کیا گیا اس میں	اور اگر نہ ہوتی ایک بات	پہلے ٹھہر چکی
اور تحقیق موسیٰؑ کو کتاب دی گئی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی،				
مِن رَّبِّكَ	لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡۚ	وَإِنَّهُمۡ	لَفِي شَكّٖ	مِّنۡهُ مُرِيبٖ(45)
آپؐ کے رب سے	تو فیصلہ ہو چکا ہوتا ان کے درمیان	اور بے شک وہ	ضرور شک میں	اس سے تردد میں ڈالنے والے شک میں
آپؐ کے رب کی طرف سے تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور بے شک وہ ضرور اس سے تردد میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔				
مَنۡ عَمِلَ صَٰلِحٗا	فَلِنَفۡسِهِۦۖ	وَمَنۡ أَسَآءَ فَعَلَيۡهَاۗ	وَمَا رَبُّكَ	بِظَلَّٰمٖ لِّلۡعَبِيدِ(46)
جس نے عمل کیے اچھے	تو اپنی ذات کیلئے	اور جس نے بُرائی کی تو اس پر (اسکا وبال)	اور نہیں آپؐ کا رب	مطلق ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر
جس نے اچھے عمل کئے تو اپنی ذات کے لیے (کئے) اور جس نے برائی کی اس کا وبال اسی پر ہو گا، اور آپؐ کا رب اپنے بندوں پر مطلق ظلم کرنے والا نہیں				
إِلَيۡهِ يُرَدُّ	عِلۡمُ ٱلسَّاعَةِۚ	وَمَا تَخۡرُجُ	مِن ثَمَرَٰتٖ	مِّنۡ أَكۡمَامِهَا
اس کی طرف لوٹایا (حوالے کیا) جاتا ہے	قیامت کا علم	اور نہیں نکلتا	کوئی پھل (جمع)	اس کے غلافوں (گابھوں) سے
قیامت کا علم اسی کے حوالے کیا جاتا ہے، اور کوئی پھل اپنے گابھوں سے نہیں نکلتا،				
وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ أُنثَىٰ	وَلَا تَضَعُ	إِلَّا بِعِلۡمِهِۦۚ	وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ	أَيۡنَ شُرَكَآئِي
اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت	اور نہ وہ بچہ جنتی ہے	مگر اس کے علم میں	اور جس دن وہ پکارے گا انہیں	کہاں میرے شریک
اور کوئی عورت (مادہ) حاملہ نہیں ہوتی، اور وہ بچہ نہیں جنتی مگر (یہ سب) اس کے علم میں ہوتا ہے، اور جس دن وہ انھیں پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک؟				
قَالُوٓاْ ءَاذَنَّٰكَ	مَا مِنَّا	مِن شَهِيدٖ(47)	وَضَلَّ عَنۡهُم	مَّا كَانُواْ
وہ کہیں گے اطلاع دے دی ہم نے تجھے	نہیں ہم سے	کوئی شاہد	اور کھویا گیا ان سے	جو وہ تھے

تو وہ کہیں گے ہم نے تجھے اطلاع دے دی کہ ہم میں سے کوئی (اس کا) شاہد (گواہ) نہیں۔اور ان سے کھو یا گیا جو وہ تھے،				
يَدْعُونَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوا	مَا لَهُمْ	مِنْ مَحِيصٍ (48)
وہ پکارتے	اس سے قبل	اور انہوں نے سمجھ لیا	نہیں ان کے لیے	کوئی بچاؤ (خلاصی)
وہ جسے اس سے قبل (اللہ کے سوا) پکارتے تھے، اور انھوں نے سمجھ لیا کہ (اب) ان کے لیے کوئی خلاصی نہیں۔				
لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ	مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ	وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ	فَيَئُوسٌ	قَنُوطٌ (49)
نہیں تھکتا انسان	بھلائی مانگنے سے	اور اگر اسے لگ جائے بُرائی	تو مایوس ہو جاتا ہے	ناامید ہو کر
انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی برائی لگ جائے تو ناامید ہو کر مایوس ہو جاتا ہے۔				
وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ	رَحْمَةً مِنَّا	مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُولَنَّ
اور البتہ اگر ہم چکھائیں اسے	رحمت اپنی طرف سے	کسی تکلیف بعد	جو اس کو پہنچی	تو وہ ضرور کہے گا
اور البتہ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی طرف سے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا				
هَذَا لِي	وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَلَئِنْ رُجِعْتُ	إِلَى رَبِّي
یہ میرے لیے	اور میں خیال نہیں رکھتا قیامت کا	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر مجھے لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف
یہ میرے لیے ہے، اور میں خیال نہیں رکھتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے، اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا،				
إِنَّ لِي عِنْدَهُ	لَلْحُسْنَى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	بِمَا عَمِلُوا
بے شک میرے لیے اس کے پاس	البتہ بھلائی ہے	پس ہم ضرور آگاہ کر دیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا	اس سے جو انہوں نے کیا (اعمال)
تو بے شک اس کے پاس میرے لیے البتہ بھلائی ہے، پس ہم کافروں کو ان کے اعمال سے ضرور آگاہ کریں گے،				
وَلَنُذِيقَنَّهُمْ	مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (50)	وَإِذَا أَنْعَمْنَا	عَلَى الْإِنْسَانِ	أَعْرَضَ
اور البتہ ہم ضرور چکھائیں انہیں	ایک سخت عذاب سے	اور جب ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے
اور البتہ ہم انھیں ضرور ایک سخت عذاب چکھائیں گے۔اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے،				
وَنَأَى بِجَانِبِهِ	وَإِذَا مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُو دُعَاءٍ	عَرِيضٍ (51)
اور بدل لیتا ہے اپنا پہلو	اور جب آ لگے اسے	بُرائی	تو دعاؤں والا ہو جاتا ہے	(لمبی) چوڑی
اور اپنا پہلو بدل لیتا ہے، اور جب اسے (ذرا) بُرائی لگے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے والا (بن جاتا ہے)۔				

قُلْ أَرَأَيْتُمْ	إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ	مَنْ أَضَلُّ	مِمَّنْ هُوَ
فرمادیں کیا تم نے دیکھا	اگر ہو اللہ کے پاس سے	پھر تم نے کفر کیا اس سے	کون بڑا گمراہ	اس سے جو وہ
آپؐ فرمادیں کیا تم نے دیکھا (یہ تو بتلاؤ) اگر (یہ قرآن) اللہ کے پاس سے ہو، پھر تم نے اس سے کفر کیا تو اس سے بڑا گمراہ کون جو				
فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (52)	سَنُرِيهِمْ	آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ	وَفِي أَنْفُسِهِمْ	حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ
ضد میں دور دراز	ہم جلد دکھادیں گے انہیں	اپنی آیات اطراف عالم میں	اور ان کی ذات میں	یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے ان کیلئے
دور دراز کی ضد میں ہو؟ ہم جلد اپنی آیات انھیں اطراف عالم میں اور (خود) ان کی ذات میں دیکھا دیں گے، یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا				
أَنَّهُ الْحَقُّ	أَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ	أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدٌ (53)
کہ وہ حق	کیا کافی نہیں	آپؐ کے رب کیلئے	کہ وہ ہر شے پر	شاہد (گواہ)
کہ وہ (قرآن) حق ہے، کیا آپؐ کے رب کے لیے کافی نہیں کہ وہ ہر شے کا شاہد (گواہ) ہے۔				
أَلَا إِنَّهُمْ	فِي مِرْيَةٍ	مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ	أَلَا إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ (54)
خوب یاد رکھو بے شک وہ	شک میں	اپنے رب کی ملاقات سے	یاد رکھو بے شک وہ	ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے
خوب یاد رکھو! بے شک وہ اپنے رب کی ملاقات (روبرو حاضری) سے شک میں ہیں، یاد رکھو وہ ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ حم (1) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (2) غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ (3) مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ (4) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ (5) وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ (6) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (7)

2۔ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ (13) فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (14) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ (15) يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (16) الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (17) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى

الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (18) يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ (19) وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (20)

3- وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ (23) إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (24) فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (25) وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ (26) وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ (27) وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (28)

4- وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ (41) تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ (42) لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ (43) فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (44) فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ (45) النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ (46) وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ (47)

5- إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ (51) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ (52) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ (53) هُدًى وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ (54) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (55) إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (56) لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (57) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَا تَتَذَكَّرُونَ (58)

6- اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (64) هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (65) قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (66) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (67)

7- اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (79) وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (80) وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ (81) أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ (82) فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (83) فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ (84)

8- قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ (6) الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (7) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (8) قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ (9) وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ (10) ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ (11) فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَى فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (12) فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ (13)

9- فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ (16) وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (17) وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (18) وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ (19) حَتَّى إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (20) وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (21) وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ (22) وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23)

10- وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ (29) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (30) نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (31) نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ (32) وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (33) وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34) وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (35) وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (36)

یونٹ نمبر 8

ترجمۃ القرآن-V

سورۃ الشوری (آیت نمبر 1 تا 53) اور سورۃ الزخرف (آیت نمبر 01 تا 89) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد طیب خان

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

8۔ سورۃ الشوریٰ (آیت نمبر 1 تا 53) اور سورۃ الزخرف (آیت نمبر 01 تا 89) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

8.1۔ سورۃ الشوریٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 1 تا 17)

8.2۔ سورۃ الشوریٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

8.3۔ سورۃ الشوریٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 35 تا 53)

8.4۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 17)

8.5۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

8.6۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 35 تا 51)

8.7۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 52 تا 68)

8.8۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 69 تا 89)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V'' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ 8 میں آپ سورۃ الشوری (آیت نمبر 01 تا 53) اور سورۃ الزخرف (آیت نمبر 10 تا 89) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔
یونٹ ہذا میں سورۃ الشوری اور سورۃ الزخرف کی آیات کو آٹھ اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 17 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

یونٹ نمبر 8 کو زیر مطالعہ کورس میں شامل کرنے کے لیے درج ذیل مقاصد کو مد نظر رکھا گیا ہے: کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر 8۔ سورۃ الشوری (آیت نمبر 1 تا 53) اور سورۃ الزخرف (آیت نمبر 01 تا 89) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

8.1۔سورۃالشوری کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا17)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ (2)	كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ	وَإِلَى الَّذِينَ	مِن قَبْلِكَ	اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (3)
حم عین۔ سین۔ قاف	اسی طرح وحی فرماتا ہے آپؐ کی طرف	اور ان لوگوں کی طرف	آپؐ سے قبل	اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا
حم۔ عین، سین، قاف۔ اسی طرح آپؐ کی طرف اور آپؐ کے پہلوں کی طرف اللہ وحی فرماتا ہے جو غالب حکمت والا ہے۔			
لَهُ مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ	وَهُوَ الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ (4)
اس کے لیے جو (کچھ بھی)	آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ) زمین میں ہے	اور وہ بلند ہے	بہت بڑا ہے
اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور وہ بلند عظمت والا ہے۔			
تَكَادُ السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِن فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلَائِكَةُ	يُسَبِّحُونَ
قریب ہے کہ آسمان	پھٹ پڑیں	ان کے اوپر سے	اور فرشتے	وہ تسبیح کرتے ہیں
قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں،			
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِمَن فِي الْأَرْضِ	أَلَا إِنَّ اللَّهَ	هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (5)
حمد کے ساتھ اپنے رب کی	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	اس کے لیے جو زمین میں	خبردار بے شک اللہ تعالیٰ	وہ بخشنے والا، مہربان ہے
اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور ان کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں جو زمین میں ہیں، یاد رکھو! بے شک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے۔			
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا	مِن دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ	وَمَا أَنتَ
اور جن لوگوں نے بنالیے	اس (اللہ) کے سوا	کچھ دوست (ساتھی)	اللہ تعالیٰ نگہبان ان پر	اور نہیں آپؐ
اور جو لوگ اللہ کے سوا (دوسروں کو) رفیق (دوست) ٹھہراتے ہیں، اللہ انھیں دیکھ رہا ہے، اور آپؐ نہیں			
عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ (6)	وَكَذَٰلِكَ	أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنذِرَ
ان پر ذمہ دار	اور اسی طرح	ہم نے وحی کی آپؐ کی طرف	قرآن عربی (زبان) میں	تاکہ آپؐ خبردار کریں
ان پر ذمہ دار۔ اور اسی طرح ہم نے آپؐ کی طرف وحی کیا قرآن عربی زبان میں، تاکہ آپؐ ڈرائیں،			
أُمَّ الْقُرَىٰ	وَمَنْ حَوْلَهَا	وَتُنذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ فِيهِ
مکہ والوں کو	اور جو اس کے آس پاس	اور آپؐ خبردار کریں	جمع ہونے کے دن سے	نہیں کوئی شک اس میں
اہل مکہ کو اور انہیں جو اس کے ارد گرد ہیں، اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے، جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں،			

فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ	وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ (7)	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ	لَجَعَلَهُمْ	أُمَّةً وَاحِدَةً
ایک گروہ جنت میں	اور ایک گروہ دوزخ میں	اور اگر اللہ چاہتا	البتہ بنادیتا ان کو	ایک ہی امت
ایک فریق جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انھیں ایک امت بنادیتا،				
وَلَكِنْ يُدْخِلُ	مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ	وَالظَّالِمُونَ	مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ	وَلَا نَصِيرٍ (8)
لیکن وہ داخل کرتا ہے	جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں	اور ظالم	نہیں ان کے لیے کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار
اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کے لیے نہ کوئی کارساز ہے، اور نہ مددگار۔				
أَمِ اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ	فَاللَّهُ	هُوَ الْوَلِيُّ	وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى
یا انہوں نے بنا لیے	اس کے سوا کچھ سرپرست	پس اللہ تعالیٰ (ہی)	وہی سرپرست ہے	اور وہ زندہ کرتا ہے مردوں کو
کیا انھوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا لئے ہیں؟ پس اللہ ہی کارساز ہے، وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے،				
وَهُوَ عَلَى	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (9)	وَمَا اخْتَلَفْتُمْ	فِيهِ مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ
اور وہ	ہر چیز پر قدرت والا ہے	اور جو اختلاف کیا تم نے	اس میں کسی چیز کا	تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کی طرف
اور وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے، وہی ہے				
ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي	عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (10)	فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
وہی ہے اللہ میرا رب	اسی پر میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا	اور زمین کا
اللہ ہی میرا رب ہے جس پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا،				
جَعَلَ لَكُمْ	مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا	وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ	لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
اس نے بنائے تمہارے لیے	تمہارے نفسوں سے جوڑے	اور مویشی (جانوروں) کے جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تم کو اس میں	اس کی مثل نہیں ہے کوئی چیز
اس نے تمہاری (ذات) جنس سے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے جوڑے، وہ تمہیں اس دنیا میں پھیلاتا ہے، اس کے مثل کوئی شے نہیں،				
وَهُوَ السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ (11)	لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَبْسُطُ الرِّزْقَ
اور وہ سننے والا ہے	دیکھنے والا ہے	اس کے لیے ہیں کنجیاں ہیں آسمانوں کی	اور زمین کی	فراخ کرتا ہے رزق
اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں وہ رزق فراخ کرتا ہے،				
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ بِكُلِّ	شَيْءٍ عَلِيمٌ (12)	شَرَعَ لَكُمْ	مِنَ الدِّينِ
جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے	بے شک وہ ہر (شے) کا	چیز کا جاننے والا ہے	اس نے مقرر کیا تمہارے لیے	وہی دین
جس کے لیے وہ چاہتا ہے (اور جس پر چاہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے،				

مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا	وَالَّذِي أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ	إِبْرَاهِيمَ
جس کی وصیت کی ساتھ اس کے نوح کو	اور وہ چیز جو وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور جو وصیت کی ہم نے ساتھ اس کے	ابراہیم کو
جس کے قائم کرنے کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی ہم نے آپؐ کی طرف وحی کی، اور جس کا حکم ہم نے ابرہیمؑ کو،				
وَمُوسَى وَعِيسَى	أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ	وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ	كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ	مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ
اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو	کہ قائم کرو دین کو	اور نہ تم اختلاف کرو اس میں	بھاری ہے مشرکوں پر	جو آپؐ بلاتے ہیں ان کو اس کی طرف
اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا تھا کہ تم دین قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو، آپؐ جس کی طرف انھیں بلاتے ہیں وہ مشرکوں پر گراں گزرتی ہے،				
اللَّهُ يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَيَهْدِي إِلَيْهِ	مَنْ يُنِيبُ (13)
اللہ کھینچ لیتا ہے	اپنی طرف	جس کو چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف	جو رجوع کرتا ہے
اللہ اپنی طرف (اپنے قرب کے لئے) جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے، اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنی طرف سے ہدایت دیتا ہے۔				
وَمَا تَفَرَّقُوا	إِلَّا مِنْ بَعْدِ	مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ	بَغْيًا بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اور انہوں نے نہیں اختلاف کیا	مگر اس کے جو	آ گیا ان کے پاس علم	آپس کی ضد کی وجہ سے	اور اگر نہ فیصلہ ہو چکا ہوتا
اور انھوں نے تفرقہ نہ ڈالا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم (وحی) آ گیا، آپس کی ضد کی وجہ سے، اور اگر فیصلہ نہ گزر چکا ہوتا،				
مِنْ رَبِّكَ	إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	وَإِنَّ الَّذِينَ	أُورِثُوا الْكِتَابَ
آپ کے رب کی طرف سے	ایک وقت مقرر تک	البتہ فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان	اور بے شک وہ لوگ	جو وارث بنائے گئے کتاب کے
آپ کے رب کی طرف سے ایک مدت مقررہ تک مہلت دینے کا تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور بے شک جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے،				
مِنْ بَعْدِهِمْ	لَفِي شَكٍّ	مِنْهُ مُرِيبٍ (14)	فَلِذَلِكَ فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ
ان کے بعد	البتہ شک میں ہیں	اس کی طرف سے بے چین کر دینے والے	پس آپؐ اس لیے بلائیں	اور قائم رہو
ان کے بعد البتہ وہ اس سے تردد میں ڈالنے والے ہیں۔ پس آپؐ اسی کے لیے بلائیں اور اس پر قائم رہیں،				
كَمَا أُمِرْتَ	وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ	وَقُلْ آمَنْتُ	بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ	مِنْ كِتَابٍ
جیسا کہ آپؐ کو حکم دیا گیا	اور آپؐ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں	اور کہہ دیجئے میں ایمان لایا	اس پر جو اللہ نے نازل کیا	کتاب میں سے
جیسا کہ میں نے آپؐ کو حکم دیا ہے اور آپؐ ان کی خواہشات پر نہ چلیں اور کہیں میں ایمان لے آیا ہر کتاب پر جو اللہ نے نازل کی				
وَأُمِرْتُ	لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ	اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ	لَنَا أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں عدل کروں تمہارے درمیان	اللہ تعالیٰ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے	ہمارے لیے ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال،				
لَا حُجَّةَ	بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ	اللَّهُ يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (15)
نہیں کوئی جھگڑا	ہمارے اور تمہارے درمیان	اللہ تعالیٰ جمع کر دے گا	ہمارے درمیان	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے
ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہمیں جمع کرے گا، اور اسی کی طرف بازگشت (لوٹنا) ہے۔				
وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ	فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ	مَا اسْتُجِيبَ لَهُ	حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں اس کے بعد	کہ قبول کر لیا گیا اس کے لیے اس کو	ان کی حجت بازی باطل ہے	ان کے رب کے نزدیک
اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اس کے بعد کہ اس کو قبول کر لیا گیا، ان کی حجت بازی (جھگڑا) ان کے رب کے ہاں باطل ہے،				
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيدٌ (16)	اللَّهُ الَّذِي	أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
اور ان پر غضب ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے سخت	اللہ وہ ذات ہے	جس نے نازل کی کتاب حق کے ساتھ
اور ان پر غضب ہے، اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے کتاب حق کے ساتھ نازل کی،				
وَالْمِيزَانَ	وَمَا يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيبٌ (17)
اور میزان کو	اور کیا خبر تجھے؟	شاید کہ	قیامت	قریب ہی ہو
اور میزان (بھی) اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہو؟				

8.2۔ سورۃ الشوریٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

يَسْتَعْجِلُ بِهَا	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا	وَالَّذِينَ آمَنُوا	مُشْفِقُونَ مِنْهَا
جلدی مچاتے ہیں اس کی	وہ لوگ	جو ایمان نہیں رکھتے اس پر	اور وہ لوگ جو ایمان لائے	ڈرنے والے ہیں اس سے
اس کی وہ لوگ جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے، اور جو لوگ ایمان لائے وہ اس سے ڈرتے ہیں،				
وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ	أَلَا إِنَّ الَّذِينَ	يُمَارُونَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (18)
اور وہ علم رکھتے ہیں کہ بے شک وہ حق ہے	خبردار بے شک وہ لوگ	جو جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ کھلی گمراہی میں ہیں
اور وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے، یاد رکھو! بے شک جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ دور (بڑی) گمراہی میں ہیں۔				
اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ	يَرْزُقُ	مَنْ يَشَاءُ	وَهُوَ الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ (19)

اللہ تعالیٰ مہربان ہے اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہ قوت والا ہے	غلبے والا ہے
اللہ تعالی اپنے بندوں پر مہربان ہے، وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی اور غالب ہے۔				
مَنْ كَانَ يُرِيدُ	حَرْثَ الْآخِرَةِ	نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ	وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا
جو کوئی چاہتا ہے	آخرت کی کھیتی	ہم زیادہ کر دیتے ہیں اس کے لیے اس کی کھیتی میں	اور جو کوئی ارادہ رکھتا	دنیا کی کھیتی کا
جو شخص چاہتا ہے کھیتی آخرت کی، ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں، اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے،				
نُؤْتِهِ مِنْهَا	وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ	مِنْ نَصِيبٍ (20)	أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ	شَرَعُوا لَهُمْ
ہم دیتے ہیں اسے اس میں سے	اور نہیں اس کے لیے آخرت میں	کوئی حصہ	یا ان کے لیے کچھ شریک ہیں	جنہوں نے مقرر کر رکھے ہیں ان کے لیے
اسے اس (دنیا) میں سے کچھ دیتے ہیں اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں؟ جنہوں نے ان کے لیے مقرر کیا ہے،				
مِنَ الدِّينِ	مَا لَمْ يَأْذَنْ	بِهِ اللَّهُ	وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ	لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
دین میں سے	جس کی نہیں اجازت دی	اللہ نے اس کی	اور اگر نہ ہوتی بات فیصلے کی	البتہ فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
ایسا دین جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی، اور اگر ایک قول فیصل نہ ہوتا تو ان کے درمیان (یہیں) فیصلہ ہو جاتا،				
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ	لَهُمْ عَذَابٌ	أَلِيمٌ (21)	تَرَى الظَّالِمِينَ	مُشْفِقِينَ
اور بے شک ظالم لوگ	ان کے لیے عذاب ہے	دردناک	تم دیکھو گے ظالموں کو	ڈر رہے ہو گے
اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ تم ظالموں کو دیکھو گے وہ ڈرتے ہوں گے،				
مِمَّا كَسَبُوا	وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ	وَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ
اس سے جو انہوں نے کمائی کی	اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے	اور وہ لوگ جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے	جنتوں کے باغوں میں ہوں گے
اپنے اعمال (کے وبال) سے اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے، وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے،				
لَهُمْ	مَا يَشَاءُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذَلِكَ هُوَ	الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (22)
ان کے لیے	جو وہ چاہیں گے	ان کے رب کے پاس ہو گا	یہی (ہے) وہ	بڑا فضل ہے
وہ جو چاہیں گے ان کے رب کے ہاں (ملے گا) یہی بڑا فضل ہے۔				
ذَلِكَ الَّذِي	يُبَشِّرُ اللَّهُ	عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ
یہ ہے وہ جس کی	خوش خبری دیتا ہے اللہ	اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے	کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے

یہی ہے وہ جس کی اللہ اپنے بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے، آپؐ فرمادیں میں تم سے نہیں مانگتا،				
عَلَيْهِ أَجْرًا	إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ	وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهُ	فِيهَا حُسْنًا
اس پر کوئی اجر	سوائے محبت کے قرابت داری میں	اور جو کوئی کمائے گا کوئی نیکی	ہم اضافہ کردیں گے اس کے لیے	اس میں خوبی
اس پر کوئی اجر قرابت کی محبت کے سوااور جو شخص کوئی نیکی کمائے گا (کرے گا) ہم بڑھادیں گے اس کے لیے اس میں خوبی،				
إِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ شَكُورٌ (23)	أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	فَإِن يَشَإِ اللَّهُ
بے شک اللہ تعالیٰ	بخشنے والا قدر دان ہے	یا وہ کہتے ہیں اس نے گھڑ لیا	اللہ پر جھوٹ	پھر اگر چاہتا اللہ
بے شک اللہ بخشنے والا قدر دان ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر باندھا ہے جھوٹ، سو اگر اللہ چاہتا،				
يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ	وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ	إِنَّهُ عَلِيمٌ
مہر لگادیتا تیرے دل پر	اور مٹادیتا اللہ باطل کو	اور حق کو حق کر دکھاتا	اپنے کلمات کے ساتھ	بے شک وہ جاننے والا ہے
تو تمہارے دل پر مہر لگادیتا، اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے، اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنے کلمات سے، بے شک وہ جاننے والا ہے				
بِذَاتِ الصُّدُورِ (24)	وَهُوَ الَّذِي	يَقْبَلُ التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهِ	وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ
سینوں کے بھید	اور اللہ وہ ذات ہے	جو قبول کرتا ہے توبہ	اپنے بندوں سے (کی)	اور در گزر کرتا ہے برائیوں سے
دلوں کی باتوں کو۔ اور وہی اللہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور برائیوں کو معاف کردیتا ہے،				
وَيَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُونَ (25)	وَيَسْتَجِيبُ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اور وہ جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور جواب دیتا ہے	ایمان لانے والوں کو	اور انہوں نے عمل کیے اچھے
اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور وہ (ان کی دعائیں) قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے،				
وَيَزِيدُهُم	مِّن فَضْلِهِ	وَالْكَافِرُونَ	لَهُمْ عَذَابٌ	شَدِيدٌ (26)
اور زیادہ دیتا ہے ان کو	اپنے فضل سے	اور کافر لوگ	ان کے لیے عذاب	شدید (سخت)
اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے، اور کافروں کے لیے بڑا سخت عذاب ہے۔				
وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ	الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ	لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ	وَلَٰكِن يُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ
اور اگر کھول دے اللہ	رزق اپنے بندوں کے لیے	البتہ وہ بغاوت کریں زمین میں	لیکن وہ اتارتا ہے	اندازے کے ساتھ جو وہ چاہتا ہے
اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق کشادہ کردیتا تو وہ زمین میں سرکشی کرتے، لیکن وہ اندازے سے جس قدر چاہتا ہے اتارتا ہے،				
إِنَّهُ بِعِبَادِهِ	خَبِيرٌ بَصِيرٌ (27)	وَهُوَ الَّذِي	يُنَزِّلُ الْغَيْثَ	مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا
بے شک وہ اپنے بندوں کی	خبر رکھنے والا دیکھنے والا	اور اللہ وہ ذات ہے	جو اتارتا ہے بارش کو	اس کے بعد کہ وہ مایوس ہوگئے
بے شک وہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ تو اللہ وہی ہے جو بارش نازل فرماتا ہے، اس کے بعد جب وہ ناامید ہوگئے،				
وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ	وَهُوَ الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ (28)	وَمِنْ آيَاتِهِ	خَلْقُ السَّمَاوَاتِ

اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو	اور وہی کارساز ہے	تعریف والا ہے	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	پیدائش آسمانوں کی
اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے، اور وہی ہے کارساز، ستودہ صفات۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں کا پیدا کرنا،				
وَالْأَرْضِ	وَمَا بَثَّ فِيهِمَا	مِن دَابَّةٍ	وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ	إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ (29)
اور زمین کی	اور جو بھی اس نے پھیلا دیے ان دونوں میں	جانوروں میں سے	اور وہ ان کے جمع کرنے (پر)	جب بھی چاہے قدرت رکھنے والا ہے
اور زمین کا، اور جو اس نے ان کے درمیان چوپائے پھیلائے، اور وہ جب چاہے ان کے جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔				
وَمَا أَصَابَكُم	مِّن مُّصِيبَةٍ	فَبِمَا كَسَبَتْ	أَيْدِيكُمْ	وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ (30)
اور جو بھی پہنچتی ہے تم کو	کوئی مصیبت	پس بوجہ اس کے جو کمائی کی	تمہارے ہاتھوں نے	اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سی چیزوں سے
اور تمہیں جو کوئی مصیبت پہنچی تو وہ اس کے سبب (پہنچی) جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا (کیا) اور وہ بہت سے (گناہ) معاف (ہی) کر دیتا ہے۔				
وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا لَكُم	مِّن دُونِ اللَّهِ	مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (31)
اور نہیں تم عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں تمہارے لیے	اللہ کے سوا سے	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار
اور تم زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور اللہ کے سوا تمہارے لیے نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔				
وَمِنْ آيَاتِهِ	الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ (32)	إِن يَشَأْ	يُسْكِنِ الرِّيحَ
اور اس کی نشانیوں میں سے	کشتیاں سمندر میں	پہاڑوں کی طرح	اگر وہ چاہے	تھما دے ہوا کو
اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے،				
فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ	عَلَىٰ ظَهْرِهِ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ لِّكُلِّ	صَبَّارٍ شَكُورٍ (33)
تو وہ رہ جائیں تھمے ہوئے	اس کی پشت پر	یقیناً اس میں	البتہ نشانیاں ہیں ہر واسطے	صبر، شکر کرنے والے پر
تو اس کی سطح پر وہ کھڑے رہ جائیں، بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے۔				
أَوْ يُوبِقْهُنَّ	بِمَا كَسَبُوا	وَيَعْفُ	عَن كَثِيرٍ (34)	
یا ہلاک کر دے ان کو	بوجہ اس کے جو انہوں نے کمائی کی	اور وہ معاف کر دیتا ہے۔	بہت سی چیزوں سے	
یا وہ انھیں ان کے اعمال کے سبب ہلاک کر دے یا بہتوں کو معاف کر دے				

8.3۔ سورۃ الشوریٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 35 تا 53)

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ	يُجَادِلُونَ	فِي آيَاتِنَا	مَا لَهُمْ	مِنْ مَحِيصٍ (35)
اور جان لیں وہ لوگ	جو جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں	نہیں ان کے لیے	کوئی جائے پناہ
اور جان لیں وہ لوگ جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں، کہ ان کے لیے کوئی خلاصی (جائے فرار) نہیں۔				
فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ	وَأَبْقَى
پس جو بھی دی گئی تمہیں کوئی شے	تو سامان ہے	دنیا کی زندگی کا	اور جو اللہ کے پاس ہے بہتر ہے	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
پس تمہیں جو کوئی شے دی گئی ہے تو وہ دنیوی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے،				
لِلَّذِينَ آمَنُوا	وَعَلَى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ (36)	وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ	كَبَائِرَ الْإِثْمِ
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے	اور وہ اپنے رب پر	توکل کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو اجتناب کرتے ہیں	بڑے گناہوں سے
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے،				
وَالْفَوَاحِشَ	وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ	يَغْفِرُونَ (37)	وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمْ
اور بے حیائی کی باتوں سے	اور جب وہ غضب ناک ہوتے ہیں	تو وہ معاف کر جاتے ہیں	اور وہ لوگ جو حکم مانتے ہیں	اپنے رب کا
اور بے حیائیوں سے اور جب وہ غصے میں ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے قبول کیا اپنے رب کا فرمان،				
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ	وَأَمْرُهُمْ	شُورَى بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ (38)
اور قائم کرتے ہیں نماز	اور ان کے معاملات	آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں	اور اس میں سے جو رزق ہم نے ان کو دیا	وہ خرچ کرتے ہیں
اور انھوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام باہم مشورہ (پر مبنی ہوتا) ہے اور جو ہم نے انھیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔				
وَالَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ هُمْ	يَنْتَصِرُونَ (39)
اور وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے ان کو	کوئی زیادتی وہ	بدلہ لیتے ہیں
اور جو لوگ (ایسے ہیں کہ) جب ان پر ظلم و تعدی پہنچے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔				
وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا	فَمَنْ عَفَا	وَأَصْلَحَ	فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ
اور بدلہ برائی کا	برائی ہے اس جیسی	پس جو کوئی درگزر کر جائے	اور اصلاح کرے	تو اجر اس کا ذمہ ہے اللہ کے
اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے، سو جس نے معاف کر دیا اور اصلاح (درستی) کر دی تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے،				
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ	الظَّالِمِينَ (40)	وَلَمَنِ انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهِ	فَأُولَئِكَ
بے شک وہ نہیں محبت کرتا	ظالموں سے	اور جو کوئی بدلہ لے	اس کے ظلم کے بعد	تو یہی لوگ (ہیں)
بے شک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور البتہ جس نے بدلہ لیا اپنے اوپر ظلم کے بعد، سو یہ لوگ ہیں،				

مَا عَلَيْهِمْ	مِنْ سَبِيلٍ (41)	إِنَّمَا السَّبِيلُ	عَلَى الَّذِينَ	يَظْلِمُونَ النَّاسَ
نہیں ہے ان پر	کوئی راستہ	بے شک راستہ	ان لوگوں پر ہے	جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر
جن پر کوئی راہ (الزام) نہیں۔ اس کے سوا نہیں کہ الزام ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں،				
وَيَبْغُونَ	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	أُولَئِكَ لَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ (42)
اور بغاوت کرتے ہیں۔	زمین میں	ناحق	انہیں لوگوں کے لیے	عذاب ہے دردناک
اور زمین میں ناحق فساد مچاتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے				
وَلَمَنْ صَبَرَ	وَغَفَرَ	إِنَّ ذَلِكَ	لَمِنْ عَزْمِ	الْأُمُورِ (43)
اور البتہ جس نے صبر کیا	اور معاف کر دیا	بے شک یہ	البتہ ہمت کے	کاموں میں سے ہے
اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے				
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ	فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ	مِنْ بَعْدِهِ	وَتَرَى الظَّالِمِينَ	لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ
اور جس کو گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں اس کے لیے کوئی دوست	اس کے بعد	اور تم دیکھو گے ظالموں کو	جب وہ دیکھ لیں گے عذاب
اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے نہیں اس کے بعد کوئی کارساز، اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے،				
يَقُولُونَ	هَلْ إِلَى مَرَدٍّ	مِنْ سَبِيلٍ (44)	وَتَرَاهُمْ	يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا
وہ کہیں گے	کیا لوٹنے کی طرف	کوئی راستہ ہے	اور تم دیکھو گے ان کو	وہ پیش کیے جائیں گے اس پر (یعنی جہنم پر)
(تو) وہ کہیں گے کیا لوٹنے کی کوئی راہ ہے؟ اور تو دیکھے گا جب وہ دوزخ پر پیش کئے جائیں گے،				
خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ	يَنْظُرُونَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ	وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّ الْخَاسِرِينَ
جھکنے والے ذلت کی وجہ سے	وہ دیکھیں گے	چھپی ہوئی نظر سے	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے	بے شک خسارہ پانے والے
عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے تو وہ دیکھتے ہوں گے نیم کشادہ گوشہ چشم سے، اور مومن کہیں گے خسارہ پانے والے وہ ہیں،				
الَّذِينَ خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ	فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ (45)
وہ لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا	اپنے نفسوں کو اور اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	خبردار بے شک ظالم لوگ	دائمی عذاب (میں) ہوں گے
جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو روز قیامت، خوب یاد رکھو! ظالم بے شک ہمیشہ رہنے والے عذاب میں ہوں گے۔				
وَمَا كَانَ لَهُمْ	مِنْ أَوْلِيَاءَ	يَنْصُرُونَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ
اور نہیں ہیں ان کے لیے	کوئی مددگار	جو مدد کریں ان کی	اللہ کے سوا	اور جس کو بھٹکا دے اللہ
اور ان کے لیے نہیں ہیں کوئی کارساز (مددگار) جو انھیں اللہ کے سوا مدد دیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے،				
فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ (46)	اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ	لَا مَرَدَّ لَهُ
تو نہیں اس کے لیے کوئی	تم قبول کر لو اپنے رب کا	اس (سے) قبل	کہ آجائے ایک دن	نہیں پھیرنے والا اس کے لیے

راستہ	فرمان			
اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔ تم اپنے رب کا فرمان اس سے قبل قبول کرلو کہ وہ دن آئے جسے کوئی پھیرنے والا نہیں،				
مِنَ اللَّهِ	مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ	يَوْمَئِذٍ	وَمَا لَكُمْ	مِنْ نَكِيرٍ (47)
اللہ کی طرف سے	نہیں تمہارے لیے کوئی جائے پناہ	اس دن	اور نہیں تمہارے لیے	کوئی انکار کرنا
اللہ (کی جانب) سے، تمہارے لیے اس دن کوئی پناہ نہیں، اور تمہارے لیے کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں۔				
فَإِنْ أَعْرَضُوا	فَمَا أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ حَفِيظًا	إِنْ عَلَيْكَ	إِلَّا الْبَلَاغُ
پھر اگر وہ اعراض برتیں	تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر نگہبان بنا کر	نہیں آپؐ کے ذمہ	مگر پہنچا دینا
پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان پر نہیں بھیجا نگہبان بنا کر، آپؐ کے ذمے (پیغام) پہنچانے کے سوا نہیں،				
وَإِنَّا إِذَا	أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ	مِنَّا رَحْمَةً	فَرِحَ بِهَا	وَإِنْ تُصِبْهُمْ
اور بے شک جب ہم	ہم چکھاتے ہیں انسان کو	اپنی طرف سے کوئی رحمت	وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے	اور اگر پہنچے انہیں
اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے، اور اگر انھیں پہنچے				
سَيِّئَةٌ	بِمَا قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	فَإِنَّ الْإِنْسَانَ	كَفُورٌ (48)
کوئی تکلیف	بوجہ اس کے جو آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو بے شک انسان	سخت، ناشکرا
اس کے بدلے کوئی برائی جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا، تو بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔				
لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ	يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ	إِنَاثًا
اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے	عطا کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے	لڑکیاں
اللہ کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت، جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ عطا کرتا ہے جس کو وہ چاہے بیٹیاں،				
وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ	الذُّكُورَ (49)	أَوْ يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا	وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ
اور عطا کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے	لڑکے	یا ملا جلا کر دیتا ہے ان کو	لڑکے اور لڑکیوں (کی شکل میں)	اور بنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
اور عطا کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے بیٹے۔ یا انھیں جمع کر دیتا (جوڑے دیتا ہے) بیٹے اور بیٹیاں، اور جس کو وہ چاہتا ہے				
عَقِيمًا	إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (50)	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ	إِلَّا وَحْيًا
بانجھ	بے شک وہ علم والا قدرت والا ہے	اور نہیں ہے کسی بشر کے لیے	کہ کلام کرے اس سے اللہ	مگر وحی کے طور پر
بانجھ (بے اولاد) کر دیتا ہے، بے شک وہ جاننے والا، قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کسی بشر کو (مجال) نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی (اشارے) سے،				

أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ	أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا	فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ	مَا يَشَاءُ	إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ (51)
یا پردے کے پیچھے سے	یا وہ بھیجے کوئی پہنچانے والا	تو وہ وحی کرے اس کے حکم سے	جو وہ چاہے	یقینا وہ بلند ہے، حکمت والا ہے
یا پردے کے پیچھے سے، یا وہ کوئی فرشتہ بھیجے، پس وہ اس کے حکم سے جو (اللہ) چاہے وہ وحی کرے (پیغام پہنچائے) بے شک وہ بلند تر حکمت والا ہے۔				
وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ رُوحًا	مِنْ أَمْرِنَا	مَا كُنْتَ تَدْرِي	مَا الْكِتَابُ
اور اسی طرح وحی کی ہم نے	آپؐ کی طرف ایک قرآن	اپنے حکم سے	آپؐ نہ جانتے تھے	کتاب کیا ہے؟
اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے قرآن کو وحی کیا، آپ نہ جانتے تھے کتاب کیا ہے؟				
وَلَا الْإِيمَانُ	وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا	نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَإِنَّكَ لَتَهْدِي
اور نہ ایمان	لیکن بنایا ہم نے اس کو نور	راہ دکھاتے ہیں ہم اس سے جس کو ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور بے شک آپ رہنمائی کرتے ہیں
اور نہ ایمان (کی تفصیل) لیکن ہم نے اسے نور بنادیا، اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، اور بے شک آپ ضرور رہنمائی کرتے ہیں				
إِلَىٰ صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ (52)	صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ
صراط کی طرف	مستقیم	راستہ اللہ کا جس کے لیے	اس کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے	اور جو زمین (میں) ہے
سیدھے راستے کی طرف۔ (یعنی) اللہ کا راستہ، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،				
أَلَا إِلَى اللَّهِ	تَصِيرُ الْأُمُورُ (53)			
خبردار اللہ کی طرف ہی	لوٹتے ہیں سارے امور			
یاد رکھیں تمام کاموں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔				

8.4۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 17)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
حم (1)	وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ (2)	إِنَّا جَعَلْنَاهُ	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (3)
حم	قسم ہے واضح کتاب کی	بے شک ہم نے اس کو بنایا	قرآن عربی (زبان) میں	تاکہ تم سمجھ سکو
حم۔ قسم ہے واضح (کھلی) کتاب کی۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں بنایا (نازل کیا)، تاکہ تم سمجھو۔				
وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ (4)	أَفَنَضْرِبُ	عَنْكُمُ الذِّكْرَ

اور بے شک وہ ام الکتاب میں ہے	ہمارے پاس	البتہ بلند ہے، حکمت سے لبریز ہے	کیا بھلا ہم چھوڑ دیں	تم سے نصیحت
اور بے شک وہ (قرآن) ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے، بلند مرتبہ، باحکمت۔ کیا ہم تم سے یہ نصیحت اس لیے ہٹالیں،				
صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ	قَوْمًا مُسْرِفِينَ (5)	وَكَمْ أَرْسَلْنَا	مِنْ نَبِيٍّ	فِي الْأَوَّلِينَ (6)
اعراض کرکے کہ تم ہو	حد سے گزرنے والی قوم	اور کتنے ہی بھیجے ہم نے	نبیوں میں سے	پہلے (لوگوں) میں
اعراض کرکے کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجے۔				
وَمَا يَأْتِيهِمْ	مِنْ نَبِيٍّ	إِلَّا كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ (7)
اور نہیں آیا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر وہ تھے	اس کے ساتھ	استہزاء کرتے
اور ان کے پاس کوئی نبی نہیں آیا مگر وہ اس سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔				
فَأَهْلَكْنَا	أَشَدَّ مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَمَضَى	مَثَلُ الْأَوَّلِينَ (8)
تو ہم نے ہلاک کر دیا	زیادہ طاقتور کو ان میں سے	پکڑ میں	اور گزر چکی	مثال (حالت) پہلوں کی
پس ہم نے ان (اہل مکہ) سے زیادہ سخت پکڑنے والے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور پہلے لوگوں کی حالت (مثال) گزر چکی ہے۔				
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ (9)
اور اگر تم پوچھو ان سے	کس نے پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین کو	تو وہ ضرور کہیں گے پیدا کیا ان کو	غالب، علم والے نے
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے انھیں پیدا کیا ہے غالب، علم والے (اللہ) نے۔				
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ	الْأَرْضَ مَهْدًا	وَجَعَلَ لَكُمْ	فِيهَا سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (10)
جس نے بنایا تمہارے لیے	زمین کو گہوارہ (فرش)	اور بنائے تمہارے لیے	اس میں راستے	تاکہ تم ہدایت پاؤ
وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا، اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے، تاکہ تم راہ پاؤ۔				
وَالَّذِي نَزَّلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً بِقَدَرٍ	فَأَنْشَرْنَا بِهِ	بَلْدَةً مَيْتًا
اور وہی جس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی اندازے کے ساتھ	پھر ہم نے زندہ کیا اس سے	مردہ شہر کو
اور وہی اللہ ہے جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کیا،				
كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (11)	وَالَّذِي خَلَقَ	الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا	وَجَعَلَ لَكُمْ	مِنَ الْفُلْكِ
اسی طرح تم نکالو جاؤ گے	اور وہ ذات جس نے بنائے	جوڑے ان سب کے	اور بنائی تمہارے لیے	کشتیوں میں (سے)
اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ وہ ذات جس نے ان سب کے جوڑے بنائے اور تمہارے لیے کشتیاں بنائیں،				
وَالْأَنْعَامِ	مَا تَرْكَبُونَ (12)	لِتَسْتَوُوا	عَلَى ظُهُورِهِ	ثُمَّ تَذْكُرُوا
اور مویشیوں میں سے	جو تم سواری کرتے ہو	تاکہ تم ٹھیک بیٹھو	ان کی پشتوں پر	پھر تم یاد کرو

اور چوپائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان (چوپایوں) کی پیٹھوں پر ٹھیک طور سے بیٹھو پھر تم یاد کرو،				
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ	وَتَقُولُوا	سُبْحَانَ الَّذِي	سَخَّرَ لَنَا هَذَا
اپنے رب کی نعمت کو	جب تم سوار ہو اس پر	اور تم کہو	پاک ہے وہ ذات	جس نے مسخر کیا ہمارے لیے اس کو
اپنے رب کی نعمت کو، جب تم اس پر ٹھیک بیٹھ جاؤ اور تم کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر (تابع فرمان) کیا،				
وَمَا كُنَّا لَهُ	مُقْرِنِينَ (13)	وَإِنَّا	إِلَى رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُونَ (14)
اور نہ تھے ہم اس کو	قابو میں لانے والے	اور بے شک ہم	اپنے رب کی طرف	البتہ پلٹنے والے ہیں
اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔				
وَجَعَلُوا لَهُ	مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا	إِنَّ الْإِنْسَانَ	لَكَفُورٌ	مُبِينٌ (15)
اور انہوں نے بنادیا اس کے لیے	اس کے بندوں میں سے ایک حصہ	بے شک انسان	البتہ ناشکرا ہے	کھلم کھلا
اور انھوں نے اس کے بندوں میں سے ایک جزو (لخت جگر) اس کے لیے بنالیا ہے، بے شک انسان صریح ناشکرا ہے۔				
أَمِ اتَّخَذَ	مِمَّا يَخْلُقُ	بَنَاتٍ	وَأَصْفَاكُمْ	بِالْبَنِينَ (16)
کیا اس نے انتخاب کرلیں	اس سے جو وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور مخصوص کیا تم کو	بیٹوں کے ساتھ
کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں بنالیں؟ اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ مخصوص کیا (نوازا)؟				
وَإِذَا بُشِّرَ	أَحَدُهُمْ	بِمَا ضَرَبَ	لِلرَّحْمَنِ	مَثَلًا
اور جب خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی ایک کو	اس کے ساتھ جو اس نے بیان کیا	رحمن کے لیے	(بطور) مثال ہو جاتا ہے
اور جب ان میں سے کسی ایک کو اس (بیٹی) کی خوشخبری دی جائے، جس کی مثال اس نے اللہ کے لیے دی،				
ظَلَّ	وَجْهُهُ مُسْوَدًّا	وَهُوَ كَظِيمٌ (17)		
ہو جاتا ہے	اس کا چہرا سیاہ	اور وہ پر از غم		
تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ پر از غم (غم سے بھرا ہوا) ہو جاتا ہے۔				

8.5۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

أَوَمَن يُنَشَّأُ	فِي الْحِلْيَةِ	وَهُوَ فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ	مُبِينٍ (18)
کیا جو پرورش پاتا ہے	زیورات میں	اور وہ جھگڑے میں	غیر	واضح ہو
کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور وہ بحث مباحثہ میں غیر واضح ہو (اسے اللہ کی بیٹی کہتے ہیں)۔				
وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ	الَّذِينَ هُمْ	عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ	إِنَاثًا	أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ
اور انہوں نے بنالیا فرشتوں کو	ان کو وہ جو	بندے ہیں رحمن کے	عورتیں (بیٹیاں)	کیا تم حاضر تھے ان کی تخلیق پر
اور انھوں نے فرشتوں کو عورتیں (بیٹیاں) ٹھہرایا، جو رحمن (اللہ) کے بندے ہیں، کیا تم ان کی پیدائش (کے وقت) موجود تھے؟				
سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْأَلُونَ (19)	وَقَالُوا	لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ
ضرور لکھا جائے گا	ان کی گواہی (دعوی)	اور وہ پوچھے جائیں گے	اور وہ کہتے ہیں	اگر چاہتا رحمن
ان کا یہ دعوی ابھی لکھ لیا جائے گا، اور (قیامت کے دن) ان سے پوچھا جائے گا۔ اور وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا،				
مَا عَبَدْنَاهُمْ	مَا لَهُم بِذَٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	إِنْ هُمْ	إِلَّا يَخْرُصُونَ (20)
نہ ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں انہیں اس کا	کوئی (کچھ) علم	نہیں وہ	مگر اندازے لگا رہے ہیں
ہم ان کی عبادت نہ کرتے، انھیں ان کا کچھ علم نہیں، وہ تو صرف اٹکل دوڑاتے ہیں (اندازے لگا رہے ہیں)۔				
أَمْ آتَيْنَاهُمْ	كِتَابًا	مِن قَبْلِهِ	فَهُم بِهِ	مُسْتَمْسِكُونَ (21)
کیا دی ہم نے ان کو	ایک کتاب	اس سے پہلے	تو وہ اس کو	پکڑ ہوئے ہیں
کیا ہم نے اس سے قبل انھیں کوئی کتاب دی ہے؟ جس کو وہ تھامے ہوئے ہیں (اس سے استدلال کرتے ہیں)				
بَلْ قَالُوا	إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا	عَلَىٰ أُمَّةٍ	وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم	مُهْتَدُونَ (22)
بلکہ انہوں نے کہا	بے شک ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو	ایک طریقہ پر	اور بے شک ہم ان کے نقش قدم پر	راہ پانے والے ہیں
بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے (آباؤ اجداد) باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا، اور بے شک ہم ان کے نقش قدم پر چل رہے (راہ پانے والے) ہیں۔				
وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا	مِن قَبْلِكَ	فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ	إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا	إِنَّا وَجَدْنَا
اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے	آپؐ سے قبل	کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا	مگر کہا اس کے خوش حال لوگوں نے	بے شک ہم نے پایا
اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا بے شک ہم نے پایا ہے،				
آبَاءَنَا	عَلَىٰ أُمَّةٍ	وَإِنَّا	عَلَىٰ آثَارِهِم	مُّقْتَدُونَ (23)
اپنے آباؤ اجداد کو	ایک طریقہ پر	اور بے شک ہم	ان کے نقش قدم (پر)	پیروی کرنے والے ہیں
اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور بے شک ہم ان کے نقش قدم کی پیروی کرتے ہیں۔				

قَالَ أَوَ	لَوْ جِئْتُكُمْ	بِأَهْدَى	مِمَّا وَجَدْتُمْ	عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ
اس (نبی نے) کہا کیا	اگرچہ میں لایا ہوں تمہارے پاس	بہتر راہ بتانے والا	اس سے جو پایا تم نے	اس پر اپنے آباؤ اجداد کو
نبیؑ نے کہا کیا (اس صورت میں بھی) اگرچہ میں بہتر راہ بتلانے والا (دین حق لایا) ہوں، اس سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟				
قَالُوا إِنَّا	بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ	كَافِرُونَ (24)	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	فَانْظُرْ
انہوں نے کہا بے شک ہم	اس پر جس کے ساتھ تم بھیجے گئے	انکار کرنے والے ہیں	پس انتقام لیا ہم نے ان سے	سو دیکھو
وہ بولے بے شک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔ پس ہم نے ان سے بدلہ لیا سو دیکھو،				
كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (25)	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ	لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ	إِنَّنِي بَرَاءٌ
کس طرح ہوا	انجام جھٹلانے والوں کا	اور جب کہا ابراہیمؑ نے	اپنے والد اور اپنی قوم سے	بے شک میں بے زار ہوں
کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور (یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا بے شک میں اس سے بیزار ہوں،				
مِمَّا تَعْبُدُونَ (26)	إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي	فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ (27)	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةً بَاقِيَةً
اس سے جس کی تم عبادت کرتے ہو	مگر وہ ذات جس نے پیدا کیا مجھ کو	تو بے شک وہ عنقریب رہنمائی کرے گا میری	اور اس نے بنا دیا اس کو	باقی رہنے والی ایک بات
جس کی تم پرستش کرتے ہو۔ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا تو بے شک وہ عنقریب میری رہنمائی کرے گا۔ اور اس (ابرہیمؑ) نے اس کو کیا باقی رہنے والی بات،				
فِي عَقِبِهِ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (28)	بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ	وَآبَاءَهُمْ	حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ
میں اس کی اولاد میں۔ اس کے پیچھے	شاید کہ وہ لوٹ آئیں	بلکہ میں نے سامان زندگی دیا ان لوگوں کو	اور ان کے آباؤ اجداد کو	یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس حق
اپنی نسل میں تا کہ وہ رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ میں نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو سامان زیست دیا، یہاں تک کہ ان کے پاس حق (قرآن) آگیا،				
وَرَسُولٌ مُبِينٌ (29)	وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ	قَالُوا هَذَا سِحْرٌ	وَإِنَّا بِهِ	كَافِرُونَ (30)
اور رسول کھول کر بیان کرنے والا	اور جب آگیا ان کے پاس حق	انہوں نے کہا یہ جادو ہے	اور بے شک ہم اس کا	انکار کرنے والے ہیں
اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول۔ اور جب ان کے پاس حق آگیا تو وہ کہنے لگے یہ جادو ہے، اور بے شک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔				
وَقَالُوا	لَوْلَا نُزِّلَ	هَذَا الْقُرْءَانُ	عَلَى رَجُلٍ	مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ (
اور انہوں نے کہا	کیوں نہیں نازل کیا گیا	یہ قرآن	کسی شخص پر	دو بستیوں میں سے کسی بڑے پر
اور وہ بولے یہ قرآن (مکہ وطائف کی) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟				

أَهُمْ يَقْسِمُونَ	رَحْمَةَ رَبِّكَ	نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ	مَعِيشَتَهُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
کیاوہ تقسیم کرتے ہیں	تیرے رب کی رحمت	ہم نے تقسیم کی ان کے درمیان	ان کی معیشت	دنیا کی زندگی میں
کیاوہ تمہارے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں، اور ہم نے ان کے درمیان ان کی معیشت (روزی) دنیا کی زندگی میں تقسیم کی ہے،				
وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ	لِيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا سُخْرِيًّا
اور بلند کیاہم نے ان میں سے بعض کو	بعض پر درجوں میں	تاکہ بنائے	ان میں سے بعض	بعض کو خدمت گار
اور ہم نے ان میں سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کئے ہیں، تاکہ ان میں سے ایک دوسرے کو خدمتگار بنائے،				
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ (32)	وَلَوْلَا	أَنْ يَكُونَ النَّاسُ	أُمَّةً وَاحِدَةً
اور رحمت تیرے رب کی	بہتر ہے ہر اس چیز سے جو وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہو یہ (بات)	کہ ہو جائیں گے لوگ	ایک ہی امت
اور تمہارے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ (احتمال) نہ ہو تاکہ تمام لوگ ایک طریقہ پر ہو جائیں گے،				
لَجَعَلْنَا	لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ	لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا	مِنْ فَضَّةٍ وَمَعَارِجَ	عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (33)
البتہ ہم کر دیں	ان کے لیے جو کفر کرتے ہیں رحمن کا	ان کے گھروں کے لیے چھتیں	چاندی سے اور سیڑھیاں	وہ چڑھتے ہوں ان پر
تو ہم بناتے ان کے لیے جو اللہ کا انکار کرتے ہیں، ان کے گھروں کے لیے چاندی کی چھت، اور سیڑھیاں، جن پر وہ چڑھتے ہیں۔				
وَلِبُيُوتِهِمْ	أَبْوَابًا وَسُرُرًا	عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ (34)		
اور ان کے گھروں کے لیے	دوازے اور تخت	وہ تکیہ لگاتے ہوں اس پر		
اوران کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔				

8.6۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 35 تا 51)

وَزُخْرُفًا	وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ	لَمَّا مَتَاعُ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةُ
اور آرائش کرتے	اور بے شک یہ سب	مگر جو سامان ہے	دنیا کی زندگی کا	اور آخرت
اور (وہ بھی) سونے (آرائش کرتے) کے، اور یہ سب (کچھ) نہیں، مگر دنیا کی زندگی کی پونجی (سامان) اور آخرت				
عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِينَ (35)	وَمَنْ يَعْشُ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ	نُقَيِّضْ لَهُ
تیرے رب کے ہاں	متقی لوگوں کے لیے ہے	اور جو غفلت برتتا ہے	رحمن کے ذکر سے	ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کے لیے
تمہارے رب کے نزدیک پرہیز گاروں کے لیے ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے شب کوری (غفلت) کرے، ہم مسلط کر دیتے ہیں اس کے لیے،				

شَيْطَانًا	فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ (36)	وَإِنَّهُمْ	لَيَصُدُّونَهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ
ایک شیطان	تو وہ اس کا دوست ہو جاتا ہے	اور بے شک وہ	البتہ روکتے ہیں انہیں	راستے سے
ایک شیطان تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور بے شک وہ انھیں راستے سے روکتے ہیں،				
وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ (37)	حَتَّى إِذَا جَاءَنَا	قَالَ يَا لَيْتَ	بَيْنِي وَبَيْنَكَ
اور وہ سمجھتے ہیں کہ	بے شک وہ ہدایت یافتہ ہیں	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے ہمارے پاس	وہ کہے گا اے کاش	میرے اور تمہارے درمیان
اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئیں گے تو وہ (اپنے شیطان ساتھی سے) کہے گا اے کاش! میرے اور تیرے درمیان				
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ الْقَرِينُ (38)	وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	إِذْ ظَلَمْتُمْ	أَنَّكُمْ
دوری ہوتی دو مشرقوں کی	تو بہت برا ساتھی (نکلا)	اور ہر گز نفع نہ دے گا تم کو آج	جب ظلم کیا تم نے	بے شک تم
مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا تو آج تمہیں یہ ہر گز نفع نہ دے گا کہ تم،				
فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ (39)	أَفَأَنْتَ	تُسْمِعُ الصُّمَّ	أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ
عذاب میں	مشترک ہو	کیا بھلا آپ ؐ	سنوائیں گے بہروں کو	یا آپ ؐ راہ دکھائیں گے اندھوں کو
عذاب میں مشترک ہو۔ تو کیا آپ ؐ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے ؟				
وَمَنْ كَانَ	فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (40)	فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	فَإِنَّا مِنْهُمْ	مُنْتَقِمُونَ (41)
اور کوئی ہو وہ	کھلی گمراہی میں	پھر اگر ہم لے جائیں آپ ؐ کو	تو بے شک ہم	انتقام لینے والے ہیں
اور اس کو جو صریح گمراہی میں ہو۔ پھر اگر ہم آپ ؐ کو (دنیا سے) لے جائیں تو بے شک ہم (پھر بھی) ان سے انتقام لینے والے ہیں۔				
أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي	وَعَدْنَاهُمْ	فَإِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُقْتَدِرُونَ (42)
یا ہم دکھائیں آپ ؐ کو وہ چیز	وعدہ کیا ہم نے ان سے	تو بے شک ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں
یا اگر ہم آپ ؐ کو دکھا دیں وہ جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے (تب بھی) ہم ان پر قادر ہیں۔				
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي	أُوحِيَ إِلَيْكَ	إِنَّكَ	عَلَى صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ (43)
پس آپ ؐ مضبوط تھام لیں وہ جو	وحی کی جاتی ہے آپ ؐ کی طرف	بے شک آپ ؐ	راستے پر ہیں	سیدھے
پس آپ ؐ وہ مضبوطی سے تھام لیں جو آپ ؐ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بے شک آپ ؐ سیدھے راستہ پر ہیں۔				

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ (44)	وَاسْأَلْ	مَنْ أَرْسَلْنَا
اور بے شک یہ نصیحت آپؐ کے لیے	اور آپؐ کی قوم کے لیے	اور عنقریب آپؐ پوچھے جائیں گے	اور پوچھ لیجئے	جس کو بھیجا ہم نے
اور بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت نامہ ہے آپؐ اور آپؐ کی قوم کے لئے، اور عنقریب آپؐ سے پوچھا جائے گا۔ آپؐ ہمارے ان رسولوں سے پوچھ لیں،				
مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُسُلِنَا	أَجَعَلْنَا	مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ	آلِهَةً يُعْبَدُونَ (45)
آپؐ سے قبل	اپنے رسولوں میں سے	کیا بنائے ہم نے	رحمن کے سوا	کچھ الہ ان کی بندگی کی جائے
جو ہم نے آپؐ سے پہلے بھیجے، کیا ہم نے اللہ کے سوا کوئی معبود مقرر کئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔				
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	مُوسَى بِآيَاتِنَا	إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ	فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (46)
اور تحقیق بھیجا ہم نے	موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف	تو اس نے کہا بے شک میں رسول ہوں	رب العالمین کا
اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو اس نے کہا بے شک میں تمام جہانوں کے پروردگار کا رسول ہو				
فَلَمَّا جَاءَهُمْ	بِآيَاتِنَا	إِذَا هُمْ	مِنْهَا	يَضْحَكُونَ (47)
پھر جب وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تب وہ	ان سے	ہنستے تھے
پھر جب وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آئے تو ناگہاں وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔				
وَمَا نُرِيهِمْ	مِنْ آيَةٍ	إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ	مِنْ أُخْتِهَا	وَأَخَذْنَاهُمْ
اور نہیں ہم دکھاتے ان کو	کوئی نشانی	مگر وہ زیادہ بڑی ہوتی تھی	اپنی بہن سے	اور پکڑ لیا ہم نے ان کو
اور ہم انھیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے، مگر وہ پہلی نشانی سے بڑی ہوتی، اور ہم نے انھیں پکڑ لیا (گرفتار کر لیا)،				
بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (48)	وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ	ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	بِمَا عَهِدَ
عذاب میں۔ ساتھ عذاب کے	تاکہ وہ لوٹ آئیں	اور انہوں نے کہا اے جادوگر	دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے	بوجہ اس کے جو اس نے عہد کیا
عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔ اور انھوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر اس عہد کے سبب				
عِنْدَكَ	إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ (49)	فَلَمَّا كَشَفْنَا	عَنْهُمُ الْعَذَابَ	إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (50)
کیا تیرے پاس	بے شک ہم البتہ ہدایت یافتہ ہیں	پھر جب ہم نے کھول دیا	ان سے عذاب کو	تب وہ پھر جاتے تھے
جو تیرے پاس ہے، بے شک ہم ہدایت پانے والے ہیں (ہدایت پالیں گے)۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا تو ناگہاں وہ عہد توڑ گئے۔				

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ	فِي قَوْمِهِ	قَالَ يَا قَوْمِ	أَلَيْسَ لِي	مُلْكُ مِصْرَ
اور پکارا فرعون نے	اپنی قوم میں	کہا اے میری قوم	کیا نہیں ہے میرے لیے	بادشاہت مصر کی
اور فرعون نے اپنی قوم میں پکارا (منادی کی) اس نے کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟				
وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ	تَجْرِي مِنْ تَحْتِي	أَفَلَا تُبْصِرُونَ (51)		
اور یہ دریا، نہریں	جو بہتی ہیں میرے نیچے	کیا پھر نہیں تم دیکھتے		
اور یہ نہریں میرے (محلات کے) نیچے سے جاری ہیں، تو کیا تم نہیں دیکھتے؟				

8.7۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 52 تا 68)

أَمْ أَنَا خَيْرٌ	مِنْ هَٰذَا الَّذِي	هُوَ مَهِينٌ	وَلَا يَكَادُ	يُبِينُ (52)
بلکہ میں بہتر ہوں	اس (شخص) سے جو	وہ حقیر ہے	اور وہ نہیں قریب کہ	وہ واضح بات کرے
بلکہ میں اس سے بہتر ہوں جو کم قدر ہے، اور وہ معلوم نہیں ہوتا صاف گفتگو کرتا۔				
فَلَوْلَا	أُلْقِيَ	عَلَيْهِ	أَسْوِرَةٌ	مِنْ ذَهَبٍ
تو کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے
تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے،				
أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ	مُقْتَرِنِينَ (53)	فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ	فَأَطَاعُوهُ	إِنَّهُمْ كَانُوا
یا آئے اس کے ساتھ فرشتے	ساتھ رہنے والے	تو ہلکا پایا اس نے اپنی قوم کو	تو انہوں نے اطاعت کی اس کی	بے شک وہ تھے
یا اس کے ساتھ فرشتے (کیوں نہ) آئے پرا باندھ کر۔ پس اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا، تو انھوں نے اس کی اطاعت کی بے شک وہ،				
قَوْمًا فَاسِقِينَ (54)	فَلَمَّا آسَفُونَا	انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ	أَجْمَعِينَ (55)
فاسق (نافرمان) لوگ	تو جب غصہ دلایا ہمیں	انتقام لیا ہم نے ان سے	تو غرق کر دیا ہم نے	ان سب کو
نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ہم نے غرق کر دیا۔				
فَجَعَلْنَاهُمْ	سَلَفًا	وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ (56)	وَلَمَّا ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا
تو بنا دیا ہم نے ان کو	پیش رو	اور ایک مثال بعد والوں کے لیے	اور جب بیان کی گئی	عیسیٰ بن مریم کو بطور مثال
تو ہم نے انھیں گئے پیش رو (گئے گزرے) کر دیا، اور بعد میں آنے والوں کے لیے ایک داستان (مثال)۔ اور جب عیسیٰ بن مریمؑ کی مثال بیان کی گئی،				
إِذَا قَوْمُكَ	مِنْهُ يَصِدُّونَ (57)	وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا	خَيْرٌ أَمْ هُوَ	مَا ضَرَبُوهُ لَكَ

اچانک تیری قوم	اس سے تالیاں بجاتی ہے	اور کہنے لگے کیا ہمارے الہ	بہتر ہیں یا وہ	انہوں نے نہیں بیان کیا اس کو تیرے لیے
تو یکایک تمہاری قوم اس سے خوشی کے مارے چلانے لگی۔ وہ بولے کیا ہمارے معبود بہتر ہیں؟ یا وہ (عیسیٰ بن مریم) وہ اس کو تمہارے لیے،				
إِلَّا جَدَلًا	بَلْ هُمْ قَوْمٌ	خَصِمُونَ (58)	إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ
مگر جھگڑے کے طور پر	بلکہ وہ قوم (ہیں)	(ہے ہی) جھگڑالو	نہیں وہ مگر ایک بندہ	انعام کیا ہم نے اس پر
صرف جھگڑنے کو بیان کرتے ہیں، بلکہ وہ تو ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰؑ تو صرف ایک بندے ہی ہیں، ہم نے ان پر انعام کیا،				
وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا	لِبَنِي إِسْرَائِيلَ (59)	وَلَوْ نَشَاءُ	لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ	مَلَائِكَةً
اور بنایا ہم نے اس کو ایک مثال	بنی اسرائیل کے لیے	اور اگر ہم چاہتے	البتہ ہم بناتے تم سے	فرشتوں کو
اور ہم نے انھیں بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کرتے،				
فِي الْأَرْضِ	يَخْلُفُونَ (60)	وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا	وَاتَّبِعُونِ
زمین میں	وہ جانشین ہوں	اور بے شک وہ ایک علامت ہے قیامت کی	تو تم شک نہ کرنا اس کے ساتھ	اور پیروی کرو میری
زمین میں وہ تمہارے جانشین ہوتے۔ اور بے شک وہ قیامت کی ایک نشانی ہے، تو تم ہرگز اس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو،				
هَذَا صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ (61)	وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ	إِنَّهُ لَكُمْ	عَدُوٌّ مُبِينٌ (62)
یہ ہے راستہ	سیدھا	اور نہ روکے تم کو شیطان	بے شک وہ تمہارے لیے	دشمن ہے کھلا
یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور شیطان تمہیں روک نہ دے، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔				
وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ	وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ
اور جب عیسیٰؑ آئے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	اس نے کہا تحقیق میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت کے ساتھ	اور اس لیے کہ بیان کر دوں تمہارے لیے
اور جب عیسیٰؑ کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، تو انھوں نے کہا تحقیق میں تمہارے پاس حکمت کے ساتھ آیا ہوں اور اس لیے کہ بیان کر دوں میں،				
بَعْضَ الَّذِي	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (63)
بعض وہ چیز	تم اختلاف کرتے ہو	جس میں	پس ڈرو اللہ سے	اور اطاعت کرو میری
تمہارے لیے بعض باتیں، جن میں تم اختلاف کرتے ہو، سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔				
إِنَّ اللَّهَ هُوَ	رَبِّي وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	هَذَا صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ (64)

بے شک اللہ تعالیٰ وہ ہے	جو میرا اور تمہارا رب	پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے راستہ	سیدھا
بے شک اللہ ہی ہے میرا اور تمہارا رب، سو تم اس کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔				
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	مِنْ عَذَابِ	يَوْمٍ أَلِيمٍ (65)
پھر اختلاف کیا گروہوں نے	آپس میں	پس خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا	عذاب کی	دردناک دن کے
پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف ڈال لیا، سو ان لوگوں کے لیے خرابی ہے، دکھ دینے والے دن کے عذاب کی جنہوں نے ظلم کیا۔				
هَلْ يَنْظُرُونَ	إِلَّا السَّاعَةَ	أَنْ تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (66)
کیا وہ انتظار کرتے ہیں؟	مگر قیامت کا	کہ آجائے ان کے پاس	اچانک	اور وہ نہ شعور رکھتے ہوں
کیا وہ صرف قیامت کا انتظار کرتے ہیں؟ کہ وہ ان پر اچانک آجائے اور وہ شعور (خبر بھی) نہ رکھتے ہوں۔				
الْأَخِلَّاءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	إِلَّا الْمُتَّقِينَ (67)
تمام دوست	اس دن	ان کے بعض بعض کے	دشمن	سوائے پرہیز گاروں کے
پرہیز گاروں کے سوا اس دن تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔				
يَا عِبَادِ	لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَلَا أَنْتُمْ	تَحْزَنُونَ (68)
اے میرے بندو	نہیں کوئی خوف تم پر	آج (کے دن)	اور نہ تم	غم گین ہو گے
اے میرے بندو! تم پر آج کے دن کوئی خوف نہیں اور نہ تم غم گین ہو گے۔				

8.8۔ سورۃ الزخرف کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 69 تا 89)

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا	وَكَانُوا مُسْلِمِينَ (69)	ادْخُلُوا الْجَنَّةَ	أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُونَ (70)
وہ لوگ جو ایمان لائے ہماری آیات پر	اور تھے وہ مسلمان	داخل ہو جاؤ جنت میں	تم اور تمہاری بیویاں	تم خوش رکھے جاؤ گے
جو لوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اور وہ مسلم (فرمان بردار) تھے۔ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ، تم خوش بخت کئے جاؤ گے۔				
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ	وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا	مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ	وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ
لیے پھریں گے ان پر	سونے کے بڑے پیالے	اور ساغر اور اس میں	جو تمنا کریں گے نفس سے	اور لذت پائیں گی نگاہیں
ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے لیے پھریں گے، اور اس میں (موجود ہو گا) جو (ان کے) جی چاہیں گے اور آنکھوں کی لذت (ہو گی)،				
وَأَنْتُمْ فِيهَا	خَالِدُونَ (71)	وَتِلْكَ الْجَنَّةُ	الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (72)
اور تم ان میں	ہمیشہ رہنے والے ہو	اور یہ جنت	وہ جس کے تم وارث	بوجہ اس کے جو تھے تم عمل

			بنائے گئے اس کے	کرتے
اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے، اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ان (اعمال) کے بدلے جو تم کرتے تھے				
لَكُمْ فِيهَا	فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ	مِنْهَا تَأْكُلُونَ (73)	إِنَّ الْمُجْرِمِينَ	فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ
تمہارے لیے اس میں	پھل ہوں گے بہت سے	ان میں سے تم کھاؤ گے	بے شک مجرم لوگ	جہنم کے عذاب میں
تمہارے لیے اس میں بہت میوے ہیں، ان میں سے تم کھاتے ہو۔ بے شک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں،				
خَالِدُونَ (74)	لَا يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَهُمْ فِيهِ	مُبْلِسُونَ (75)
ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہ کم کیا جائے گا	ان سے	اور وہ اس میں	مایوس ہوں گے
ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید پڑے رہیں گے۔				
وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ كَانُوا	هُمُ الظَّالِمِينَ (76)	وَنَادَوْا يَا مَالِكُ	لِيَقْضِ
اور ہم نے ظلم نہ کیا ان پر	لیکن وہ تھے	وہی ظالموں (میں)	اور وہ پکاریں گے اے مالک	چاہیے کہ فیصلہ کر دے
اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! (داروغہ جہنم) اچھا ہو کہ فیصلہ کر دے،				
عَلَيْنَا رَبُّكَ	قَالَ إِنَّكُمْ	مَاكِثُونَ (77)	لَقَدْ جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ
ہم پر تیرا رب	کہے گا بے شک تم	تم یونہی رہنے والے ہو	البتہ تحقیق لائے ہم تمہارے پاس	حق (بات)
تیرا رب ہماری موت کا، وہ کہے گا بے شک تم (اسی حال میں) ہمیشہ رہنے والے ہو۔ تحقیق ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے،				
وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ كَارِهُونَ (78)	أَمْ أَبْرَمُوا	أَمْرًا	فَإِنَّا مُبْرِمُونَ (79)
لیکن تمہارے اکثر	حق کو ناپسند کرنے والے	کیا انہوں نے ٹھہرالی	کوئی بات	تو بے شک ہم ٹھہرانے والے ہیں
لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرالی ہے؟ تو بے شک ہم (بھی) ٹھہرانے والے ہیں۔				
أَمْ يَحْسَبُونَ	أَنَّا لَا نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ	بَلَى وَرُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ (80)
کیا وہ گمان کرتے ہیں؟	بے شک ہم نہیں سنتے	ان کی راز کی باتیں اور ان کی سرگوشیاں	کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	ان کے پاس لکھ رہے ہیں
کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ ہم نہیں سنتے ان کی پوشیدہ باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو، ہاں (کیوں نہیں) ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے پاس لکھتے ہیں۔				
قُلْ إِنْ كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدٌ	فَأَنَا أَوَّلُ	الْعَابِدِينَ (81)
کہہ دیجئے اگر ہوتا	رحمن (اللہ) کا	کوئی بیٹا (اولاد)	تو میں سب سے پہلا ہوں	عبادت کرنے والوں میں

آپ ؐ فرمادیں اگر رحمن اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں (اس کا) پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔				
سُبْحَانَ	رَبِّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا يَصِفُونَ (82)
پاک ہے	رب آسمانوں کا	اور زمین کا	رب عرش کا	اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں
آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا رب اس سے پاک ہے جو وہ (اس کے بارے میں) بیان کرتے ہیں۔				
فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا	وَيَلْعَبُوا	حَتَّى يُلَاقُوا	يَوْمَهُمُ الَّذِي	يُوعَدُونَ (83)
تو چھوڑ دو ان کو بحثیں کریں	اور کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ وہ جا ملیں	اپنے دن کو جس کا	وہ وعدہ کیے جاتے ہیں
پس ان کو چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اس دن کو پالیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔				
وَهُوَ الَّذِي	فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ	وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ	وَهُوَ الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ (84)
اور اللہ وہ ذات ہے	جو آسمان میں الہ ہے	اور زمین میں الہ ہے	اور وہ حکمت والا ہے	علم والا ہے
اور وہی اللہ ہے جو آسمانوں کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے، اور وہی حکمت والا، علم والا ہے۔				
وَتَبَارَكَ الَّذِي	لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهُ
اور بابرکت ہے وہ ذات	اس کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	اور اسی کے پاس ہے
اور بڑی برکت والا ہے (وہ اللہ) جس کے لیے آسمانوں کی اور زمین کی، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اس کی بادشاہت ہے، اور اس کے پاس ہے،				
عِلْمُ السَّاعَةِ	وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (85)	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ
قیامت کا علم	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں اختیار رکھتے وہ لوگ	جن کو وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا شفاعت کے
قیامت کا علم اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور وہ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے،				
إِلَّا مَنْ شَهِدَ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ يَعْلَمُونَ (86)	وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَهُمْ
مگر جو گواہی دے	حق کے ساتھ	اور وہ جانتے ہوں	اور البتہ اگر پوچھو تم ان سے	کس نے پیدا کیا ان کو
سوائے اس کے جس نے گواہی دی حق کی، اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں انھیں کس نے پیدا کیا،				
لَيَقُولُنَّ اللَّهُ	فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ (87)	وَقِيلِهِ يَا رَبِّ	إِنَّ هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ (88)
البتہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے	تو کہاں سے وہ دھوکہ کھا رہے ہیں۔	قسم ہے ان کے قول کی اے میرے رب	بے شک یہ	قوم ایمان نہیں رکھتی
تو وہ ضرور کہیں گے، اللہ نے تو وہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں؟ قسم ہے (رسول کے یہ) کہنے کی اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔				
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ	وَقُلْ سَلَامٌ	فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (89)		

پس اعراض کریں ان سے	اور کہو سلام	پس عنقریب وہ جان لیں گے		
تو آپؐ ان سے منہ پھیر لیں، اور سلام کہیں پس جلد وہ (انجام) جان لیں گے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ حٰمٓ (1) عسق (2) كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (3) لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (4) تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (5) وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ (6) وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ (7) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (8)

2۔ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (11) لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (12) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ (13) وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ (14)

3۔ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (22) ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (23) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِن يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (24) وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (25) وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (26)

4۔ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ (34) وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ (35) فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (36) وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (37) وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا

الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (38) وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ (39) وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (40) وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ (41)

5- حم (1) وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ (2) إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (3) وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ (4) أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ (5) وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ (6) وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (7) فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ (8) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ (9) الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (10) وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (11)

6- أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ (16) وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (17) أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ (18) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ (19) وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (20) أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ (21) بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ (22) وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ (23)

7- وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ (31) أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ (32) وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فَضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (33) وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ (34) وَزُخْرُفًا وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ (35) وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ (36) وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ (37) حَتَّى إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ (38)

8- أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (40) فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ (41) أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ (42) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (43) وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ (44) وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ (45) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (46) فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ (47) وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (48) وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ (49)

9- وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ (57) وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ (58) إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ (59) وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ

مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ (60) وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (61) وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (62) وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (63) إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (64) فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ (65) هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (66) الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ (67) يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ (68) الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ (69)

10- وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ (76) وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ (77) لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ (78) أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ (79) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ (80) قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ (81) سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (82) فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ (83) وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (84) وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (85) وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (86)

یونٹ نمبر 9

ترجمۃ القرآن-V

سورۃ الدخان (آیت نمبر 1 تا 59)، الجاثیہ (آیت نمبر 1 تا 37) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد نوید اقبال

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

9۔ سورۃ الدخان (آیت نمبر1تا59)، الجاثیہ (آیت نمبر1تا37) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

9.1۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا15)

9.2۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر16تا30)

9.3۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر31تا45)

9.4۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر46تا59)

9.5۔ سورۃ الجاثیہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا13)

9.6۔ سورۃ الجاثیہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر14تا26)

9.7۔ سورۃ الجاثیہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر27تا39)

خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔V'' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ 9 میں آپ سورۃ الدخان (آیت نمبر 01 تا 59) اور سورۃ الجاثیہ (01 تا 37) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ الدخان اور سورۃ الجاثیہ کی آیات کو سات اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 13 تا 15 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ ! اگر آپ توجہ، لگن اور تسلسل سے یونٹ نمبر 9 کا مطالعہ کریں گے تو آپ ان شاء اللہ بآسانی درج مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے تحت دیے گئے مختصر خلاصہ کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ و مختصر خلاصہ کے ذریعے واقعات بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں

یونٹ نمبر 9۔ سورۃ الدخان (آیت نمبر 1 تا 59)، الجاثیہ (آیت نمبر 1 تا 37) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

9.1۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 15)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
حٰمٓ (1)	وَالۡكِتَابِ الۡمُبِينِ (2)	إِنَّآ أَنزَلۡنَاهُ	فِي لَيۡلَةٖ مُّبَارَكَةٍ	إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (3)
حم	قسم ہے کتاب روشن کی	بے شک ہم نے نازل کیا اسے	ایک بابرکت رات میں	بے شک ہم تھے ڈرانے والے
حم۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔ بے شک ہم نے اسے ایک مبارک رات (لیلۃ القدر) میں نازل کیا، بے شک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔				
فِيهَا يُفۡرَقُ	كُلُّ أَمۡرٍ حَكِيمٍ (4)	أَمۡرًا مِّنۡ عِندِنَآ	إِنَّا كُنَّا	مُرۡسِلِينَ (5)
اس میں فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر امر کا حکمت والا	حکم ہو کر ہمارے پاس سے	بے شک ہم تھے	بھیجنے والے
اس (رات) میں ہمارے پاس سے حکم ہو کر ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے بے شک ہم ہی (رسول) بھیجنے والے ہیں۔				
رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَ	إِنَّهُ هُوَ	السَّمِيعُ الۡعَلِيمُ (6)	رَبِّ السَّمَاوَاتِ	وَالۡأَرۡضِ
رحمت آپؐ کے رب کی طرف سے	بے شک وہ	سننے والا، علم والا ہے	(جو) رب ہے آسمانوں کا	اور زمین کا
رحمت آپؐ کے رب کی طرف سے، بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے،				
وَمَا بَيۡنَهُمَآ	إِن كُنتُم	مُّوقِنِينَ (7)	لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ	يُحۡيِۦ
اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	اگر تم ہو	یقین کرنے والے	نہیں کوئی معبود اس کے سوا	وہ زندہ کرتا ہے
اور جو (کچھ) ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جان ڈالتا (زندہ کرتا) ہے،				
وَيُمِيتُ	رَبُّكُمۡ وَرَبُّ	آبَآئِكُمُ الۡأَوَّلِينَ (8)	بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ	يَلۡعَبُونَ (9)
اور وہ موت دیتا ہے	(وہ) تمہارا رب اور رب	ہے تمہارے آباؤاجداد کا	بلکہ وہ شک میں	کھیلتے ہیں
وہی جان نکالتا (موت دیتا) ہے، اور (وہی) تمہارا رب ہے، اور تمہارے آباؤاجداد کا بھی رب ہے۔ بلکہ وہ شک میں پڑے کھیلتے ہیں۔				
فَارۡتَقِبۡ	يَوۡمَ تَأۡتِي السَّمَآءُ	بِدُخَانٖ مُّبِينٖ (10)	يَغۡشَى النَّاسَ	هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٞ (11)
پس تم انتظار کرو	اس دن لائے آسمان	ظاہر دھواں	وہ ڈھانپ لے گا لوگوں کو	یہ ہے عذاب دردناک
تو تم (اس دن کا) انتظار کرو کہ جس دن آسمان ظاہر دھواں لائے گا۔ وہ ڈھانپ لے گا (چھا جائے گا) لوگوں پر، یہ دردناک عذاب ہے۔				
رَبَّنَا اكۡشِفۡ	عَنَّا الۡعَذَابَ	إِنَّا مُؤۡمِنُونَ (12)	أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكۡرَىٰ	وَقَدۡ جَآءَهُمۡ
اے ہمارے رب دور	ہم سے عذاب کو	بے شک ہم ماننے والے	کہاں ان کے لیے نصیحت	اور تحقیق آچکا ان کے پاس

کر دے		ہیں		
(اب وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے عذاب دور کر دے بے شک ہم ایمان لے آئیں گے۔ ان کو کہاں نصیحت ہو گی؟ ان کے پاس تو آ چکا،				
رَسُولٌ مُبِينٌ (13)	ثُمَّ تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوا	مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ (14)
رسول مبین	پھر وہ پھر گئے	اس سے	اور کہنے لگے	سکھایا ہوا دیوانہ
کھول کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے (یہ تو کسی کا) سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔				
إِنَّا كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ	عَائِدُونَ (15)
بے شک ہم کھولنے والے ہیں	عذاب کو	تھوڑا سا	بے شک تم	لوٹنے والے ہو (اصلی حالت پر)
بے شک ہم تھوڑا عذاب کھولنے والے ہیں (مگر) تم بے شک پھر اصلی حالت پر لوٹ آنے والے ہو۔				

9.2۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 16 تا 30)

يَوْمَ نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى	إِنَّا مُنْتَقِمُونَ (16)	وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ
جس دن ہم پکڑیں گے	پکڑ بڑی (سخت)	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں	اور تحقیق آزمایا ہم نے ان سے قبل	قوم فرعون کو
جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ اور البتہ ہم ان سے قبل قوم فرعون کو آزما چکے ہیں،				
وَجَاءَهُمْ	رَسُولٌ كَرِيمٌ (17)	أَنْ أَدُّوا	إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ	إِنِّي لَكُمْ
اور آیا ان کے پاس	عزت والا رسول	کہ سپرد کر دو	میرے اللہ کے بندوں کو	بے شک میں تمہارے لیے
اور ان کے پاس ایک عزت والا (عالی قدر) رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کر دو بے شک میں تمہارے لیے،				
رَسُولٌ أَمِينٌ (18)	وَأَنْ لَا تَعْلُوا	عَلَى اللَّهِ	إِنِّي آتِيكُمْ	بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (19)
رسول ہوں امانت دار	اور یہ کہ تم سرکشی نہ کرو	اللہ کے مقابلے پر	بے شک میں آیا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل کے ساتھ
ایک رسول امین ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، بے شک میں تمہارے پاس واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں				
وَإِنِّي عُذْتُ	بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ	أَنْ تَرْجُمُونِ (20)	وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا	لِي فَاعْتَزِلُونِ (21)
اور بے شک میں پناہ لے چکا	اپنے رب کی اور تمہارے رب کی	کہ تم سنگسار کرو مجھے	اور اگر تم ایمان نہیں لاتے	مجھ پر تو چھوڑ دو مجھ کو
اور بے شک میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی (اس سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے ایک کنارے ہو جاؤ۔				
فَدَعَا رَبَّهُ	أَنَّ هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ مُجْرِمُونَ (22)	فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا	إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ (23)

تو اس نے پکارا اپنے رب کو	بے شک یہ	مجرم لوگ ہیں	تو لے چل میرے بندوں کو راتوں رات	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو
تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں۔ (ارشاد الٰہی ہوا) تو تم میرے بندوں کو لے جاؤ راتوں رات، بے شک تمہارا تعاقب ہو گا (پیچھا کرنا)۔				
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ	رَهْوًا	إِنَّهُمْ جُنْدٌ	مُغْرَقُونَ (24)	كَمْ تَرَكُوا
اور چھوڑ جاؤ دریا کو	ساکن (ٹھہرا ہوا)	بے شک وہ لشکر ہے	غرق ہونے والا	کتنے ہی وہ چھوڑ گئے
اور دریا کو چھوڑ جاؤ (پار کر جاؤ) ٹھہرا (تھما) ہوا، بے شک وہ ایک لشکر ہیں ڈبنے والے۔ اور وہ چھوڑ گئے کتنے ہی،				
مِنْ جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ (25)	وَزُرُوعٍ	وَمَقَامٍ	كَرِيمٍ (26)
باغات میں سے	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور مقام	عمدہ (نفیس)
باغات اور چشموں سے۔ اور کھیتیاں اور نفیس (عمدہ) مکان۔				
وَنَعْمَةٍ كَانُوا	فِيهَا فَاكِهِينَ (27)	كَذَلِكَ	وَأَوْرَثْنَاهَا	قَوْمًا آخَرِينَ (28)
اور نعمتیں وہ تھے	اس میں عیش کرنے والے	اسی طرح	اور وارث بنا دیا ہم نے ان کا	دوسری قوم کو
اور (وہ) نعمتیں جن میں وہ مزے اڑاتے تھے۔ اسی طرح (ہوا) کہ ہم نے دوسری قوم کو ان کا وارث بنایا۔				
فَمَا بَكَتْ	عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ	وَالْأَرْضُ	وَمَا كَانُوا	مُنْظَرِينَ (29)
تو نہ رویا	ان پر آسمان	اور زمین	اور وہ نہ تھے	ڈھیل دیئے جانے والے
سو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور وہ نہ ہوئے ڈھیل دیئے گئے (انہیں ڈھیل نہ دی گئی)۔				
وَلَقَدْ نَجَّيْنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ	مِنَ الْعَذَابِ	الْمُهِينِ (30)	
اور تحقیق ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل کو	عذاب (سے) سے	رسوا کن (ذلت والا)	
اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے (رسوا کن) عذاب سے نجات دی۔				

9.3۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 31 تا 45)

مِنْ فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا	مِنَ الْمُسْرِفِينَ (31)	وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ	عَلَىٰ عِلْمٍ
فرعون سے	بے شک تھا وہ سرکش	حد سے بڑھنے والوں میں سے	اور البتہ ترجیح دی ہم نے ان کو	علم پر
(یعنی) فرعون سے بے شک وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سرکش تھا۔ اور البتہ ہم نے انھیں دانستہ پسند کیا (ترجیح دی)،				
عَلَى الْعَالَمِينَ (32)	وَآتَيْنَاهُمْ	مِنَ الْآيَاتِ	مَا فِيهِ	بَلَاءٌ مُبِينٌ (33)
تمام جہان والوں پر	اور ہم نے دیں ان کو	نشانیوں میں سے	جن میں	آزمائش تھی کھلی
تمام جہان والوں پر۔ اور ہم نے انھیں واضح نشانیاں دیں، جن میں کھلی آزمائش تھی۔				
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ	لَيَقُولُونَ (34)	إِنْ هِيَ إِلَّا	مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ	وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ (35)
بے شک یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں	نہیں یہ مگر (صرف)	ہماری پہلی موت	اور نہیں ہم اٹھائے جانے والے
بے شک یہ لوگ کہتے ہیں۔ یہ تو صرف ہمارا ایک ہی بار مرنا ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔				
فَأْتُوا بِآبَائِنَا	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ (36)	أَهُمْ خَيْرٌ	أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ
پس لے آؤ ہمارے باپ دادا کو	اگر تم ہو	سچے	کیا وہ اچھے ہیں	یا تبع کی قوم
اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ۔ کیا وہ بہتر تھے یا تبع کی قوم؟				
وَالَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	أَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّهُمْ كَانُوا	مُجْرِمِينَ (37)
اور وہ لوگ	جو ان سے پہلے تھے	ہلاک کر دیا ہم نے ان کو	بے شک وہ	مجرم تھے
اور جو لوگ ان سے قبل تھے؟ ہم نے انھیں ہلاک کیا، بے شک وہ مجرم لوگ تھے				
وَمَا خَلَقْنَا	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	لَاعِبِينَ (38)
اور نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے (عبث کھیل کود) نہیں پیدا کیا۔				
مَا خَلَقْنَاهُمَا	إِلَّا بِالْحَقِّ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (39)
نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں	مگر حق کے ساتھ	اور لیکن	ان میں سے اکثر	علم نہیں رکھتے
ہم نے انھیں نہیں پیدا کیا مگر ٹھیک طور پر لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔				
إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيقَاتُهُمْ	أَجْمَعِينَ (40)	يَوْمَ لَا يُغْنِي	مَوْلًى عَنْ مَوْلًى
بے شک فیصلے کا دن	ان کی وقت مقرر ہے	سب کا	جس دن نہ کام آئے گا	کوئی ساتھی کسی ساتھی کے

بے شک فیصلہ کا دن (روزِ قیامت) ان سب کا وقت مقرر (میعاد) ہے۔ جس دن کوئی ساتھی کسی ساتھی کے کام نہ آئے گا				
شَيْئًا	وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (41)	إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ	إِنَّهُ هُوَ	الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (42)
کچھ بھی	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے	مگر جس پر رحم فرمائے اللہ	یقیناوہ وہی ہے	غالب ہے رحم فرمانے والا ہے
کچھ بھی اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ مگر جس پر اللہ نے رحم کیا، بے شک وہی غالب، رحم کرنے والا ہے۔				
إِنَّ شَجَرَةَ	الزَّقُّومِ (43)	طَعَامُ الْأَثِيمِ (44)	كَالْمُهْلِ يَغْلِي	فِي الْبُطُونِ (45)
بے شک درخت ہے	زقوم (تھوہر) کا	کھانا ہے گناہ گاروں کا	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کھولتا ہے	پیٹوں میں
بے شک تھوہر کا درخت، گنہگاروں کا کھانا ہے۔ (وہ تھوہر کا درخت) پیٹوں میں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کھولتا رہے گا۔				

9.4۔ سورۃ الدخان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 46 تا 59)

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (46)	خُذُوهُ	فَاعْتِلُوهُ	إِلَىٰ	سَوَاءِ الْجَحِيمِ (47)
جیسے کھولتا ہوا گرم پانی	تم پکڑ لو اس کو	پس کھینچو اسے	طرف	جہنم کے وسط میں
جیسے کھولتا ہوا گرم پانی۔ (کہا جائے گا) اسے پکڑ لو پھر اسے جہنم کے بیچوں بیچ تک کھینچو۔				
ثُمَّ صُبُّوا	فَوْقَ	رَأْسِهِ	مِنْ عَذَابِ	الْحَمِيمِ (48)
پھر انڈیل دو	اوپر	اس کے سر کے	عذاب سے	کھولتے پانی کے
پھر اس کے سر کے اوپر ڈالو کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔				
ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ	الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (49)	إِنَّ هَٰذَا	مَا كُنتُم بِهِ	تَمْتَرُونَ (50)
تم چکھو بے شک تم	زبردست عزت والے	بے شک یہ	جو تم تھے اس میں	تم شک کرتے تھے
چکھ بے شک تو (اپنے زعم میں) زور آور، عزت والا ہے۔ بے شک یہ ہے وہ جس میں تم شک کرتے تھے۔				
إِنَّ الْمُتَّقِينَ	فِي مَقَامٍ أَمِينٍ (51)	فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (52)	يَلْبَسُونَ	مِن سُندُسٍ
بے شک متقی لوگ	امن والی جگہ پر ہوں گے	باغوں اور چشموں میں	پہنیں گے وہ	باریک ریشم میں سے
بے شک متقی لوگ امن کے مقام میں ہوں گے۔ باغات اور چشموں میں۔ پہنے ہوئے باریک ریشم کے کپڑے،				
وَإِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقَابِلِينَ (53)	كَذَٰلِكَ	وَزَوَّجْنَاهُم	بِحُورٍ عِينٍ (54)
اور موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھنے والے	اسی طرح	اور بیاہ دیں گے ہم ان کو	موٹی آنکھوں والیوں سے
اور دبیز ریشم کے ایک دوسرے کے آمنے سامنے (ہونگے)۔ اسی طرح ہم خوبرو، بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے ان کے جوڑے بنادیں گے۔				
يَدْعُونَ فِيهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	آمِنِينَ (55)	لَا يَذُوقُونَ	فِيهَا الْمَوْتَ
وہ طلب کریں گے اس میں	ہر قسم کے پھل	امن سے رہنے والے	نہ وہ چکھیں گے	اس میں موت کو

وہ اس میں اطمینان سے ہر قسم کا میوہ مانگیں گے۔ وہ وہاں (پھر) موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے،				
إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ	وَوَقَاهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيمِ (56)	فَضْلًا	مِن رَّبِّكَ
مگر پہلی موت	اور بچالے گا ان کو	جہنم کے عذاب سے	فضل ہو گا	تیرے رب کی طرف سے
پہلی موت کے سوا اور اللہ نے انھیں جہنم کے عذاب سے بچالیا۔ تمہارے رب کے فضل سے				
ذَٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (57)	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (58)
یہی ہے وہ	کامیابی بہت بڑی	پس بے شک آسان کر دیا ہم نے اس کو	آپ کی زبان پر	شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں
یہی ہے بڑی کامیابی۔ اس کے سوا نہیں کہ ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا ہے آپؐ کی زبان پر تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔				
فَارْتَقِبْ	إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ (59)			
پس آپؐ انتظار کریں	بے شک وہ انتظار میں ہیں			
پس آپؐ انتظار کریں بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔				

9.5۔ سورۃ الجاثیہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 13)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
حم (1)	تَنزِيلُ الْكِتَابِ	مِنَ اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ (2)
حم	نازل کی ہوئی کتاب	اللہ کی طرف	جو غالب (زبردست) ہے	حکمت والا ہے
یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، اس (زبردست) غالب حکمت والے اللہ کی طرف سے۔				
إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ (3)	وَفِي خَلْقِكُمْ	وَمَا يَبُثُّ
بے شک آسمانوں میں	اور زمین میں	البتہ نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لیے	اور تمہاری پیدائش میں	اور جو پھیلاتا ہے
بے شک آسمانوں اور زمین میں اہل ایمان کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جو (جانور) پھیلاتا ہے وہ،				
مِن دَابَّةٍ	آيَاتٌ	لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (4)	وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
جانوروں میں سے	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہوں	اور رات کے اختلاف (تبدیلی) میں	اور دن کے
جانوروں میں سے، ان میں یقین کرنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات دن کی تبدیلی میں،				
وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ	مِنَ السَّمَاءِ	مِن رِّزْقٍ	فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا

اور جو نازل کیا اللہ نے	آسمان سے	رزق میں سے	پھر اس نے زندہ کیا اس کے ساتھ زمین کو	اس کی موت (خشک) کے بعد
اور اس رزق میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا، پھر اس سے زندہ کیا زمین کو اس کے خشک ہونے کے بعد،				
وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ	آيَاتٌ	لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (5)	تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ	نَتْلُوهَا
اور ہواؤں کی گردش	(میں) نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہو	یہ اللہ کی آیات (احکام) ہیں	ہم پڑھتے ہیں ان کو
اور ہواؤں کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ یہ اللہ کے احکام (آیات) ہیں جو ہم پڑھتے ہیں،				
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ	فَبِأَيِّ حَدِيثٍ	بَعْدَ اللَّهِ	وَآيَاتِهِ	يُؤْمِنُونَ (6)
آپؐ پر حق کے ساتھ	پس کس کی بات	اللہ کے بعد	اور اس کی آیات کے	وہ ایمان لائیں گے
آپؐ پر حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک)، پس اللہ کے اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟				
وَيْلٌ لِكُلِّ	أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (7)	يَسْمَعُ	آيَاتِ اللَّهِ	تُتْلَى عَلَيْهِ
ہلاکت ہے ہر اس واسطے	ہر جھوٹے گناہ گار کے	وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات کو	(جو) پڑھی جاتی ہیں اس پر
(ہلاکت) خرابی ہے ہر جھوٹ باندھنے والے گناہ گار کے لیے۔ وہ اللہ کی آیات کو سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں،				
ثُمَّ يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (8)
پھر وہ اڑ جاتا ہے۔ اصرار کرتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ اس نے نہیں سنا اس کو	پس اسے خوشخبری دو	دردناک عذاب کی
پھر وہ تکبر کرتا ہوا اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں، پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔				
وَإِذَا عَلِمَ	مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا	اتَّخَذَهَا هُزُوًا	أُولَئِكَ لَهُمْ	عَذَابٌ مُهِينٌ (9)
اور جب وہ جان لیتا ہے	ہماری آیات میں سے کوئی چیز	بنالیتا ہے اس کو (ہنسی) مذاق	یہی لوگ (ہیں) ان کے لیے	عذاب ہے رسوا کرنے والا۔ (ذلیل کرنے والا)
اور جب وہ ہماری آیات میں سے کسی شے پر واقف ہو جاتا ہے تو وہ اس کو پکڑتا (بناتا ہے) ہنسی مذاق، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔				
مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ	وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ	مَا كَسَبُوا شَيْئًا	وَلَا مَا اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ اللَّهِ
ان کے آگے جہنم ہے	اور نہ کام آئے گا ان کو	جو کچھ انہوں نے کمایا	اور نہ جو انہوں نے بنالیے	اللہ کے سوا سے
ان کے آگے (دوسری طرف) جہنم ہے، اور ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انھوں نے کمایا اور نہ وہ جن کو انھوں نے اللہ کے سوا،				
أَوْلِيَاءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيمٌ (10)	هَذَا هُدًى	وَالَّذِينَ كَفَرُوا
کارساز۔ مددگار	اور ان کے لیے	بڑا عذاب ہے	یہ ہے ہدایت	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا
کارساز (مددگار) ٹھہرایا، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ قرآن (سراسر) ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے کفر کیا،				

بِأٰيَاتِ رَبِّهِمْ	لَهُمْ عَذَابٌ	مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ (11)	اللّٰهُ الَّذِي	سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ
اپنے رب کی آیات کا	ان کے لیے عذاب ہے	رسوا کن بے قرار کرنے والا	اللہ وہ ذات ہے	جس نے مسخر کیا تمہارے لیے سمندر کو
اپنے رب کی آیات کا، ان کے لیے دردناک عذاب میں سے ایک رسوا کن عذاب ہو گا۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے دریا کو مسخر کیا،				
لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ	فِيهِ بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (12)
تاکہ چلیں کشتیاں	اس میں اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تاکہ تم شکر ادا کرو
تاکہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں، اور تاکہ اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو، اور تاکہ تم (اس کا) شکر کرو۔				
وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا مِنْهُ
اور اس نے مسخر کیا	تمہارے لیے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ زمین میں ہے	سارے کا سارا اس سے
اور اس نے تمہارے لیے مسخر کیا جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے،				
إِنَّ فِي ذٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ (13)	
بے شک اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے	جو غور و فکر کرتی ہو	
بے شک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔				

9.6۔ سورۃ الجاثیہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 14 تا 26)

قُلْ	لِلَّذِينَ آمَنُوا	يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	أَيَّامَ اللّٰهِ
(آپؐ) کہہ دیجئے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	وہ درگزر کریں ان لوگوں کے لیے	نہیں وہ امید رکھتے	اللہ کے دنوں کی
آپؐ ان لوگوں کو جو ایمان لائے (مومنوں کو) فرمادیں، وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے ایام کی امید نہیں رکھتے،				
لِيَجْزِيَ قَوْمًا	بِمَا كَانُوا	يَكْسِبُونَ (14)	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ
تاکہ وہ بدلہ دے ایک قوم کو	بوجہ اس کے جو تھے وہ	کمائی کرتے	جس نے عمل کیے اچھے	تو اپنی ذات کے لیے
تاکہ اللہ ان لوگوں کو بدلہ دے ان کے اعمال کا۔ جس (شخص) نے نیک عمل کیا سو اپنی ذات کے لیے (کیا)،				
وَمَنْ أَسَاءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	إِلَى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ (15)
اور جو برائی کرتا ہے	تو اسی پر ہے (اس کا ذمہ)	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے
اور جس نے برا (عمل) کیا تو (اس کا وبال) اسی پر (ہو گا)، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔				
وَلَقَدْ آتَيْنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	وَرَزَقْنَاهُمْ
اور تحقیق ہم نے دی	بنی اسرائیل کو	کتاب (توریت)	اور حکومت اور نبوت	اور ہم نے عطا کیں ان کو
اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (توریت) اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انھیں عطا کیں،				

مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى الْعَالَمِينَ(16)	وَآتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ
پاکیزہ چیزوں میں سے	اور ہم نے فضیلت دی ان کو	تمام جہانوں پر	اور ہم نے دیں ان کو	واضح نشانیاں
پاکیزہ چیزیں اور ہم نے انھیں جہان والوں پر فضیلت دی (بخشی)۔ اور ہم نے انھیں واضح نشانیاں دیں (عطا کیں)،				
مِنَ الْأَمْرِ	فَمَا اخْتَلَفُوا	إِلَّا مِنْ بَعْدِ	مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ	بَغْيًا بَيْنَهُمْ
دین میں سے	تو انہوں نے اختلاف کیا	مگر اس کے بعد	جب آیا ان کے پاس علم	سرکشی کی وجہ سے آپس میں
دین کے بارے میں تو انھوں نے اختلاف نہ کیا، مگر اس کے بعد جبکہ ان کے پاس علم آگیا آپس میں ضد کی وجہ سے،				
إِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِي بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا كَانُوا	فِيهِ يَخْتَلِفُونَ(17)
بے شک تیرا رب	فیصلہ کرے گا ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس میں جو وہ تھے	جس میں وہ اختلاف کرتے
بے شک تمہارا رب ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔				
ثُمَّ جَعَلْنَاكَ	عَلَى شَرِيعَةٍ	مِنَ الْأَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَلَا تَتَّبِعْ
پھر ہم نے کر دیا آپؐ کو	شریعت (خاص طریقہ) پر	دین (احکام) میں سے	پس اس کی پیروی کریں	اور آپؐ اس کی پیروی نہ کریں
پھر ہم نے آپؐ کو دین (شریعت) کے ایک خاص طریقے پر کر دیا تو آپؐ اس کی پیروی کریں، اور آپؐ (اس کی) پیروی نہ کریں،				
أَهْوَاءَ الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ(18)	إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا	عَنْكَ مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا
ان لوگوں کی خواہشات کی	جو علم نہیں رکھتے	بے شک وہ نہیں کام آسکتے	آپؐ کو اللہ سے	کچھ بھی
ان لوگوں کی خواہشات کی جو لوگ علم نہیں رکھتے۔ بے شک وہ اللہ کے سامنے آپؐ کے کام نہ آئیں گے کچھ بھی،				
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ	وَاللَّهُ	وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ(19)
اور بے شک ظالم لوگ	ان میں سے بعض	دوست ہیں بعض کے	اور اللہ	دوست ہے متقی لوگوں کا
اور بے شک ظالم لوگ ایک دوسرے کے رفیق (دوست) ہیں، اور اللہ پرہیزگاروں کا رفیق (دوست) ہے۔				
هَذَا بَصَائِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ(20)
یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت ہے	اس قوم کے لیے جو یقین رکھے
یہ لوگوں کے لیے دانائی (بصیرت) کی باتیں ہیں اور ہدایت و رحمت ہے یقین رکھنے والے لوگوں کے لیے۔				
أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ	اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ	أَنْ نَجْعَلَهُمْ	كَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
کیا خیال کیا ان لوگوں نے	جنہوں نے برے کام کیے	کہ ہم کر دیں گے ان کو	ان ایمان والوں کی طرح	اور انہوں نے اچھے عمل کیے
کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں؟ جنہوں نے برائیاں کیں کہ ہم انھیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے،				
سَوَاءً مَحْيَاهُمْ	وَمَمَاتُهُمْ	سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ(21)	وَخَلَقَ اللَّهُ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
برابر ہے ان کا جینا	اور ان کا مرنا	کتنا برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں	اور پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں اور زمین کو

تا کہ برابر (ہو جائے) ان کا جینا اور مرنا، برا ہے جو وہ حکم لگاتے (فیصلہ کرتے) ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا،				
بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزَى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (22)
حق (حکمت) کے ساتھ	اور تا کہ بدلہ دیا جائے	ہر جان (شخص) کو	اس کا جو اس نے کمایا	اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا
حق (حکمت) کے ساتھ، اور تا کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔				
أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ	إِلَٰهَهُ هَوَاهُ	وَأَضَلَّهُ اللَّهُ	عَلَىٰ عِلْمٍ	وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ
کیا پھر تم نے دیکھا جس نے بنالیا	اپنا معبود اپنی خواہش کو	اور بھٹکا دیا اس کو اللہ نے	علم کے باوجود	اور مہر لگا دی اس کے کان پر اور اس کے دل پر
پھر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا؟ جس نے اپنی خواہشوں کو اپنا معبود بنالیا، اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہ کر دیا، اور مہر لگا دی اس کے کان اور اس کے دل پر،				
وَجَعَلَ	عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً	فَمَن يَهْدِيهِ	مِن بَعْدِ اللَّهِ	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (23)
اور اس نے ڈال دیا	اس کی آنکھ پر ایک پردہ	تو کون ہدایت دے گا اسے	اللہ کے بعد	تو کیا تم نہیں نصیحت پکڑتے؟
اور اس نے اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا، تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے گا؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے (نصیحت نہیں پکڑتے)؟				
وَقَالُوا مَا هِيَ	إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوتُ وَنَحْيَا	وَمَا يُهْلِكُنَا	إِلَّا الدَّهْرُ
اور انہوں نے کہا نہیں یہ	مگر ہماری دنیا کی زندگی	ہم مرتے اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں ہلاک کرتا ہمیں	مگر زمانہ
اور انھوں نے کہا یہ (اور کچھ) نہیں صرف ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کر دیتا ہے،				
وَمَا لَهُم	بِذَٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	إِنْ هُمْ	إِلَّا يَظُنُّونَ (24)
اور نہیں ان کے لیے	اس کا	کوئی علم	نہیں وہ (صرف)	مگر وہ گمان کرتے ہیں
اور انھیں اس کا کوئی علم نہیں، مگر وہ صرف اٹکل دوڑاتے (گمان کرتے) ہیں۔				
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ	مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ	إِلَّا أَن	قَالُوا ائْتُوا
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر	ہماری روشن آیات	نہیں ہوتی ان کی حجت	مگر یہ کہ	وہ کہتے ہیں لاؤ (دلیل)
اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کی حجت (دلیل) نہیں ہوتی اس کے سوا کہ وہ کہتے ہیں،				
بِآبَائِنَا	إِن كُنتُمْ	صَادِقِينَ (25)	قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
ہمارے باپ دادا کو	اگر ہو تم	(اپنی بات میں) سچے	آپ ؐ کہہ دیجئے اللہ زندہ کرتا ہے تم کو	پھر موت دے گا تم کو
ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو۔ آپ ؐ فرما دیں اللہ (ہی) تمہیں زندہ کرتا ہے، پھر (وہی) تمہیں موت دے گا،				
ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	لَا رَيْبَ فِيهِ	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ (26)
پھر جمع کرے گا تم کو	قیامت کے دن تک	نہیں کوئی شک اس میں	لیکن اکثر لوگ	علم نہیں رکھتے

پھر (وہی) تمہیں قیامت کے دن تک جمع کرے گا، جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

9.7۔ سورۃ الجاثیہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 37)

وَلِلَّهِ	مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَيَوْمَ	تَقُومُ السَّاعَةُ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جس دن	قائم ہو گی قیامت
اور اللہ (ہی) کے لیے ہے آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت، اور جس دن قیامت قائم (بپا) ہو گی،				
يَوْمَئِذٍ	يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ (27)	وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى
اس دن	خسارہ پائیں گے باطل پرست	اور تم دیکھو گے ہر امت کو	گھٹنوں پر گرے ہوئے	ہر امت بلائی جائے گی
اس دن باطل پرست خسارہ پائیں گے۔ اور تم ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرے ہوئے دیکھو گے ہر امت پکاری جائے گی،				
إِلَىٰ كِتَابِهَا	الْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ (28)
اپنے اعمال نامے کی طرف	آج (کے دن)	تم جزا دیئے جاؤ گے	جو تم تھے	تم عمل کرتے
اپنے نامہ اعمال کی طرف، آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو تم کرتے تھے۔				
هَٰذَا كِتَابُنَا	يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ	إِنَّا كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (29)
یہ ہماری کتاب ہے	تم پر حق کے ساتھ بولتی ہے	بے شک ہم	لکھواتے تھے	جو تم عمل کرتے تھے
یہ ہماری کتاب (تحریر) ہے جو تمہارے متعلق حق کے ساتھ بولتی ہے، بے شک ہم لکھواتے تھے جو تم کرتے تھے۔				
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ	فِي رَحْمَتِهِ	ذَٰلِكَ هُوَ
پس جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے	تو داخل کرے گا ان کو ان کا رب	اپنی رحمت میں	یہ ہے وہ
پس جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک (اچھے) عمل کئے تو پس انھیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا یہی ہے،				
الْفَوْزُ الْمُبِينُ (30)	وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا	أَفَلَمْ تَكُنْ	آيَاتِي	تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
کامیابی جو کھلی۔ صریح ہے	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	تو کیا پھر نہ تھیں؟	میری آیات	پڑھی جاتیں تھیں تم پر
(ان کے لیے) کھلی کامیابی۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (انہیں کہا جائے گا) سو کیا تم پر میری آیات نہ پڑھی جاتی تھیں؟				
فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا مُجْرِمِينَ (31)	وَإِذَا قِيلَ	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
تو تم نے تکبر کیا	اور تم تھے	مجرم لوگ	اور جب کہا جاتا ہے	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
تو تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے۔ اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے،				
وَالسَّاعَةُ	لَا رَيْبَ فِيهَا	قُلْتُمْ مَا نَدْرِي	مَا السَّاعَةُ	إِنْ نَظُنُّ
اور قیامت	نہیں کوئی شک اس میں	تم نے کہا ہم نہیں جانتے	قیامت کیا ہوتی ہے	نہیں ہم گمان کرتے

اور قیامت میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ (ہاں) نہیں ہم صرف کرتے تھے،				
إِلَّا ظَنًّا	وَمَا نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِينَ (32)	وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ	مَا عَمِلُوا
مگر ایک گمان	اور نہیں ہیں ہم	یقین کرنے والے	اور ظاہر ہو گئیں ان پر برائیاں	جو انہوں نے عمل کیے
مگر ایک گمان اور ہم یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور ان پر ان کے اعمال کی برائیاں کھل گئیں،				
وَحَاقَ بِهِمْ	مَا كَانُوا بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ (33)	وَقِيلَ الْيَوْمَ	نَنْسَاكُمْ
اور گھیر لے گا ان کو	جس کا تھے اس سے	وہ مذاق اڑاتے	اور کہہ دیا جائے گا آج	ہم بھلائے دیتے ہیں تم کو
اور انھیں اس (عذاب نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور آج کہا جائے گا ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے،				
كَمَا نَسِيتُمْ	لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا	وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِنْ نَاصِرِينَ (34)
جیسا کہ تم بھول گئے	اپنے اس دن ملنے کو	اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے	اور تمہارے لیے نہیں	مدد گاروں میں سے (کوئی)
جیسے تم نے اس دن کے ملنے کو بھلا دیا تھا، اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، اور تمہارا کوئی مدد گار نہیں۔				
ذَٰلِكُمْ	بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ	آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا	وَغَرَّتْكُمُ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
یہ بات	بوجہ اس کے کہ یقیناً تم نے بنالیا	اللہ کی آیات کو مذاق	اور دھوکے میں ڈالا تم کو	دنیا کی زندگی نے
یہ بات اس لیے ہے کہ تم نے بنالیا تھا اللہ کی آیات کو ایک مذاق اور تمہیں دنیا کی زندگی نے فریب (دھوکہ) دے رکھا تھا،				
فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُونَ	مِنْهَا	وَلَا هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ (35)
پس آج	نہ وہ نکالے جائیں گے	اس سے	اور نہ وہ	عذر قبول کیے جائیں گے
سو آج وہ اس سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ انھیں (اللہ کی) رضامندی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔				
فَلِلَّهِ الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمَاوَاتِ	وَرَبِّ الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ (36)
پس اللہ کے لیے حمد ہے	جو آسمانوں کا رب ہے	اور زمین کا رب ہے	(اور) رب ہے	تمام جہانوں کا
پس تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے۔				
وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (37)
اور اسی کے لیے بڑائی ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور وہ	غالب حکمت والا ہے
اور اسی کے لیے آسمانوں میں اور زمین میں کبریائی (بڑائی) ہے اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔				

خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ حٰمٓ (1) وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ (2) إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ (3) فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (4) أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (5) رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (6) رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ (7) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (8) بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ (9) فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ (10) يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (11)

2۔ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ (12) أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ (13) ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ (14) إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ (15) يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ (16) وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ (17) أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (18) وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (19) وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ (20) وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ (21) فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ (22) فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ (23) وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ (24)

3۔ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (25) وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (26) وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ (27) كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ (28) فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ (29) وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ (30) مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ (31) وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (32) وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ (33) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ (34) إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ (35) فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (36) أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (37)

4۔ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ (40) يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (41) إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (42) إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ (43) طَعَامُ الْأَثِيمِ (44) كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ (45) كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (46) خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ (47) ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ (48) ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (49) إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ (50) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ (51) فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (52) يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ (53) كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (54)

5۔ حٰمٓ (1) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (2) إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ (3) وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (4) وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (5) تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ (6) وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (7)

6۔ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (9) مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (10) هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ (11) اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (12)

7- وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (13) قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (14) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (15) وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (16) وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (17)

8- ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (18) إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ (19) هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (20) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (21) وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (22)

9- أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (23) وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (24) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (25) قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (26)

10- وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (28) هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (29) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ (30) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ (31) وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ (32) وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (33)